مؤمن کا ہتھیار

مع

اللہ کی پناہ

اور اردو زبان میں

آسان دعائیں



مؤمن کا ہتھیار

صبح اور شام کی مسنون دعائیں

اسمائے حسنیٰ — مناجات — منزل — آیاتِ شفاء — آیاتِ حفاظت — آیاتِ سکینہ

صرف اردو زبان میں
آسان دعائیں

مصیبتوں بیماریوں سے بچاؤ کیلئے
اللہ کی پناہ

اوراد و وظائف سے متعلق
فتاویٰ

فرض نماز کے بعد کی
دعائیں

مرتب: اللہ کی رضا کا طالب
محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالنپوری رحمۃ اللہ علیہ

نئی تزئین و ترتیب بمقام مدینہ منورہ ۱۴۳۳ھ



علم نبوی ﷺ اس امت کی مشترکہ میراث ہے
اس لئے ہر مسلمان کو بغیر گھٹائے بڑھائے

چھاپنے کی اجازت ہے

اللہ تعالی اسے میری اور میرے اہل وعیال کی نجات کا ذریعہ فرمائے اور امّت کو زیادہ سے زیادہ نفع پہونچائے۔ اور قارئین سے درخواست ہے کہ اپنی دعاؤں میں اس سیہ کار اور اس کے والد حضرت مولانا محمّد عمر صاحب پالنپوری نور اللہ مرقدہ اور نیز اس کے متعلقین و متعلقات و معاونین کو یاد فرمائیں۔

اللہ کی رضا کا طالب **محمد یونس پالنپوری**
حال وارد مدینہ منورہ ۲۷/رجب ۱۴۳۳ھ

ناشر

مکتبہ ابن کثیر

MAKTABA IBN-E-KASEER

225/45, Bellasis Road, Shop No. 8,
Nagpada, Next to Gold Touch Tea,
MUMBAI-400008 (INDIA)
Tel. +91 22 23008787
Tel. +91 22 23003800
www.ibnekaseer.net
mypalanpuri@ibnekaseer.net

فہرست

○ صبح کے اذکار صفحہ نمبر ۸ تا صفحہ نمبر ۵۹

○ شام کے اذکار صفحہ نمبر ۶۴ تا صفحہ نمبر ۱۰۰

عنوان	صبح	شام
❖ ہر چیز سے کفایت کا نبوی نسخہ	۸	۶۸
❖ اللہ کی حفاظت میں آنے اور شیطان کے دور ہونے کا نبوی نسخہ	-	۶۴
❖ اپنی کفایت کا نبوی نسخہ	-	۶۶
❖ دنیا وآخرت کے کاموں پر کفایت کا نبوی نسخہ	۱۰	۷۰
❖ جہنم سے براءت کا نبوی نسخہ	۱۰	۷۰
❖ اپنے لئے اللہ کی نعمتوں کو مکمل فرمانے کا نبوی نسخہ	۱۱	۷۱
❖ دن اور رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کا نبوی نسخہ	۱۲	۷۲
❖ رضائے الٰہی حاصل کرنے کا نبوی نسخہ	۱۳	۷۳
❖ دنیا وآخرت کی بھلائیاں مانگ لینے کا نبوی نسخہ	۱۳	۷۳
❖ ناگہانی مصیبت سے بچاؤ کا نبوی نسخہ	۱۴	۷۴
❖ جب کسی خبر کا انتظار ہو	۱۵	-
❖ اللہ کی پاکی اور حمد بیان کرنے کا نبوی نسخہ	۱۵	-
❖ بدن کی عافیت کا نبوی نسخہ	۱۶	۷۵
❖ وساوس شیطان سے حفاظت کا نبوی نسخہ	۱۷	۷۵
❖ جنت میں داخل ہونے کا نبوی نسخہ	۱۸	۷۷
❖ ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ	۱۹	۷۸
❖ زوال غم اور ادائیگی قرض کا نبوی وظیفہ	۲۰	۷۹
❖ علم نافع اور رزق حلال ملنے کا نبوی نسخہ	۲۱	-

عنوان	صبح	شام
❖ جہنم سے خلاصی پانے کا نبوی نسخہ	۲۱	۸۰
❖ اللہ سے اس کی شان کے مطابق اجر لینے کا نبوی نسخہ	۲۲	۸۰
❖ ہر موذی جانور سے حفاظت کا نبوی نسخہ	۵۹	۸۱
❖ مصیبتوں سے نجات پانے کا نبوی نسخہ	۲۲	۸۱
❖ اللہ کی بخشش طلب کرنے کا نبوی نسخہ	-	۸۳
❖ ایک بار خود بھی پڑھ لیں اور اہل خانہ سے بھی پڑھوائیں	-	۸۳
❖ بہترین رزق پانے کا اور برائیوں سے محفوظ رہنے کا نبوی نسخہ	۲۴	-
❖ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہاتھوں جنت میں داخلہ	۲۴	-
❖ ذکر کے معمولات کی کمی کی تلافی کا نبوی نسخہ	۲۵	۸۶
❖ ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ	۲۶	۹۴
❖ فرشتوں کے دعاؤں کے مستحق بننے کا اور موت پر شہادت کا اجر ملنے کا نبوی نسخہ	۲۸	۸۷
❖ سارے مطالبوں کے پورا ہونے کا نبوی نسخہ	۳۰	۸۹
❖ جنات کی شرارت سے بچنے کا نبوی نسخہ	۳۱	۹۰
❖ آسیب وسحر وغیرہ سے حفاظت کا نبوی نسخہ	۳۳	۹۲
❖ جادو سے حفاظت کا اہم نسخہ	۳۴	۹۳
❖ گناہوں کو معاف کروانے اور نیکیاں حاصل کرنیکا نبوی نسخہ	۳۵	-
❖ تین بڑی بیماریوں سے بچنے کا نبوی آسان نسخہ	۳۵	-
❖ جنات کی شرارت سے بچنے کا نبوی نسخہ	۳۷	۹۶
❖ صبح اور شام کی اہم دعائیں	۳۸-۳۹-۴۰	۹۹
❖ پانچ جملے دنیا کے لئے، پانچ آخرت کے لئے	۴۱	-
❖ سومرتبہ تیسرا کلمہ سومرتبہ استغفار سومرتبہ درود شریف	۴۳	۱۰۰
❖ سومرتبہ یا اللہ یا حفیظ	۴۴	-

عنوان	صفحہ	
أسماءُ الحُسنیٰ اللہ کے ننانوے نام	۴۴	-
موجودہ اور آئندہ دجالی فتنوں سے بچنے کا نبوی نسخہ	۵۲	-
منجیات (ساری پریشانیاں دور کرنے کا مجرّب نسخہ)	۶۰	
رات کے معمولات	۱۰۱	
❖ سورہ الم سجدہ اور سورہ ملك کی فضیلت	۱۰۱	
❖ سورہ واقعہ کی فضیلت	۱۰۲	
منزل (آسیب سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کیلئے)	۱۰۳	
متفرق دعائیں	۱۱۸	
❖ مستجاب الدعا ہونے کا نبوی نسخہ	۱۱۸	
❖ آسمان کے دروازے کھلوانے کا نبوی نسخہ	۱۱۸	
❖ شیطان کے شر سے بچنے کا نبوی نسخہ	۱۱۹	
❖ مال ومنال میں اضافہ کا ایک نسخہ	۱۲۰	
❖ حمد ودرود بہترین انداز میں	۱۲۰	
❖ سارے گناہ معاف کروانے کا نبوی نسخہ	۱۲۲	
❖ بیماری اور تنگدستی دور کرنے کا نبوی نسخہ	۱۲۳	
❖ سارا دن گناہوں سے بچنے کا اہم نسخہ	۱۲۴	
❖ اپنی اولاد کی اصلاح کیلئے قرآنی نسخہ	۱۲۵	
❖ مرتے دم تک صحیح سلامت رہنے کا قرآنی نسخہ	۱۲۵	
❖ شہادت کا مرتبہ حاصل کرنے کا نبوی نسخہ	۱۲۶	
آیتِ کریمہ اور اس کے فضائل (غموں سے نجات کا قرآنی اور نبوی نسخہ)	۱۲۷	
دعاء انس بن مالک رضی اللہ عنہ (قتل اور دیگر حوادث و آفات سے حفاظت کا نبوی نسخہ)	۱۳۰	

عنوان	صفحہ
❖ فقر اور تنگدستی دور کرنے کے لئے نبوی نسخہ	۱۳۲
❖ جادو سے حفاظت کا بہت ہی مجرب نسخہ	۱۳۳
❖ نظر بد دور کرنے کا نبوی نسخہ	۱۳۴
فتاویٰ (اوراد و وظائف سے متعلق سوالات اور جوابات)	۱۳۵
❖ حالت حیض میں دعائیں پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟	۱۳۵
❖ آپ کی کتاب پڑھتی ہوں مگر کبھی کبھی ؟	۱۳۶
❖ اللہ کی رحمت سے مایوس ہرگز نہ ہوں۔	۱۳۷
آیاتِ سکینہ (دل ودماغ کے سکون کے لئے)	۱۳۸
آیاتِ حفاظت (بیماری مصیبت قرض اور دشمنوں سے حفاظت کے لئے)	۱۴۲
آیاتِ شفاً (تمام بیماریوں کا علاج)	۱۴۶
ہر فرض نماز کے بعد کی دعائیں	۱۴۸
اللہ کی پناہ (یعنی آنیوالی مصیبتوں اور بلاؤں سے بچاؤ کیلئے سات منزلوں میں منقسم دعائیں)	۱۵۲
❖ پہلی منزل جمعہ	۱۵۵
❖ دوسری منزل سنیچر	۱۶۴
❖ تیسری منزل اتوار	۱۷۳
❖ چوتھی منزل پیر	۱۸۲
❖ پانچویں منزل منگل	۱۹۱
❖ چھٹی منزل بدھ	۲۰۰
❖ ساتویں منزل جمعرات	۲۱۰
آسان دعائیں (صرف اردو زبان میں)	۲۲۲

عرضِ مُرتّب

جو لوگ عربی الفاظ میں مسنون دعائیں نہ پڑھ سکتے ہوں ایسے لوگوں کے لئے مسنون دعاؤں کا ترجمہ پڑھ کر دعا مانگنا یقیناً اللہ تعالیٰ کے قرب کا سبب ہوگا اور ان کو ان شاء اللہ اجر و ثواب ضرور ملے گا۔ اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم "اُدْعُوْنِیْ" (یعنی مجھ سے مانگو) پر عمل کر رہے ہیں، نیز حدیث "اَلدُّعَآءُ هُوَ الْعِبَادَةُ" (دعا ہی بڑی عبادت ہے) پر بھی عمل کر رہے ہیں اور دعا کا مضمون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہونے کی وجہ سے جامع بھی ہے اور بے ادبی سے پاک بھی ہے اس لئے جو لوگ عربی پڑھ سکتے ہوں، لیکن معنی نہ جانتے ہوں ان کو بھی ترجمہ کبھی کبھی ضرور پڑھ لینا چاہئے تاکہ ان کو معلوم ہو جاوے کہ وہ کیا مانگ رہے ہیں پھر یہ دعا حقیقی دعا (مانگنا) بنے گی۔

واللہ اعلم بالصّواب

محمّد یونس پالنپوری

أَذْكَارُ الصَّبَاحِ

صبح کے اذکار

افضل یہ ہے کہ صبح کے اذکار صبح صادق سے سورج طلوع ہونے تک پورے کرلئے جائیں

نوٹ: گنجائش یہ ہے کہ صبح کے اذکار صبح صادق سے دوپہر تک کسی بھی وقت پورے کرلیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

(١) ہر چیز سے کفایت کا نبوی نسخہ

سورۃ اخلاص، سورۃ فلق اور سورۃ ناس تین ٣ مرتبہ پڑھیں

سُورَةُ الْإِخْلَاصِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ② لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ④

ترجمہ: آپ (ان لوگوں سے) کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے، اللہ ہی بے نیاز ہے، اس کے اولاد نہیں، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کی برابر کا ہے۔

سُوْرَۃُ فَلَق بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

ترجمہ: آپ کہئے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کی برائی سے اور اندھیری رات کی برائی سے جب وہ رات آجاوے اور گرہوں میں پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کی برائی سے، اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے

سُوْرَۃُ نَاس بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

ترجمہ: آپ کہئے کہ میں آدمیوں کے مالک، آدمیوں کے بادشاہ، آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹنے والے (شیطان)

کی برائی سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، خواہ وہ (وسوسہ ڈالنے والا) جنّات میں سے ہو یا آدمیوں میں سے ہو۔

فضیلت: جو شخص سورۃ اخلاص، سورۃ فلق، سورۃ ناس صبح کے وقت تین مرتبہ پڑھ لے اس کی ہر چیز سے کفایت ہو جائے گی۔ (صحیح ترمذی ۱۸۲،۳ ابوداؤد ۵۰۸،۴)

---

۲ نیچے والی دعا چاہے سچے دل سے پڑھئے یا جھوٹے دل سے

دنیا و آخرت کے کاموں پر کفایت کا نبوی نسخہ (سات مرتبہ پڑھیں)

"حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ"

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عظیم عرش کا مالک ہے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا سات مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے دنیا و آخرت کے کاموں میں کفایت کرے گا۔

٭ مذکورہ دعا چاہے سچے دل سے پڑھئے یا جھوٹے دل سے پڑھئے پریشانی دور ہوگی۔ حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۳۳۲

(اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ برقم ۷۲، ۳۷، ابوداؤد ۳۲۱/۴ واسنادہ جید)

---

۳ جہنّم سے برأت کا نبوی نسخہ (چار مرتبہ پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ"

ترجمہ : اے اللہ! میں نے اس حالت میں صبح کی ہے کہ میں آپ کو گواہ بناتا ہوں اور میں گواہ بناتا ہوں آپ کے عرش اٹھانے والے فرشتوں کو، اور آپ کے تمام فرشتوں کو اور آپ کی تمام مخلوق کو کہ یقیناً آپ ہی اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، آپ تنہا ہیں آپ کا کوئی ساجھی نہیں اور یہ بات یقینی ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کے بندے اور رسول ہیں

فضیلت : جو شخص صبح کے وقت چار۴ مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ جہنم سے اس کو آزاد فرما دیتے ہیں۔

(اخرجہ ابوداؤد ۳۱۸/٤ ، بخاری فی ادب المفرد رقم : ۱۲۰۱)

---

④ اپنے لئے اللہ کی نعمتوں کو مکمل فرمانے کا نبوی نسخہ (تین۳ مرتبہ پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَصْبَحْتُ مِنْكَ فِیْ نِعْمَةٍ

وَّعَافِيَةٍ وَّسِتْرٍ فَاَتْمِمْ عَلَیَّ نِعْمَتَكَ وَعَافِيَتَكَ وَسِتْرَكَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ"

ترجمہ : اے اللہ بے شک میں نے آپ کی طرف سے نعمت، عافیت اور پردہ پوشی کی حالت میں صبح کی، لہٰذا آپ مجھ پر اپنے انعام اور اپنی عافیت اور اپنی پردہ پوشی دنیا اور آخرت میں مکمل فرمائیے۔

فضیلت : جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی نعمت مکمل کر دیتے ہیں۔

(اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ رقم : ۵۵)

---

⑤ دن اور رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کا نبوی نسخہ (ایک۱ بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ مَاۤ اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ"۔

ترجمہ : اے اللہ جو بھی نعمت میرے ساتھ یا آپ کی مخلوق میں سے کسی کے ساتھ صبح کے وقت حاصل ہے وہ تنہا آپ ہی کی طرف سے ہے ان میں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے لہٰذا تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں اور

شکر گزاری آپ ہی کے لئے ہے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت ایک[۱] مرتبہ پڑھ لے تو اس نے اس دن کی نعمتوں کا شکر ادا کرلیا۔ (اخرجہ ابوداؤد ۴/۳۱۸)

---

(۶) رضائے الٰہی حاصل کرنے کا نبوی نسخہ (تین[۳] مرتبہ پڑھیں)

"رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا"

ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر خوش ہوں۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت تین[۳] مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) اس کو راضی کردیں گے۔

(رواہ الترمذی ۳/۱۴۱ واحمد ۴/۳۳۸)

---

(۷) دنیا و آخرت کی بھلائیاں مانگ لینے کا نبوی نسخہ (ایک[۱] بار پڑھیں)

"يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ"

ترجمہ: اے ہمیشہ ہمیش زندہ رہنے والے اے مخلوقات کو قائم رکھنے والے میں آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعے مدد طلب کرتا ہوں آپ میرے تمام احوال درست فرما دیجئے اور مجھے ایک بار آنکھ جھپکنے کے برابر میرے نفس کے حوالے نہ فرمائیے۔

فضیلت: جو شخص اس کو ایک[۱] مرتبہ پڑھ لے تو گویا اس نے دنیا اور آخرت کی بھلائیاں مانگ لیں۔

(اخرجہ الحاکم وصححہ ووافقہ الذہبی۔ انظر صحیح الترغیب والترہیب ۱/۲۸۳)

نوٹ: آپ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو تاکیداً وصیت کی تھی کہ بیٹی یہ دعا برابر پڑھتی رہنا۔ (بیہقی عن انس)

---

(۸) ناگہانی مصیبت سے بچاؤ کا نبوی نسخہ (تین[۳] مرتبہ پڑھیں)

"بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ"

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ میں نے صبح کی جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہونچاتی زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہی خوب سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔

فضیلت: جو شخص اس دعا کو تین[۳] مرتبہ پڑھ لے تو کوئی چیز اس کو مضرت (نقصان) نہیں پہنچائے گی اور ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ اس کو ناگہانی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ (اخرجہ ابوداؤد والترمذی وقال حدیث حسن صحیح)

(۹) جب کسی خبر کا انتظار ہو (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ الْخَيْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فُجَاءَةِ الشَّرِّ۔"

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے اچانک کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اچانک کی برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

فضیلت: جب کسی معاملہ میں کوئی خبر ملنے والی ہو یا کوئی نیا واقعہ پیش آنے والا ہو تو یہ دعا کرے جو مذکور ہے۔ حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے۔ (کتاب الاذکار ص۱۰۴)

(۱۰) اللہ کی پاکی اور حمد بیان کرنے کا نبوی نسخہ (تین۳ مرتبہ پڑھیں)

"سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ"

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب اور میں اللہ کی حمد بیان کرتا ہوں اس کی کی ہوئی حمد کے ساتھ اس کی

مخلوق کی گنتی کے برابر اور اس کی اپنی خوشی کے برابر اور اس کے عرش کے وزن کے برابر اور اس کے کلمات کے برابر۔

مذکورہ دعا صبح کے وقت تین۳ مرتبہ پڑھ لیجئے (اخرجہ مسلم ۴/۲۰۹۰)

(۱۱) بدن کی عافیت کا نبوی نسخہ (تین۳ مرتبہ پڑھیں)

اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ

ترجمہ: اے اللہ میرے بدن کو درست رکھئے، اے اللہ میرے کان عافیت سے رکھئے، اے اللہ میری آنکھ عافیت سے رکھئے، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اے اللہ میں کفر اور محتاجگی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے

فضیلت: صبح کے وقت تین۳ مرتبہ پڑھ لیجئے۔ اللہ کی ذات سے امید ہے کہ مذکورہ دعا جو پڑھے گا اللہ اسے ہر آن کی عافیت میں رکھے گا۔ حدیث کی دعا کا ترجمہ بہت غور سے پڑھئے۔ (ابوداؤد وانظر صحیح ابن ماجہ ۳/۱۴۲)

١٢ وساوسِ شیطان سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْکَہٗ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّہٗٓ اِلٰی مُسْلِمٍ۔"

ترجمہ: اے اللہ آسمانوں اور زمین کے بنانے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے ہر چیز کے پروردگار اور حقیقی مالک، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، میں آپ کے ذریعہ میرے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے اور اس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں اور اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ کوئی برائی کروں جس کا وبال میرے نفس پر پڑے، یا کسی مسلمان کو کوئی برائی پہونچاؤں۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت اس دعا کو پڑھ لے وساوسِ شیطان سے اس کی حفاظت ہوتی ہے۔ (ابوداؤد۔ صحیح ترمذی ٣/١٤٢)

---

١٣ جنّت میں داخل ہونے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ لَکَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔"

نوٹ: بعض روایات میں ابوء بذنبی بھی آیا ہے مگر بندہ نے صحیح بخاری کی روایت نقل کی ہے

ترجمہ: اے اللہ آپ ہی میرے پالنہار ہیں۔ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا حقیقی غلام ہوں، اور جہاں تک میرے بس میں ہے میں آپ سے کئے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، آپ کی پناہ چاہتا ہوں ان تمام بُرے کاموں

کے وبال سے جو میں نے کئے ہیں میں آپ کے سامنے آپ کی ان نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہیں، اور مجھے اعتراف ہے اپنے گناہوں کا، اس لئے میرے گناہوں کو معاف کر دیجئے، کیونکہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔

فضیلت: جو شخص یقین کے ساتھ یہ دعا صبح کے وقت پڑھ لے اور اسی دن اس کا انتقال ہو جائے تو جنت میں داخل ہوگا۔ (بخاری ۱۱/۹۷-۹۸)

---

(۱۴) ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِيْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَأَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے عافیت مانگتا ہوں دنیا اور آخرت میں، اے اللہ میں آپ سے معافی اور سلامتی مانگتا ہوں میرے دین میں اور میری دنیا میں اور میرے گھر والوں میں اور میرے مال میں، اے اللہ ڈھانپ لے میرے عیب، اور خوف کی چیزوں سے مجھے بے فکر کر دے اے اللہ میری حفاظت کر میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے، اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میرے نیچے سے۔

❁ دعا کا ترجمہ خوب غور سے پڑھئے ❁

فضیلت: حضور ﷺ نے زندگی بھر یہ دعا کبھی بھی نہیں چھوڑی ہے۔ ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ ہے۔ (اخرجہ ابوداؤد وانظر صحیح ابن ماجہ ۲/۳۳۲)

---

(۱۵) زوالِ غم اور ادائیگی قرض کا نبوی وظیفہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ إِنِّيْٓ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ"

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں فکر اور رنج سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بزدلی اور بخیلی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دبانے سے

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لے تو اس کا غم ختم ہوجائے گا اور اس کا قرض ادا ہوجائے گا۔ نوٹ: (لفظ اَلْحَزَن اور اَلْحُزْن دونوں ہی درست ہیں)

(اخرجہ ابوداوٗد (باب فی الاستعاذہ) وہو آخر حدیث من کتاب الصلوٰۃ. قال الشوکانی فی تحفۃ الذاکرین ولا مطعن فی اسناد ہذا الحدیث)

---

(۱۶) علم نافع اور رزق حلال ملنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا طَيِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا"

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے نفع دینے والا علم اور پاک روزی اور قبول ہونے والا عمل مانگتا ہوں۔

نمازِ فجر میں بعد سلام پڑھیں (صحیح ابن ماجہ ۱/۱۵۲، صحیح الزوائد ۱۰/۱۱۱)

---

(۱۷) جہنم سے خلاصی پانے کا نبوی نسخہ (سات مرتبہ پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ"

ترجمہ: اے اللہ آپ مجھے جہنم کی آگ سے بچا لیجئے

فضیلت: جب صبح کی نماز سے فارغ ہوجاوے تو کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ دعا پڑھ لے اگر اسی دن وفات پاگیا تو جہنم سے چھٹکارا نصیب ہوگا۔

(وقال الشوکانی فی تحفۃ الذاکرین" اخرجہ ابوداوٗد والنسائی وصححہ ابن حبان)

---

(۱۸) اللہ سے اس کی شان کے مطابق اجر لینے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"یَارَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ"

ترجمہ: اے میرے پروردگار حقیقی تعریف آپ ہی کے لئے ہے جیسی تعریف آپ کی ذات کی بزرگی اور آپ کی عظیم سلطنت کے لائق ہو۔

فضیلت: جب بندۂ خدا یہ دعا پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی شان کے مطابق اجر دے گا

(رواہ احمد وابن ماجہ ورجالہ ثقات)

---

(۱۹) مصیبتوں سے نجات حاصل کرنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَأْ لَمْ

يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ"

ترجمہ: اے اللہ آپ ہی میرے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور آپ ہی عظیم عرش کے مالک ہیں، جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو اللہ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا اور گناہوں سے بچنے اور نیک کاموں کے کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے جو بلندی والا اعظمت والا ہے، میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو محیط ہے اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں میرے نفس کی برائی سے اور ہر اس جانور کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے۔ بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

فضیلت: جو شخص دن کے شروع میں اس کو پڑھ لے تو اس کو شام تک کوئی مصیبت نہیں پہونچے گی۔

(رواہ ابن السنی وابوداؤد عن بعض بنات النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

(۲۰) بہترین رزق پانے کا اور برائیوں سے محفوظ رہنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"

ترجمہ: جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا، گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لے تو اس دن بہترین رزق سے نوازا جائے گا اور برائیوں سے محفوظ رہے گا۔

(ابن السنی، کنز العمال ۲،۱۰۶)

(۲۱) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں جنت میں داخلہ (ایک بار پڑھیں)

"رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا

وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا"

ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد (صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم) کے نبی ہونے پر خوش ہوں۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لے۔ حضور صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم اس کا ہاتھ پکڑ کر جنّت میں داخل کرائیں گے۔

(رواہ الطبرانی باسنادِ حسن، المتجر الرابح فی ثواب العمل الصالح ص۳۱۲ بکھرے موتی ج۱ ص۳۵)

---

(۲۲) ذکر کے معمولات کی کمی کی تلافی کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ○ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ○ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ط وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○ (الروم: ۱۷ تا ۱۹)

ترجمہ: تم اللہ کی پاکی بیان کرو اس کی شان کے لائق صبح اور شام کے

وقت اور دن کے آخری حصّے میں اور دوپہر کے وقت، اور حقیقی تعریف اللہ ہی کے لائق ہے آسمانوں اور زمین میں، وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے، اور وہ زمین کو اس کے خشک ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے اور (اے لوگو آخرت میں) اسی طرح تم کو (قبروں سے) نکالا جائے گا۔

فضیلت: ایک مرتبہ صبح پڑھنے سے ذکر کے معمول میں کمی کی تلافی ہو جاتی ہے۔ (ابوداؤد) مسند کی حدیث میں ہے کہ حضور صلّی اللّٰہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں بتاؤں کہ خدا تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام خلیل وفادار کیوں رکھا؟ اس لئے کہ وہ صبح و شام ان کلمات کو تُظْهِرُوْنَ تک پڑھا کرتے تھے۔ (ابن کثیر ج۴ ص۱۴۶)

---

(۲۳) ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

آیۃ الکرسی پڑھ کر پھر سورۃ مؤمن کی نیچے والی تین آیتیں صبح کے وقت پڑھ لیں

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝

ترجمہ: اللہ وہ ذات ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، تمام مخلوق کا سنبھالنے والا ہے، نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند (دبا سکتی ہے) اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ بھی آسمانوں میں (موجودات) ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں، ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس (کسی کی) سفارش کر سکے بدون اس کی اجازت کے وہ جانتا ہے ان (موجودات) کے تمام حاضر اور غائب حالات کو اور وہ موجودات اس کے معلومات سے کسی چیز کو اپنے علم کے احاطہ میں نہیں لا سکتے، مگر جس قدر (علم دینا) وہی چاہے۔ اس کی کرسی (اتنی بڑی ہے کہ اس) نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں (آسمان اور زمین) کی حفاظت کچھ مشکل نہیں گزرتی، اور وہ ہی عالیشان اور عظیم الشان ہے۔ (بیان القرآن)

سورۂ مومن کی ابتدائی تین آیتیں (ایک بار پڑھیں)

حٰمٓ ۝۱ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝۲ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ۝۳

ترجمہ: یہ کتاب اتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے ہر چیز کا جاننے والا ہے، گناہ بخشنے والا ہے اور توبہ قبول کرنے والا ہے سخت سزا دینے والا ہے، قدرت والا ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اسی کے پاس سب کو جانا ہے۔

فضیلت: جو شخص "آیۃ الکرسی" پڑھ کر پھر "سورۂ مومن" کی مذکورہ تین آیتیں صبح کے وقت پڑھ لے وہ اس دن ہر برائی اور تکلیف سے محفوظ رہے گا۔

(مسند بزار عن ابي هريرة ورواه سنن الترمذي - الصفحة: ٢٨٧٩)

(۲۴) فرشتوں کی دعاؤں کے مستحق بننے کا اور موت پر شہادت کا اجر ملنے کا نبوی نسخہ

"اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ" (تین مرتبہ پڑھیں)

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو خوب سننے والا ہے بڑا جاننے والا ہے مردود شیطان سے ۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ (سورة الحشر) (ایک ۱ مرتبہ پڑھیں)

ترجمہ: وہ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود (بننے کے لائق نہیں، وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہری چیزوں کا وہی بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے وہ ایسا اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود

(بننے کے لائق) نہیں، وہ بادشاہ ہے (سب عیبوں سے) پاک ہے۔ سالم ہے، امن دینے والا ہے (اپنے بندوں کو خوف کی چیزوں سے) نگہبانی کرنے والا ہے، زبردست ہے، خرابی کا درست کر دینے والا ہے، بڑی عظمت والا ہے، اللہ تعالیٰ لوگوں کے شرک سے پاک ہے وہ معبود (برحق) ہے، پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک ٹھیک بنانے والا ہے، صورت (شکل) بنانے والا ہے، اسی کے اچھے اچھے نام ہیں، سب چیزیں اسی کی پاکی بیان کرتی ہیں جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔ (ایک ۱ مرتبہ پڑھیں)

فضیلت: جو شخص صبح کو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ تین ۳ مرتبہ پڑھ کر مذکورہ آیتیں ایک مرتبہ پڑھ لے تو ستر ہزار فرشتے دعائے رحمت کرتے ہیں اور اس دن مرنے پر شہادت کا اجر ملتا ہے۔

(سنن الترمذي - الصفحة: ۲۹۲۲)

---

(۲۵) سارے مطالبوں کے پورا ہونے کا نبوی نسخہ (ایک ۱ بار پڑھیں)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِىْ وَاَنْتَ تَهْدِيْنِىْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِىْ وَاَنْتَ تَسْقِيْنِىْ وَاَنْتَ تُمِيْتُنِىْ وَاَنْتَ تُحْيِيْنِىْ

ترجمہ: اے اللہ آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور آپ ہی مجھے ہدایت دینے والے ہیں اور آپ ہی مجھے کھلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے پلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے ماریں گے اور آپ ہی مجھے زندہ کریں گے۔

فضیلت: حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سُمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ سُناؤں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی مرتبہ سُنی اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے بھی کئی مرتبہ سُنی ہے میں نے عرض کیا ضرور سُنائیں حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص صبح اور شام ان کلمات کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا اللہ تعالیٰ ضرور اس کو عطا فرمائیں گے۔

(الطبراني، مجمع الزوائد ۱۰/۱۶۰)

---

۲۶ جنّات کی شرارت سے بچنے کے لئے نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَشَرِّ مَا ذَرَأَ

فِي الْاَرْضِ وَ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ"

ترجمہ: میں اللہ کی کریم ذات کی اور اللہ کے ان کامل التاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں جن کلمات سے آگے نہیں بڑھتا کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص ان تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان سے اترتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی بُرائی سے جو آسمان میں چڑھتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین میں پھیلی ہیں، اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین سے نکلتی ہیں، اور رات اور دن کے فتنوں سے اور رات اور دن میں کھٹکھٹانے والوں سے، مگر وہ کھٹکھٹانے والا جو خیر کے ساتھ کھٹکھٹاتا ہو، اے بے حد مہربان!

فضیلت: اس دعا کے پڑھنے کی وجہ سے رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کو تکلیف پہنچانے کی نیّت سے آنے والا جن منھ کے بل گر پڑا۔

(موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ)

(۲۷) آسیب وسحر وغیرہ سے حفاظت کا نبوی نسخہ (تین۳ مرتبہ پڑھیں)

"اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ"

ترجمہ: اللہ کے لئے ہم نے صبح کی اور پوری سلطنت نے صبح کی، تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، پناہ لیتا ہوں اللہ کی جس نے آسمان کو روکے رکھا کہ وہ زمین پر گرے مگر اس کی اجازت سے مخلوق کی برائی سے اور جو پھیلی ہے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔

فضیلت: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم نے اس (مذکورہ) دعا کو تین۳ مرتبہ صبح کے وقت پڑھ لیا تو شام تک شیطان، کاہن اور جادوگر کے ضرر سے محفوظ رہو گے۔

(الدعاء ۹۵۴، ابن السنی ۶۶، مجمع ۱/۱۱۹)

(۲۸) جادو سے حفاظت کا اہم نسخہ (ایک۱ بار پڑھیں)

"اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّبِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَاَ وَذَرَاَ"

ترجمہ: میں اللہ کی عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے، (اور پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے ان کامل التاثیر کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی بُرا شخص، (اور میں پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھے معلوم نہیں ہیں ان تمام چیزوں کی بُرائی سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور پھیلائی۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت ایک۱ مرتبہ یہ دعا پڑھ لے انشاء اللہ

جادو سے حفاظت میں رہے گا۔ حضرت کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دُعا نہ پڑھتا تو یہود مجھے جادو کے زور سے گدھا بنا دیتے۔

(مؤطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ)

---

(۲۹) گناہوں کو معاف کروانے اور نیکیاں حاصل کرنے کا نبوی نسخہ

"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ" (سَو۱۰۰ مرتبہ پڑھیں)

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے لائق، اور اس کی تعریف کرتا ہوں اس کی بیان کی ہوئی تعریف کے ساتھ۔

فضیلت: ان کلمات کو سَو۱۰۰ مرتبہ پڑھ لیں۔ سمندر کے جھاگ کے برابر بھی گناہ ہوں گے تو اللہ تعالیٰ معاف فرما دیں گے۔ (صحیح مسلم ٤/۲۰۸۱)

اور ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں ملیں گی۔ (ترمذی)

---

(۳۰) تین بڑی بیماریوں سے بچنے کا نبوی آسان نسخہ

"سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ" بعد نماز فجر تین۳ مرتبہ پڑھیں

"اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِمَّا عِنْدَكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ

رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ" ایک۱ مرتبہ پڑھیں

ترجمہ: میں بڑی عظمت والے اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب اور اس کی تعریف کرتا ہوں اسی کی بیان کردہ تعریف کے ساتھ، اے اللہ ان نعمتوں میں سے مانگتا ہوں جو تیرے پاس ہیں اور اپنے فضل کی مجھ پر بارش کرا اور اپنی رحمت مجھ پر پھیلا دے اور اپنی برکت مجھ پر نازل کر دے۔

فضیلت: حضرت قبیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیوں آئے ہو؟ میں نے عرض کیا میری عمر زیادہ ہوگئی ہے۔ میری ہڈیاں کمزور ہوگئیں ہیں یعنی میں بوڑھا ہوگیا ہوں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس لئے حاضر ہوا ہوں تاکہ آپ مجھے وہ چیز سکھائیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم جس پتھر، درخت اور ڈھیلے کے پاس سے گذرے ہو اس نے تمہارے لئے دعائے مغفرت کی ہے۔ اے قبیصہ! صبح کی نماز کے بعد تین۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ کہو۔ اس سے تم اندھے پن، کوڑھی پن اور فالج سے محفوظ رہو گے، اے قبیصہ! یہ دعا بھی پڑھا کرو اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِمَّا عِنْدَكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ۔ (جمع الفوائد: ج۱ ص۲۱)

(۳۱) جنّات کی شرارت سے بچنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

(سورۃ مؤمنون آیت ۱۱۵ تا ۱۱۸)

ترجمہ: کیا تم یہ گمان کیے ہوئے ہو کہ ہم نے تمہیں یوں ہی بے کار پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے ہی نہ جاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ سچا بادشاہ ہے وہ بڑی بلندی والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی بزرگ عرش کا مالک ہے جو شخص اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو پکارے

جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں، پس اس کا حساب تو اس کے رب کے اوپر ہی ہے۔ بے شک کافر لوگ نجات سے محروم ہیں۔ اور کہو کہ اے میرے رب! تو بخش اور رحم کر اور تو سب مہربانوں سے بہتر مہربانی کرنے والا ہے۔

فضیلت: ابن ابی حاتم میں ہے کہ ایک بیمار شخص جسے کوئی جن ستا رہا تھا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے مذکورہ آیت پڑھ کر اس کے کان میں دم کیا، وہ اچھا ہوگیا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عبداللہ تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا تھا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے بتلا دیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے یہ آیتیں اس کے کان میں پڑھ کر اسے جلا دیا اللہ کی قسم ان آیتوں کو اگر کوئی باایمان شخص بالیقین کسی پہاڑ پر پڑھے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائے۔

ابو نعیم نے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر میں بھیجا اور فرمایا کہ ہم صبح و شام مذکورہ آیتیں تلاوت فرماتے رہیں تو ہم نے برابر اس کی تلاوت دونوں وقت جاری رکھی۔ الحمد للہ! ہم سلامتی اور غنیمت کے ساتھ واپس لوٹے۔ (تفسیر ابن کثیر ۳: ۴۷۴، بکھرے موتی ۱: ۱۵۰)

---

(۳۲) (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ"

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں آپ ہی کی توفیق سے صبح نصیب ہوئی اور آپ ہی کی توفیق سے شام ملی۔ آپ ہی کی قدرت سے ہم جیتے ہیں، اور آپ ہی کی قدرت سے مریں گے۔ اور آپ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (ترمذی)

(۳۳) "اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ۔" (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: ہماری صبح ہوگئی اور اللہ رب العالمین کے ملک کی صبح ہوگئی۔ اے اللہ میں آپ سے اس دن کی بھلائی اور اس کی فتح اور کامیابی اور نور اور اس کی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں اور اس دن اور اس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

(حصن حصین)، (پرنور دعا صـ۳۲)

(۳۴) "اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا، اَسْئَلُكَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ" (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: یا اللہ! اس دن کے اوّل حصّے کو نیکی بنائیے، درمیانی حصّہ کو فلاح کا ذریعہ اور آخری حصّہ کو کامیابی، یا ارحم الرّاحمین میں دنیا و آخرت کی بھلائی آپ سے مانگتا ہوں۔ (حصنِ حصین صـ۷۵)

(۳۵) "اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَآ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ" ایک بار پڑھیں

ترجمہ: ہم نے صبح کی فطرت اسلام پر، کلمۂ اخلاص پر اور اپنے محبوب نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم کے دین پر اور اپنے جدِّ امجد حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی ملّت پر جو موحد اور مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ (حصن حصین صـ۷)

(۳۶) پانچ جملے دُنیا کے لئے، پانچ آخرت کے لئے

دُنیا (ایک بار پڑھیں)

① حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدِیْنِیْ

کافی ہے اللہ مجھ کو میرے دین کے لئے

② حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَآ اَھَمَّنِیْ

کافی ہے مجھ کو اللہ، میرے کُل فکر کے لئے

③ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ

کافی ہے مجھ کو اللہ، اس شخص کے لئے جو مجھ پر زیادتی کرے

④ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ

کافی ہے مجھ کو اللہ، اس شخص کے لئے جو مجھ پر حسد کرے

⑤ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ

کافی ہے مجھ کو اللہ، اس شخص کے لئے جو برائی کے ساتھ مجھے دھوکہ اور فریب دے

آخرت (ایک بار پڑھیں)

① حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَوْتِ

کافی ہے مجھ کو اللہ، موت کے وقت

② حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ فِی الْقَبْرِ

کافی ہے مجھ کو اللہ قبر میں سوال کے وقت

③ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ

کافی ہے مجھ کو اللہ، میزان کے پاس (یعنی اس ترازو کے پاس جس میں نامۂ اعمال کا وزن ہوگا)

④ حَسْبِیَ اللّٰہُ عِنْدَ الصِّرَاطِ

کافی ہے مجھ کو اللہ، پل صراط کے پاس

⑤ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْهِ اُنِیْبُ

کافی ہے مجھ کو اللہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر توکل کیا اور میں اسی کی طرف رجوع ہوتا ہوں۔

فضیلت: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مذکورہ دس کلمات کو صبح کے وقت پڑھ لے تو وہ شخص ان کلمات کو پڑھتے ہی اللہ تعالیٰ کو اس کے حق میں کافی اور کلمات پڑھنے پر اجر و ثواب دیتے ہوئے پائے گا۔

(درمنثور ج۲ ص۱۰۳)

(۳۷) سَو مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ لیجئے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

(۳۸) سَو مرتبہ استغفار پڑھ لیجئے

"اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ"

یا "اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ" بھی پڑھ سکتے ہیں

(۳۹) سَو مرتبہ درود شریف پڑھ لیجئے

بہتر یہ ہے کہ پڑھا جانے والا درود "درود ابراھیمی" ہو جو نماز میں پڑھا جاتا ہے لیکن اگر مختصر درود پڑھنا ہے تو مندرجہ ذیل پڑھ لیجئے، وہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

(۴۰) سَو مرتبہ یَا اَللّٰہُ یَا حَفِیْظُ پڑھ لیجئے

(۴۱) تین مرتبہ "فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ" پڑھ لیجئے

ترجمہ: اللہ بہتر محافظ ہے اور وہ تمام رحم کرنے والوں میں زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

پانچ سو مرتبہ یا سو مرتبہ "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ" پڑھ لیجئے انشاء اللہ بہت بہت بہت فائدہ ہوگا۔

(۴۲) ایک مرتبہ سُوْرۂ یٰسٓ پڑھ لیجئے

(۴۳) ایک مرتبہ سُوْرۂ مزمّل پڑھ لیجئے

(۴۴) ایک مرتبہ اَللّٰہ کے ننانوے (۹۹) نام پڑھ لیجئے

وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا

اور اللہ کے لئے اچھے اچھے نام ہیں سو تم (ہمیشہ) اس کو اچھے ناموں سے پکارو

نوٹ: اگر کوئی عربی اسماء حسنیٰ پڑھنے سے عاجز ہو تو ان کا ترجمہ سمجھ کر پڑھ لیا کرے، اور اللہ تعالیٰ کو ان اوصاف سے متصف جانے اور مانے انشاء اللہ اس کو بھی اسماء حسنیٰ کے فوائد و برکات حاصل ہوں گے۔ از مُرتّب

○ اللہ تعالیٰ کے ننانوے ۹۹ نام مع ترجمہ ○

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وہی اللہ یعنی حقیقی معبود ہے ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں

نمبر	نام	ترجمہ
۱	اَلرَّحْمٰنُ	بڑا مہربان ہے
۲	اَلرَّحِيْمُ	نہایت رحم والا ہے
۳	اَلْمَلِكُ	تمام جہانوں کا بادشاہ ہے
۴	اَلْقُدُّوْسُ	نہایت پاک
۵	اَلسَّلَامُ	اور تمام کمزوریوں وعیوب سے سالم ہے
۶	اَلْمُؤْمِنُ	امن و امان دینے والا ہے
۷	اَلْمُهَيْمِنُ	تمام مخلوق کی نگہبانی کرنے والا ہے
۸	اَلْعَزِيْزُ	کامل غلبہ والا ہے، کبھی کسی سے مغلوب نہیں ہوتا
۹	اَلْجَبَّارُ	بگڑے ہوئے کاموں و حالات کو درست کرنیوالا ہے
۱۰	اَلْمُتَكَبِّرُ	بڑی عظمت والا ہے
۱۱	اَلْخَالِقُ	جان ڈالنے والا
۱۲	اَلْبَارِئُ	اور پیدا کرنے والا ہے
۱۳	اَلْمُصَوِّرُ	صورت بنانے والا ہے

نمبر	نام	ترجمہ
۱۴	اَلْغَفَّارُ	بہت معاف کرنے والا ہے
۱۵	اَلْقَهَّارُ	سب کو قابو میں رکھنے والا ہے
۱۶	اَلْوَهَّابُ	بہت دینے والا ہے
۱۷	اَلرَّزَّاقُ	خوب روزی پہنچانے والا ہے
۱۸	اَلْفَتَّاحُ	فتح بخش اور رزق و رحمت کے دروازے کھولنے والا ہے
۱۹	اَلْعَلِيْمُ	خوب جاننے والا ہے
۲۰	اَلْقَابِضُ	روزی تنگ کرنے والا
۲۱	اَلْبَاسِطُ	اور روزی کشادہ کرنے والا ہے
۲۲	اَلْخَافِضُ	(نافرمانوں کو) پست کرنے والا
۲۳	اَلرَّافِعُ	(اور نیکوکاروں کو) بلند کرنے والا
۲۴	اَلْمُعِزُّ	(مسلمانوں کو) عزت دینے والا
۲۵	اَلْمُذِلُّ	(اور کافروں کو) ذلیل ورسوا کرنے والا
۲۶	اَلسَّمِيْعُ	خوب سننے والا
۲۷	اَلْبَصِيْرُ	سب کو دیکھنے والا
۲۸	اَلْحَكَمُ	اور سب کا حاکم ہے

۲۹	اَلْعَدْلُ	نہایت انصاف پرور
۳۰	اَللَّطِيْفُ	بڑا باریک بیں اور بندوں پر نرمی کرنے والا ہے
۳۱	اَلْخَبِيْرُ	بڑا باخبر
۳۲	اَلْحَلِيْمُ	بڑا بردبار
۳۳	اَلْعَظِيْمُ	اور عظمت والا ہے
۳۴	اَلْغَفُوْرُ	بہت بخشنے والا
۳۵	اَلشَّكُوْرُ	اور بڑا قدر داں یعنی تھوڑے عمل پر بہت زیادہ ثواب دینے والا ہے
۳۶	اَلْعَلِيُّ	بہت بلند
۳۷	اَلْكَبِيْرُ	اور بہت بڑا ہے
۳۸	اَلْحَفِيْظُ	سب کی حفاظت کرنے والا
۳۹	اَلْمُقِيْتُ	اور غذا بخش ہے
۴۰	اَلْحَسِيْبُ	حساب لینے والا
۴۱	اَلْجَلِيْلُ	بڑی شان والا
۴۲	اَلْكَرِيْمُ	بڑا سخی
۴۳	اَلرَّقِيْبُ	اور خوب نگہبانی کرنے والا

۴۴	اَلْمُجِيْبُ	سب کی دعائیں سننے اور قبول کرنے والا ہے
۴۵	اَلْوَاسِعُ	بڑی وسعت والا ہے
۴۶	اَلْحَكِيْمُ	اور بڑی حکمت والا ہے
۴۷	اَلْوَدُوْدُ	(نیک بندوں سے) بے حد محبت کرنے والا
۴۸	اَلْمَجِيْدُ	بڑا بزرگ
۴۹	اَلْبَاعِثُ	اور مُردوں کو زندہ کرنے والا ہے
۵۰	اَلشَّهِيْدُ	حاضر و ناظر
۵۱	اَلْحَقُّ	اور ثابت و برحق ہے
۵۲	اَلْوَكِيْلُ	بڑا کارساز
۵۳	اَلْقَوِيُّ	بڑی قوّت والا
۵۴	اَلْمَتِيْنُ	اور مضبوط اقتدار والا ہے
۵۵	اَلْوَلِيُّ	(نیکوکاروں کا) مددگار
۵۶	اَلْحَمِيْدُ	تمام خوبیوں کا مالک
۵۷	اَلْمُحْصِيْ	خوب شمار کرنے والا اور گھیرنے والا ہے
۵۸	اَلْمُبْدِئُ	پہلی بار پیدا کرنے والا

۵۹	اَلْمُعِیْدُ	اور دوبارہ زندہ کرنے والا ہے
۶۰	اَلْمُحْیِیْ	زندگی بخشنے والا
۶۱	اَلْمُمِیْتُ	اور موت دینے والا ہے
۶۲	اَلْحَیُّ	ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے
۶۳	اَلْقَیُّوْمُ	اور خوب تھامنے والا ہے
۶۴	اَلْوَاجِدُ	ایسا غنی و بے نیاز ہے کہ کسی چیز کا محتاج نہیں
۶۵	اَلْمَاجِدُ	بزرگی والا
۶۶	اَلْوَاحِدُ	اپنی ذات وصفات میں یکتا
۶۷	اَلْاَحَدُ	ایک اکیلا اپنی ذات وصفات میں یکتا
۶۸	اَلصَّمَدُ	بڑا بے نیاز
۶۹	اَلْقَادِرُ	اور بڑی قدرت والا ہے
۷۰	اَلْمُقْتَدِرُ	قدرتِ کاملہ رکھنے والا
۷۱	اَلْمُقَدِّمُ	(نیکوکاروں کو) آگے کرنے والا
۷۲	اَلْمُؤَخِّرُ	(اور بدکاروں کو) پیچھے کرنے والا
۷۳	اَلْاَوَّلُ	سب سے پہلا
۷۴	اَلْاٰخِرُ	سب سے پچھلا

۷۵	اَلظَّاهِرُ	خوب نمایاں
۷۶	اَلْبَاطِنُ	اور نہایت پوشیدہ ہے
۷۷	اَلْوَالِیْ	سب پر حکومت کرنے والا
۷۸	اَلْمُتَعَالِیْ	بہت بلند و برتر
۷۹	اَلْبَرُّ	اور نیک سلوک کرنے والا
۸۰	اَلتَّوَّابُ	توبہ قبول کرنے والا
۸۱	اَلْمُنْتَقِمُ	بدلہ لینے والا
۸۲	اَلْعَفُوُّ	بہت معاف کرنے والا
۸۳	اَلرَّءُوْفُ	اور خوب شفقت کرنے والا
۸۴	مَالِكُ الْمُلْكِ	سارے جہاں کا مالک
۸۵	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ	عظمت وجلال اور انعام واکرام والا ہے
۸۶	اَلْمُقْسِطُ	عدل وانصاف کرنے والا ہے
۸۷	اَلْجَامِعُ	(قیامت کے دن) سب کو جمع کرنے والا ہے
۸۸	اَلْغَنِیُّ	بڑا بے نیاز
۸۹	اَلْمُغْنِیْ	(اور بندوں کو) بے نیاز کرنے والا ہے

۹۰	اَلْمَانِعُ	(ہلاکت کے اسباب کو) روکنے والا
۹۱	اَلضَّارُّ	نقصان پہنچانے والا
۹۲	اَلنَّافِعُ	اور نفع پہنچانے والا
۹۳	اَلنُّوْرُ	نہایت روشن اور سارے جہان کو روشن کرنیوالا
۹۴	اَلْهَادِيْ	ہدایت دینے والا
۹۵	اَلْبَدِيْعُ	بغیر نمونہ کے پیدا کرنے والا
۹۶	اَلْبَاقِيْ	اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے
۹۷	اَلْوَارِثُ	تمام چیزوں کا وارث ومالک ہے
۹۸	اَلرَّشِيْدُ	سب کا راہ نما اور سب کو راہ راست دکھانیوالا ہے
۹۹	اَلصَّبُوْرُ	بہت برداشت کرنے والا اور بڑا بردبار ہے

ترمذی شریف ، ابواب الدعوات ۲ : ۱۸۹

فضیلت: بخاری و مسلم شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے یعنی ایک کم سو نام ہیں جس نے ان کو محفوظ کرلیا (یعنی ان کو یاد کیا اور ان پر ایمان لایا) وہ جنت میں پہنچ گیا۔ (متفق عليه؛ صحيح مسلم ٢/٣٤٢)

اور اسمائے حسنیٰ کی مکمل تفصیل (جن کا ابھی ذکر ہوا) فوائد ومعانی وخواص کے ساتھ بندہ کی کتاب "بکھرے موتی" جز ۳ صفحہ ۹۳ سے ۲۰۴ پر موجود ہے ملاحظہ فرمالیں۔

(۴۵) موجودہ اور آئندہ دجّالی فتنوں سے بچنے کا نبوی نسخہ

① امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے کہ "سورۂ کہف" کی ابتدائی دس آیتیں جو یاد کرلے گا اور پڑھے گا وہ دجّال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا۔

② صحیح مسلم کی ایک اور روایت میں یوں ہے کہ تم میں سے جو شخص دجّال کو پالے تو اس پر سورۂ کہف کی شروع کی آیات پڑھ دے (اس کی وجہ سے) وہ دجّال سے محفوظ رہے گا۔

③ بعض روایات میں ہے کہ سورۂ کہف کی آخری آیات یاد کرنے سے اور پڑھنے سے دجّال سے حفاظت رہے گی۔

سورۂ کہف کی ابتدائی دس آیات مع ترجمہ

(ایک بار پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بڑے مہربان اور سب سے زیادہ رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں

① اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ ①

تمام تعریفیں اسی اللہ کے لئے سزاوار ہیں جس نے اپنے بندے پر یہ قرآن اتارا اور اس میں کوئی کسر باقی نہ چھوڑی۔

(۲) قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ﴿۲﴾

بلکہ ہر طرح سے ٹھیک ٹھاک رکھا تاکہ اپنے پاس کی سخت سزا سے ہوشیار کردے اور ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والوں کو خوشخبریاں سُنا دے کہ ان کے لئے بہترین بدلہ ہے۔

(۳) مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۙ﴿۳﴾

جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے

(۴) وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۗ﴿۴﴾

اوران لوگوں کو بھی ڈرادے جو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اولاد رکھتا ہے

(۵) مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ۭ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۭ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾

درحقیقت نہ تو خود انہیں اس کا علم ہے نہ ان کے باپ دادوں کو

یہ تہمت بڑی بُری ہے جو ان کے منہ سے نکل رہی ہے وہ نرا جھوٹ بک رہے ہیں

(۶) فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿۶﴾

پس اگر یہ لوگ اس بات پر ایمان نہ لائیں تو کیا آپ ان کے پیچھے اسی رنج میں اپنی جان ہلاک کر ڈالیں گے۔

(۷) اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿۷﴾

روئے زمین پر جو کچھ ہے ہم نے اسے زمین کی رونق کا باعث بنایا ہے کہ ہم انہیں آزمالیں کہ ان میں سے کون نیک اعمال والا ہے۔

(۸) وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۭ﴿۸﴾

اس پر جو کچھ ہے ہم اسے ایک ہموار صاف میدان کر ڈالنے والے ہیں۔

(۹) اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾

کیا تو اپنے خیال میں غار اور کتبے والوں کو ہماری نشانیوں

میں سے کوئی بہت عجیب نشانی سمجھ رہا ہے۔

۱۰ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝۱۰

ان چند نوجوانوں نے جب غار میں پناہ لی تو دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کو آسان کردے۔

سورۂ کہف کی آخری آیات مع ترجمہ (ایک مرتبہ پڑھیں)

اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ۝۱۰۲

کیا کافر یہ خیال کئے بیٹھے ہیں؟ کہ میرے سوا وہ میرے بندوں کو اپنا حمایتی بنالیں گے؟ سنو ہم نے تو ان کفار کی مہمانی کے لئے جہنم کو تیار کر رکھا ہے۔

قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ۝۱۰۳

کہہ دیجئے کہ اگر (تم کہو تو) میں تمہیں بتا دوں کہ باعتبار اعمال سب سے زیادہ خسارے میں کون ہیں؟

اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۝۱۰۴

وہ ہیں کہ جن کی دنیوی زندگی کی تمام ترکوششیں بیکار ہوگئیں اور وہ اسی گمان میں رہے کہ وہ بہت اچھے کام کررہے ہیں۔

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَاۗىِٕهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ۝۱۰۵

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور اس کی ملاقات سے کفر کیا اس لئے ان کے اعمال غارت ہوگئے پس قیامت کے دن ہم ان کا کوئی وزن قائم نہ کریں گے۔

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾

حال یہ ہے کہ ان کا بدلہ جہنّم ہے کیونکہ انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کو مذاق میں اڑایا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے کام بھی اچھے کئے یقیناً ان کے لئے الفردوس کے باغات کی مہمانی ہے۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾

جہاں وہ ہمیشہ رہا کریں گے جس جگہ کو بدلنے کا کبھی بھی ان کا ارادہ ہی نہ ہوگا۔

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾

کہہ دیجئے کہ اگر میرے پروردگار کی باتوں کے لکھنے کے لئے سمندر سیاہی بن جائے تو وہ بھی میرے رب کی باتوں کے ختم ہونے سے پہلے ہی ختم ہو جائے گا گو ہم اسی جیسا اور بھی اس کی مدد میں لے آئیں۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾

آپ کہہ دیجئے کہ میں تو تم جیسا ہی ایک انسان ہوں (ہاں) میری جانب وحی کی جاتی ہے کہ سب کا معبود صرف ایک ہی معبود ہے تو جسے بھی اپنے پروردگار سے ملنے کی آرزو ہو اسے چاہئے کہ نیک اعمال کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو بھی شریک نہ کرے۔

نوٹ: آخری آیات علامہ نووی نے شرح مسلم میں اَفَحَسِبَ

اَلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَنۡ یَّتَّخِذُوۡا سے بتائی ہے۔

تشریح: اس کی توضیح میں شارحین حدیث نے لکھا ہے کہ سورۃ کہف کے ابتدائی حصہ میں جو تمہیدی مضمون ہے اور اسی کے ساتھ اصحابِ کہف کا جو واقعہ بیان فرمایا گیا ہے اُس میں ہر دجّالی فتنہ کا پورا توڑ موجود ہے اور جس دل کو ان حقائق اور مضامین کا یقین نصیب ہو جائے جو کہف کی ان ابتدائی آیتوں میں بیان کئے گئے ہیں وہ دِل کسی دجّالی فتنہ سے کبھی متأثر نہ ہوگا، اسی طرح اللہ کے جو بندے ان آیتوں کی اس خاصیت اور برکت پر یقین رکھتے ہوئے ان کو اپنے دل و دماغ میں محفوظ کریں گے اور ان کی تلاوت کریں گے اللہ تعالیٰ ان کو بھی دجّالی فتنوں سے محفوظ رکھے گا۔

انوار البیان ج۵ ص۲۵۴ معارف الحدیث ج۵ ص۹۴، ۹۵
مسلم شریف ج۱ ص۲۷۱ مکتبہ رشیدیہ

---

(۴۶) ہر موذی جانور سے حفاظت کا نبوی نسخہ (تین۳ مرتبہ پڑھیں)

"اَعُوۡذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ"

ترجمہ: میں اللہ کے کامل التاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں تمام مخلوقات کی برائی سے

فضیلت: جو شخص صبح کو تین۳ مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو ہر موذی جانور سے حفاظت ہو جاتی ہے اور اگر جانور ڈس بھی لے تو اس سے نقصان نہیں پہنچتا۔

(معجم الطبراني رقم الحديث: ۵۲۳)

ساری پریشانیاں دور کرنے کا مجرّب علاج

مُنۡجِیَات (ایک۱ بار پڑھیں)

❖ علامہ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے ذریعہ سے تجربہ کے ساتھ مصیبت و غم کو دور کرنے والی یہ سات۷ آیتیں جو منجیات کے نام سے معروف ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، قرآن میں سات۷ آیتیں ہیں۔ جب میں ان کو پڑھ لیتا ہوں تو کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ اگرچہ آسمان زمین پر گر پڑے تب بھی میں اللہ کے حکم سے نجات پاؤں گا۔

(۱) قُلۡ لَّنۡ یُّصِیۡبَنَاۤ اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَنَا ۚ هُوَ مَوۡلٰنَا ۚ وَعَلَی اللّٰہِ فَلۡیَتَوَکَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۱﴾ پ۱۰ توبہ

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ ہمیں سوائے اللہ کے ہمارے حق میں لکھے ہوئے کہ کوئی چیز پہنچ ہی نہیں سکتی وہ ہمارا کارساز اور مولیٰ ہے۔ مومنوں کو تو اللہ کی ذات پاک پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے۔

(۲) وَاِنۡ یَّمۡسَسۡكَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ

لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾ پ ۱۱ س یونس

ترجمہ: اور اگر تم کو اللہ کوئی تکلیف پہنچائے تو بجز اس کے اور کوئی اس کو دور کرنے والا نہیں ہے اور اگر وہ تم کو کوئی خیر پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کا کوئی ہٹانے والا نہیں، وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے نچھاور کردے اور وہ بڑی مغفرت بڑی رحمت والا ہے۔

﴿۳﴾ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶﴾ پ ۱۲ س ھود

ترجمہ: زمین پر چلنے پھرنے والے جتنے جاندار ہیں سب کی روزیاں اللہ تعالیٰ پر ہیں وہی ان کے رہنے سہنے کی جگہ کو جانتا ہے اور ان کے سونپے جانے کی جگہ کو بھی سب کچھ واضح کتاب میں موجود ہے۔

﴿۴﴾ اِنِّىْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّىْ وَرَبِّكُمْ ؕ

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾ پ ۱۲ س ھود

ترجمہ: میرا بھروسہ صرف اللہ تعالیٰ پر ہی ہے، جو میرا اور تم سب کا پروردگار ہے جتنے بھی پاؤں دھرنے والے ہیں سب کی پیشانی وہی تھامے ہوئے ہے، یقیناً میرا رب بالکل صحیح راہ پر ہے۔

﴿۵﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۰﴾ پ ۲۱ س عنکبوت

ترجمہ: اور بہت سے جانور ہیں جو اپنی روزی اٹھائے نہیں پھرتے ان سب کو اور تمہیں بھی اللہ تعالیٰ ہی روزی دیتا ہے وہ بڑا ہی سننے جاننے والا ہے۔

﴿۶﴾ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾ پ ۲۲ س فاطر

ترجمہ: اللہ تعالیٰ جو رحمت لوگوں کیلئے کھول دے سو اس کا کوئی بند کرنے والا نہیں اور جس کو بند کردے سو اس کے بعد اس کا کوئی جاری کرنے والا نہیں اور وہی غالب حکمت والا ہے۔

﴿۷﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ
هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ
هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ
اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ پ ۲۴ س زمر

ترجمہ: اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمان وزمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ تو یقیناً وہ یہی جواب دیں گے کہ اللہ نے۔ آپ ان سے کہئے کہ اچھا یہ تو بتاؤ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ تعالیٰ مجھے نقصان پہنچانا چاہے تو کیا یہ اس کے نقصان کو ہٹا سکتے ہیں؟ یا اللہ تعالیٰ مجھ پر مہربانی کا ارادہ کرے تو کیا یہ اس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ آپ کہدیں کہ اللہ مجھے کافی ہے، توکّل کرنے والے اسی پر توکّل کرتے ہیں۔

❁ ایک روایت میں آیا ہے کہ جو کوئی ان آیات کو ہمیشہ پڑھے گا۔ اگر اس پر کوہِ اُحُد کے برابر عذاب کا پہاڑ آپڑے گا تو بھی اللہ تعالیٰ ان کی برکت سے اس کو اٹھا دے گا۔

❁ علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ نے فرمایا: جس نے صبح وشام ان آیتوں کو اپنا وظیفہ کیا وہ دنیا کی تمام آفتوں سے امن میں رہا، دشمنوں کے مکر سے خدا کی امان میں پہنچا۔

❁ نوٹ: مُنْجِیَات شام کے وقت بھی ایک بار پڑھ لیں۔

اَذْكَارُ الْمَسَآءِ
شام کے اذکار

افضل یہ ہے کہ شام کے اذکار عصر سے لے کر عشاء تک پورے کر لئے جائیں۔

نوٹ: گنجائش یہ ہے کہ شام کے اذکار عصر کے بعد سے صبح صادق سے پہلے پورے کر لیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

---

① اللہ کی حفاظت میں آنے اور شیطان کے دور ہونے کا نبوی نسخہ

اٰيَةُ الْكُرْسِيِّ (ایک بار پڑھیں)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا
تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ
يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ إِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ
كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ ۚ وَلَا يَئُودُهٗ
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝

ترجمہ : اللہ وہ ذات ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ، ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے ، تمام مخلوقات کو سنبھالنے والا ہے نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند دبا سکتی ہے اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ بھی آسمانوں میں (موجودات) ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں ، ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس (کسی کی) سفارش کر سکے بدون اس کی اجازت کے وہ جانتا ہے ان (موجودات) کے تمام حاضر اور غائب حالات کو ، اور وہ موجودات اس کے معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے علم کے احاطہ میں نہیں لاسکتے ، مگر جس قدر (علم دینا) وہی چاہے ۔ اس کی کرسی اتنی بڑی ہے کہ اس نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں (آسمان اور زمین) کی حفاظت کچھ مشکل نہیں گزرتی اور وہ ہی عالی شان اور عظیم الشان ہے ۔ (بیان القرآن)

فضیلت : جو شخص رات کے وقت "آیۃ الکرسی" پڑھ لے وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں آجاتا ہے اور شیطان صبح تک اس کے قریب بھی نہیں ہوتا۔ (انظر البخاری مع الفتح ٤/٤٨٧)

② اپنی کفایت کا نبوی نسخہ (سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ
اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ
مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا
وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ
وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا ۟ وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰنَا

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾

(ایک[1] بار پڑھیں)

ترجمہ: مان لیا رسول نے جو اُترا اُس پر اُس کے رب کی طرف سے اور مسلمانوں نے بھی (مان لیا) سب نے مانا اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو اور اس کی کتابوں کو اور اس کے رسولوں کو، کہتے ہیں کہ ہم جدا نہیں کرتے کسی کو اس کے پیغمبروں میں سے اور کہہ اٹھے کہ ہم نے سُنا اور قبول کیا، تیری بخشش چاہتے ہیں، اے ہمارے رب اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے، اللہ مکلّف نہیں بناتا کسی کو مگر جتنی اس کو طاقت ہے، اُسی کو ملتا ہے جو اس نے کمایا، اور اُسی پر پڑتا ہے جو اُس نے کیا، اے ہمارے رب نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھولیں یا چوکیں، اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا رکھا تھا ہم سے اگلے لوگوں پر، اے رب ہمارے اور نہ اُٹھوا ہم سے وہ بوجھ کہ جس کی ہم کو طاقت نہیں، اور درگذر کر ہم سے، اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر، تو ہی ہمارا رب ہے مدد کر ہماری کافروں پر۔

فضیلت: جو شخص سورۂ بقرہ کی آخری دو[2] آیتیں رات میں پڑھ لے تو اس کی کفایت ہو جائے گی۔ (بخاری مع الفتح ٩ر٩٤ و مسلم ١ر٥٥٤)

﴿٣﴾ ہر موذی کے شر سے حفاظت کا نبوی نسخہ

(سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس تین[3] بار پڑھیں)

سُوْرَۂ اِخْلَاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿٤﴾

ترجمہ: آپ (ان لوگوں سے) کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے، اللہ ہی بے نیاز ہے، اس کے اولاد نہیں، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے، اور نہ کوئی اس کی برابر کا ہے۔

سُوْرَۂ فَلَق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿١﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿٢﴾ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿٣﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

فِی الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

ترجمہ: آپ کہئے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کی بُرائی سے اور اندھیری رات کی برائی سے جب وہ رات آجاوے اور گرہوں میں پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کی برائی سے، اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے

سُوْرَۂ نَاس

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

ترجمہ: آپ کہئے کہ میں آدمیوں کے مالک، آدمیوں کے بادشاہ، آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹنے والے (شیطان) کی برائی سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، خواہ وہ (وسوسہ ڈالنے والا) جنات میں سے ہو یا آدمیوں میں سے۔

فضیلت: جو شخص "سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس" شام کے وقت تین۳ مرتبہ پڑھ لے تو ہر موذی کے شر سے حفاظت ہو جاتی ہے۔ (صحیح ترمذی ۱۸۲/۳، ابوداود ۵۰۸/۴)

﴿۴﴾ نیچے والی دعا چاہے سچے دل سے پڑھئے یا جھوٹے دل سے پڑھئے

دنیا و آخرت کے کاموں پر کفایت کا نبوی نسخہ (سات۷ مرتبہ پڑھیں)

"حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ"

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی مجھے کافی ہے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اُسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ عظیم عرش کا مالک ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت یہ دعا سات۷ مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کی تمام فکروں کے لئے کافی ہو جاتے ہیں۔

٭ مذکورہ دعا چاہے سچے دل سے پڑھئے یا جھوٹے دل سے پڑھئے پریشانی دور ہوگی۔ (حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۳۴۲-۳۴۳)

(اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلہ رقم ۷۲، ۳۸، ابوداود ۳۲۱/۴ واسنادہ جید)

﴿۵﴾ جہنّم سے آزادی پانے کا نبوی نسخہ (چار۴ مرتبہ پڑھیں)

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَمْسَیْتُ اُشْھِدُكَ وَاُشْھِدُ

حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ"

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اس حالت میں شام کی کہ میں آپ کو گواہ بناتا ہوں اور میں گواہ بناتا ہوں آپ کے عرش اٹھانے والے فرشتوں کو اور آپ کے تمام فرشتوں کو اور آپ کی تمام مخلوق کو کہ یقیناً آپ ہی اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، آپ تنہا ہیں آپ کا کوئی ساجھی نہیں اور یہ بات یقینی ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کے بندے اور رسول ہیں۔

فضیلت: جو شخص اس کو شام کے وقت چار مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کو جہنم سے آزاد فرما دیتے ہیں۔

(اخرجہ ابوداؤد ۴/ ۳۱۷، بخاری فی ادب المفرد رقم: ۱۲۰۱)

---

⑥ اپنے لئے اللہ کی نعمتوں کو مکمل کروانے کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَمْسَيْتُ مِنْكَ فِيْ نِعْمَةٍ وَّعَافِيَةٍ وَّسِتْرٍ فَاَتِمَّ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ

وَعَافِيَتَكَ وَسِتْرَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ"

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں نے آپ کی طرف سے نعمت، عافیت اور پردہ پوشی کی حالت میں شام کی لہٰذا آپ مجھ پر اپنے انعام اور اپنی عافیت اور پردہ پوشی دنیا اور آخرت میں مکمل فرمائیے۔

فضیلت: جو شخص اس کو شام کے وقت تین مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے پر اپنی نعمت مکمل فرما دیتے ہیں۔

(اخرجہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ، رقم ۵۵)

---

⑦ نعمتوں کی ادائیگی شکر کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ مَآ اَمْسٰى بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ"

ترجمہ: اے اللہ جو بھی نعمت مجھ کو یا آپ کی مخلوق میں سے کسی کو شام کے وقت حاصل ہے وہ تنہا آپ کی طرف سے ہے، ان میں آپ کا کوئی شریک نہیں ہے لہٰذا تمام تعریفیں آپ ہی کے لئے ہیں اور شکر گزاری آپ ہی کے لئے ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھ لے تو اس نے اس رات کی نعمتوں کا شکر ادا کر لیا۔ (اخرجہ ابوداود ٤/٣١٨)

٨ قیامت کے دن بندہ کو راضی کئے جانے کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

"رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا"

ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر خوش ہوں۔

فضیلت: جو شخص تین مرتبہ یہ دعا شام کے وقت پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) بندہ کو راضی کر دیں گے۔

(ابوداود، احمد ٤/٣٣٧، ترمذی ٣/١٤١)

٩ دنیا و آخرت کی تمام بھلائیوں کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ"

ترجمہ: اے ہمیشہ ہمیش زندہ رہنے والے اے مخلوقات کو قائم رکھنے والے میں آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعے مدد طلب کرتا ہوں آپ میرے تمام احوال درست فرما دیجئے اور مجھے ایک بار آنکھ جھپکنے کے برابر میرے نفس کے حوالے نہ فرمائیے۔

فضیلت: جو شخص یہ دعا ایک مرتبہ پڑھ لے تو گویا اس نے دنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں مانگ لیں۔ (اخرجہ الحاکم وصححہ ووافقہ الذہبی، انظر صحیح الترغیب والترہیب ۱/٢٨٣)

نوٹ: آپ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو تاکیداً وصیت کی تھی کہ بیٹی یہ دعا برابر پڑھتی رہنا۔ (بیہقی عن انس)

١٠ ناگہانی آفتوں سے حفاظت کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

"بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ"

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ میں نے شام کی جس کے نام کی برکت سے کوئی چیز نقصان نہیں پہونچاتی زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہی خوب سننے والا بڑا جاننے والا ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کو یہ دعا تین مرتبہ پڑھ لے تو اس کی ناگہانی آفتوں سے حفاظت ہو جاتی ہے۔ (ابوداود، ترمذی)

ابن حجر العسقلاني، نتائج الأفكار - الصفحة: ٢/٣٦٧

(۱۱) بدن کی عافیت کا نبوی نسخہ (تین ۳ مرتبہ پڑھیں)

”اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ

ترجمہ: اے اللہ میرے بدن کو درست رکھئے، اے اللہ میرے کان عافیت سے رکھئے، اے اللہ میری آنکھ عافیت سے رکھئے، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اے اللہ میں کفر اور محتاجگی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے

فضیلت: شام کے وقت تین ۳ مرتبہ پڑھ لے۔ اللہ کی ذات سے امید ہے کہ مذکورہ دعا جو پڑھے گا اللہ اسے ہر لائن کی عافیت میں رکھے گا۔ حدیث کی دعا کا ترجمہ بہت غور سے پڑھئے۔ (ابوداؤد وانظر صحیح ابن ماجہ ۳ ,۱۴۲)

---

(۱۲) وساوسِ شیطان سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک ۱ بار پڑھیں)

”اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْکَہٗ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّہٗ اِلٰی مُسْلِمٍ“

ترجمہ: اے اللہ آسمانوں اور زمین کے بنانے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے ہر چیز کے پروردگار اور حقیقی مالک، میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، میں آپ کے ذریعہ میرے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے اس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں اور اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ کوئی برائی کروں جس کا وبال میرے نفس پر پڑے یا کسی مسلمان کو کوئی برائی پہونچاؤں۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت یہ دعا ایک ۱ مرتبہ پڑھ لے تو ”وساوس شیطان سے اس کی حفاظت ہوجاتی ہے“۔

(ابوداؤد، صحیح الترمذی ۳ ,۱۴۲)

(۱۳) جنّت میں داخل ہونے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْٓءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔"

نوٹ: بعض روایت میں اَبُوْءُ بِذَنْبِيْ بھی آیا ہے۔ مگر بندہ نے صحیح بخاری کی روایت نقل کی ہے۔

ترجمہ: اے اللہ آپ ہی میرے پالنہار ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا حقیقی غلام ہوں، اور جہاں تک میرے بس میں ہے میں آپ سے کئے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، آپ کی پناہ چاہتا ہوں ان تمام بُرے کاموں کے وبال سے جو میں نے کئے ہیں، میں آپ کے سامنے آپ کی ان نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں جو مجھ پر ہیں، اور مجھے اعتراف ہے

اپنے گناہوں کا، اس لئے میرے گناہوں کو معاف کر دیجئے، کیونکہ آپ کے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔

فضیلت: جو شخص یقین کے ساتھ یہ دعا شام کے وقت ایک مرتبہ پڑھ لے پھر اسی رات میں انتقال کر گیا تو وہ جنّتی ہے۔ (بخاری ۱۱/۹۸-۹۷)

---

(۱۴) ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِيْ، اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ"

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے عافیت مانگتا ہوں دنیا اور آخرت میں، اے اللہ میں آپ سے معافی اور سلامتی مانگتا ہوں میرے دین میں

اور میری دُنیا میں اور میرے گھر والوں میں اور میرے مال میں، اے اللہ ڈھانپ لے میرے عیب اور خوف کی چیزوں سے مجھے بے فکر کر دے اے اللہ میری حفاظت کر میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے، اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میرے نیچے سے۔

فضیلت: حضور ﷺ نے زندگی بھر یہ دعا کبھی بھی نہیں چھوڑی ہے۔ ہر قسم کی عافیت کا نبوی نسخہ ہے۔ (اخرجہ ابوداؤد وانظر صحیح ابن ماجہ ۲,۳۳۲)

---

(۱۵) زوالِ غم اور ادائیگیِ قرض کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ"

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں فکر اور رنج سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے اور میں آپ کی پناہ

مانگتا ہوں بزدلی اور بخیلی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دبانے سے۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت یہ دعا ایک مرتبہ پڑھ لے تو اس کا غم دور ہو جائے گا اور قرض ادا ہو جائے گا۔
(أبوداؤد باب الاستعاذة: ٢/٣٧٠)

نوٹ: لفظ اَلْحَزَنِ اور اَلْحُزْنِ دونوں ہی درست ہیں۔

---

(۱۶) جہنّم سے حفاظت کا نبوی نسخہ (سات مرتبہ پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ"

ترجمہ: اے اللہ آپ مجھے جہنّم کی آگ سے بچا لیجئے

فضیلت: جو شخص مغرب کی نماز کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے سات مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو جہنّم سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ ابوداؤد
(ابن حجر العسقلاني، تخريج مشكاة المصابيح - الصفحة: ٢/٤٧٢)

---

(۱۷) اللہ تعالیٰ سے اس کی شان کے مطابق اجر لینے کا نبوی نسخہ

"يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ سُلْطَانِكَ" (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ: اے میرے پروردگار حقیقی تعریف آپ ہی کے لئے

ہے جیسی تعریف آپ کی ذات کی بزرگی اور آپ کی عظیم سلطنت کے لائق ہو۔

فضیلت: جب بندۂ خدا یہ جملہ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی شان کے مطابق اجر دے گا۔ (رواہ احمد وابن ماجہ ورجالہ ثقات)
(عمدة التفسير - الصفحة: ١/٦٢)

---

(۱۸) ہر موذی جانور سے حفاظت کا نبوی نسخہ (تین۳ مرتبہ پڑھیں)

"اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ"

ترجمہ: میں اللہ کے کامل التاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں تمام مخلوقات کی برائی سے

فضیلت: جو شخص شام کو تین۳ مرتبہ یہ دعا پڑھ لے تو ہر موذی جانور سے حفاظت ہوجاتی ہے اور اگر جانور ڈس بھی لے تو اس سے نقصان نہیں پہنچتا۔

(ابوداؤد، ترمذی، صحیح ابن ماجہ ۲/۲۳۲)

---

(۱۹) مصیبت سے بچاؤ کا نبوی نسخہ (ایک۱ بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

الْعَظِيْمِ، اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا، اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ"

ترجمہ: اے اللہ آپ ہی میرے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی پر میں نے بھروسہ کیا اور آپ ہی عظیم عرش کے مالک ہیں، جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو اللہ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا اور گناہوں سے بچنے اور نیک کاموں کے کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے جو بلندی والا عظمت والا ہے، میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو محیط ہے، اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں میرے نفس کی برائی سے اور ہر اس جانور کی برائی سے جس کی

پیشانی آپ کے قبضے میں ہے۔ بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کو یہ دعا ایک مرتبہ پڑھ لے تو صبح تک کوئی مصیبت اس کو نہیں پہنچے گی۔ (رواہ ابن السنی وابوداؤد عن بعض بنات النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

نیچے والی دعا مغرب کی اذان کے وقت پڑھ لیجئے

(۲۰) اللہ سے بخشش طلب کرنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ هٰذَآ اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِيْ"

ترجمہ: اے اللہ یہ آپ کی رات کے آنے اور دن کے جانے اور آپ کی طرف بلانے والوں کی آوازوں کا وقت ہے اس لئے مجھے بخش دیجئے۔

(رواہ ابوداؤد وسکت علیہ واخرجہ الحاکم فی المستدرک ۱/۱۹۹ وقال ہذا حدیث صحیح واقرہ الذہبی)

---

(۲۱) یہ دعا ایک بار خود بھی پڑھیں اور اہلِ خانہ سے بھی پڑھوائیں

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ـ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ مَا خَلَقَ ـ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ـ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ

مَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ـ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَآ اَحْصٰى كِتَابُهٗ ـ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ مَآ اَحْصٰى كِتَابُهٗ ـ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ ـ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ ـ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ ـ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا خَلَقَ ـ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ـ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ ـ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ مَآ اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ مَآ اَحْصٰى كِتَابُهٗ ـ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ ـ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ

ترجمہ: میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے لائق اس کی تمام مخلوق کی گنتی کے برابر، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے لائق تمام مخلوقات کو بھرنے کے برابر میں اللہ کی پاکی بیان

کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب ان تمام چیزوں کے برابر جو زمین و آسمان میں ہیں، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب ان تمام چیزوں کو بھر کر جو زمین و آسمان میں ہیں، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں ان کی گنتی کے برابر جن کو اللہ کی کتاب نے گھیرا ہے، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے لائق ہر چیز کی گنتی کے برابر، میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی شان کے مناسب ہر چیز کو بھر کر حقیقی تعریف اللہ کے لئے خاص ہے اس کی مخلوقات کی گنتی کے برابر اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مخصوص ہے اس کی مخلوقات کو بھر کر اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مختص ہے ان تمام چیزوں کو بھر کر جو زمین و آسمان میں ہیں اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے خاص ہے ان کی گنتی کے برابر جن کو اللہ کی کتاب نے گھیرا ہے اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مخصوص ہے ان چیزوں کو بھر کر جن کو اللہ کی کتاب نے گھیرا ہے، اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے خاص ہے ہر چیز کی گنتی کے برابر، اور حقیقی تعریف اللہ کے لئے مختص ہے ہر چیز کو بھر کر۔

فضیلت: ان کلمات کو سیکھ لو اور اپنی اولاد کو بھی سکھاؤ، خود بھی پڑھو اور بیوی بچوں سے بھی پڑھواؤ۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہٗ فرماتے ہیں کہ مجھے حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے دیکھا کہ میں اپنے ہونٹوں کو ہلا رہا ہوں، آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے پوچھا اے ابو امامہ! تم ہونٹ ہلا کر کیا پڑھ رہے ہو؟ میں نے کہا یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم میں اللہ کا ذکر کر رہا ہوں۔ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسا ذکر نہ بتاؤں جو تمہارے دن رات ذکر کرنے سے زیادہ بھی ہے اور افضل بھی ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم ضرور بتائیں، فرمایا تم یہ مذکورہ کلمات کہا کرو۔

⁂ طبرانی کی روایت میں ہے کہ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا: ان کلمات کو سیکھ لو اور اپنے بعد اپنی اولاد کو سکھاؤ۔

(أحمد والنسائي وابن خزيمة) (بکھرے موتی ج۲ ص۷۸-۷۹)

۲۲ ذکر کے معمولات کی کمی کی تلافی کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ط

وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿١٩﴾ (سورة الروم)

ترجمہ: تم اللہ کی پاکی بیان کرو اس کی شان کے لائق صبح اور شام کے وقت اور دن کے آخری حصے میں اور دوپہر کے وقت، اور حقیقی تعریف اللہ ہی کے لائق ہے آسمانوں اور زمین میں، وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے، اور وہ زمین کو اس کے خشک ہوجانے کے بعد زندہ کرتا ہے اور (اے لوگو آخرت میں) اسی طرح تم کو (قبروں سے) نکالا جائے گا۔

فضیلت: ایک۱ مرتبہ پڑھنے سے ذکر کے معمول میں کمی کی تلافی ہوجاتی ہے۔ (ابوداؤد)

٭ مسند کی حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں بتاؤں کہ خدا تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام خلیل وفادار کیوں رکھا؟ اس لئے کہ وہ صبح وشام ان کلمات کو تُظْهِرُوْنَ تک پڑھا کرتے تھے۔ (ابن کثیر ج۴ ص۱۶۶)

﴿۲۳﴾ فرشتوں کی دُعا کے مستحق بننے اور وفات پر شہادت کا اجر ملنے کا نبوی نسخہ

"اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ" (تین۳ مرتبہ پڑھیں)

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو خوب سننے والا ہے بڑا جاننے والا ہے مردود شیطان سے۔

"هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾" (سورة الحشر) (ایک۱ مرتبہ پڑھیں)

ترجمہ: وہ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود (بننے کے لائق) نہیں، وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہری چیزوں کا وہی بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے وہ ایسا اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود

(بننے کے لائق) نہیں، وہ بادشاہ ہے، (سب عیبوں سے پاک ہے
سالم ہے، امن دینے والا ہے (اپنے بندوں کو خوف کی چیزوں سے)
نگہبانی کرنے والا ہے، زبردست ہے، خرابی کا درست کر دینے والا
ہے، بڑی عظمت والا ہے، اللہ تعالیٰ لوگوں کے شرک سے پاک ہے
وہ معبود (برحق) ہے، پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک ٹھیک بنانے
والا ہے، صورت (شکل) بنانے والا ہے، اسی کے اچھے اچھے نام
ہیں، سب چیزیں اسی کی پاکی بیان کرتی ہیں جو آسمانوں اور زمینوں
میں ہیں اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

فضیلت: جو شخص شام کو اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
تین بار پڑھ کر پھر ایک مرتبہ مذکورہ آیتیں پڑھ لے تو ستر ہزار فرشتے اس کے لئے
دعائے رحمت کرتے ہیں اور اس رات مرنے پر شہادت کا اجر ملتا ہے۔
(سنن الترمذي - الصفحة: ٢٩٢٢)

(۲۴) ساری مرادیں پوری کئے جانے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنْتَ تَھْدِیْنِیْ
وَاَنْتَ تُطْعِمُنِیْ وَاَنْتَ تَسْقِیْنِیْ
وَاَنْتَ تُمِیْتُنِیْ وَاَنْتَ تُحْیِیْنِیْ

ترجمہ: اے اللہ آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور آپ ہی مجھے ہدایت
دینے والے ہیں اور آپ ہی مجھے کھلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے
پلاتے ہیں اور آپ ہی مجھے ماریں گے اور آپ ہی مجھے زندہ کریں گے۔

فضیلت: حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت سمرہ بن جندب
رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک ایسی حدیث نہ سناؤں جو میں نے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی مرتبہ سنی اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما
سے بھی کئی مرتبہ سنی ہے میں نے عرض کیا ضرور سنائیں حضرت سمرہ
رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص صبح اور شام ان کلمات کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ
سے جو مانگے گا اللہ تعالیٰ ضرور اس کو عطا فرمائیں گے۔
(الترمذي في السنن، الحاكم في المستدرك، الطبراني في مجمع الزوائد ١٠/١٦٠)

(۲۵) جنّات کی شرارت سے بچنے کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْکَرِیْمِ وَبِکَلِمَاتِ
اللّٰہِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ
وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ
وَمِنْ شَرِّ مَا یَعْرُجُ فِیْھَا وَشَرِّ مَا ذَرَأَ

فِى الْاَرْضِ وَشَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ "

ترجمہ: میں اللہ کی کریم ذات کی اور اللہ کے ان کامل التاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں جن کلمات سے آگے نہیں بڑھتا کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص ان تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان سے اترتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی بُرائی سے جو آسمان میں چڑھتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین میں پھیلی ہیں، اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین سے نکلتی ہیں، اور رات اور دن کے فتنوں سے اور رات اور دن میں کھٹکھٹانے والوں سے، مگر وہ کھٹکھٹانے والا جو خیر کے ساتھ کھٹکھٹاتا ہو، اے بے حد مہربان!

فضیلت: اس دعا کے پڑھنے کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف پہنچانے کی نیت سے آنے والا جن منہ کے بل گر پڑا۔

(موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ)

(۲۶) آسیب وسحر وغیرہ سے حفاظت کا نبوی نسخہ (تین مرتبہ پڑھیں)

" اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ كُلُّهُ لِلّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِىْ يُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ "

ترجمہ: اللہ کے لئے ہم نے شام کی اور پوری سلطنت نے شام کی، تمام تعریف اللہ کے لئے ہے، پناہ لیتا ہوں اللہ کی جس نے آسمان کو روکے رکھا کہ وہ زمین پر گرے مگر اس کی اجازت سے مخلوق کی برائی سے اور جو پھیلی ہے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔

فضیلت: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر تم نے اس (مذکورہ) دعا کو تین مرتبہ شام کو پڑھ لیا تو صبح تک شیطان، کاہن اور جادوگر کے ضرر سے محفوظ رہو گے۔

الدعاء للطبراني ٩٥٤، ابن السني ٦٦، مجمع ١/١١٩

(۲۷) جادو سے حفاظت کا اہم نسخہ (ایک بار پڑھیں)

"اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّبِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَاَ وَذَرَاَ"

ترجمہ: میں اللہ کی عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے، (اور پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے ان کامل التاثیر کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص، (اور میں پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھے معلوم نہیں ہیں ان تمام چیزوں کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور پھیلائی۔

فضیلت: جو شخص شام کے وقت ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ لے ان شاء اللہ

جادو سے حفاظت ہو جائے گی۔

حضرت کعب احبار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر میں یہ دعا نہ پڑھتا تو یہود مجھے جادو کے زور سے گدھا بنا دیتے۔ (موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ)

---

(۲۸) ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

آیۃ الکرسی پڑھ کر پھر سورۂ مومن کی نیچے والی تین آیتیں شام کے وقت پڑھ لیں

اٰيَةُ الْكُرْسِيِّ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۭ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

ترجمہ: اللہ وہ ذات ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، تمام مخلوق کا سنبھالنے والا ہے، نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند (دبا سکتی ہے) اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ بھی آسمانوں میں (موجودات) ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں، ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس (کسی کی) سفارش کرسکے بدون اس کی اجازت کے وہ جانتا ہے ان (موجودات) کے تمام حاضر اور غائب حالات کو اور وہ موجودات اس کے معلومات سے کسی چیز کو اپنے علم کے احاطہ میں نہیں لا سکتے، مگر جس قدر (علم دینا) وہی چاہے۔ اس کی کرسی (اتنی بڑی ہے کہ اس) نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں (آسمان اور زمین) کی حفاظت کچھ مشکل نہیں گزرتی، اور وہ ہی عالیشان اور عظیم الشان ہے۔ (بیان القرآن)

سورۂ مؤمن کی ابتدائی تین ۳ آیتیں (ایک بار پڑھیں)

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي

الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾

ترجمہ: یہ کتاب اتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے ہر چیز کا جاننے والا ہے، گناہ بخشنے والا ہے اور توبہ قبول کرنے والا ہے، سخت سزا دینے والا ہے، قدرت والا ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اسی کے پاس سب کو جانا ہے۔

فضیلت: جو شخص "آیۃ الکرسی" پڑھ کر پھر "سورۂ مؤمن" کی مذکورہ تین ۳ آیتیں شام کے وقت پڑھ لے وہ اس رات ہر برائی اور تکلیف سے محفوظ رہے گا۔

(ابن السنی ص۳۱ انوار البیان ج۸ ص۱۱۳)

۲۹ جنات کی شرارت سے بچنے کا ایک اور نبوی نسخہ (ایک بار پڑھیں)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ

لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ (سورۂ مؤمنون)

ترجمہ: کیا تم یہ گمان کئے ہوئے ہو کہ ہم نے تمہیں یوں ہی بے کار پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے ہی نہ جاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ سچا بادشاہ ہے وہ بڑی بلندی والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی بزرگ عرش کا مالک ہے جو شخص اللہ کے ساتھ دوسرے معبود کو پکارے جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں، پس اس کا حساب تو اس کے رب کے اوپر ہی ہے۔ بے شک کافر لوگ نجات سے محروم ہیں، اور کہو کہ اے میرے رب! تو بخش اور رحم کر اور تو سب مہربانوں سے بہتر مہربانی کرنے والا ہے۔

فضیلت: ابن ابی حاتم میں ہے کہ ایک بیمار شخص جسے کوئی جن ستا رہا تھا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے مذکورہ آیت پڑھ کر اس کے کان میں دم کیا، وہ اچھا ہوگیا جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عبداللہ تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا تھا؟

آپ رضی اللہ عنہ نے بتلا دیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے یہ آیتیں اس کے کان میں پڑھ کر اسے جلا دیا۔ اللہ کی قسم! ان آیتوں کو اگر کوئی باایمان شخص بالیقین کسی پہاڑ پر پڑھے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائے۔

ابو نعیم نے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر میں بھیجا اور فرمایا کہ ہم صبح و شام مذکورہ آیتیں تلاوت فرماتے رہیں، تو ہم نے برابر اس کی تلاوت دونوں وقت جاری رکھی۔ الحمدللہ! ہم سلامتی اور غنیمت کے ساتھ واپس لوٹے۔ (تفسير ابن كثير ٣/٤٧٤ - روح المعاني ٩/٣٦٢)

---

(۳۰) جب کسی خبر کا انتظار ہو (ایک بار پڑھیں)

"اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فُجَآءَةِ الْخَيْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فُجَآءَةِ الشَّرِّ"

ترجمہ: اے اللہ میں آپ سے اچانک کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اچانک کی بُرائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

فضیلت: حدیث میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم شام ہوتے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے۔ لہٰذا جب کسی معاملہ میں کوئی خبر ملنے والی ہو یا نیا واقعہ پیش آنے والا ہو تو یہی دعا پڑھے۔ (کتاب الاذکار ص ۱۰۴)

(۳۱) "اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذِہِ اللَّیْلَةِ فَتْحَھَا وَنَصْرَھَا وَنُوْرَھَا وَبَرَکَتَھَا وَھُدَاھَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَا فِیْھَا وَشَرِّمَا بَعْدَھَا" (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ : ہماری شام ہوگئی اور اللہ رب العالمین کے ملک کی شام ہوگئی ، اے اللہ میں آپ سے اس رات کی بھلائی اور اس کی فتح اور کامیابی اور نور اور اس کی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں اور اس رات اور اس کے بعد کے شر سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں ۔ (حصن حصین) ، (پرنور دعا ص۳۲)

(۳۲) "اَمْسَیْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَکَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِیْنِ

نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی مِلَّةِ اَبِیْنَا اِبْرَاھِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ" (ایک بار پڑھیں)

ترجمہ : ہم نے شام کی فطرت اسلام پر اور اپنے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر اور اپنے جدّ امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی مِلّت پر جو موحد اور مسلمان تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے ۔ (حصن حصین ص۷۰)

(۳۳) سو مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ لیجئے

(۳۴) سو مرتبہ استغفار پڑھ لیجئے

(۳۵) سو مرتبہ درود شریف پڑھ لیجئے

نوٹ : ان کلمات کو صبح کی دعاؤں کے صفحہ نمبر ۴۳ پر دیکھ لیں۔

(۳۶) ایک بار مُنْجِیَات شام کے وقت پڑھ لیجئے

نوٹ : منجیات صفحہ ۶۰ تا ۶۳ پر موجود ہے۔

رات کے معمولات میں

۳۷ سورہ الم تنزیل السجدہ پڑھ لیجئے (ایک بار)

۳۸ سورہ ملک پڑھ لیجئے (ایک بار)

فضائل: حدیث میں بروایت ابو ہریرہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ ① قرآن شریف میں ایک سورۃ تیس آیات کی ایسی ہے کہ وہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی رہتی ہے یہاں تک کہ اس کی مغفرت کرا دے وہ سورۃ تبارک الذی ہے۔[1] ② فرمانِ نبوی ہے کہ یہ سورۃ ہر مومن کے دل میں ہو۔ ③ حدیث میں ہے کہ جس نے سورۃ ملک و سجدہ کو مغرب و عشاء کے درمیان پڑھا گویا اس نے لیلۃ القدر میں قیام کیا۔ ④ روایت میں ہے کہ یہ دونوں سورتوں کے پڑھنے والے کے لئے ستّر نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ستّر برائیاں دور کی جاتی ہیں۔ ⑤ روایت میں ہے کہ ان دونوں سورتوں کو پڑھنے والے کے لئے لیلۃ القدر کی عبادت کے برابر ثواب لکھا جاتا ہے۔ (ہذا فی المظاہر فضائل قرآن ص۵۳)

⑥ جو یہ سورۃ روزانہ پڑھنے کا عادی ہو وہ عذاب قبر سے محفوظ رہتا ہے۔ (حاکم)

---

[1] أحمد، أبو داؤد، النسائي، الترمذي، ابن ماجه

⑦ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سونے سے پہلے ان دونوں سورتوں کے پڑھنے کا معمول تھا۔ (ترمذی۔ حصن حصین ص۶۲)

---

۳۹ سورۃ واقعہ پڑھ لیجئے فاقہ نہیں آئے گا (ایک بار پڑھیں)

فضیلت: بروایت ابن مسعود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد منقول ہے کہ ① جو شخص ہر رات کو سورۃ واقعہ پڑھے اس کو کبھی فاقہ نہیں ہوگا اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنی بیٹیوں کو حکم فرمایا کرتے تھے کہ ہر شب میں اس سورۃ کو پڑھیں۔ ② سورۃ حدید، سورۃ واقعہ اور سورۃ رحمٰن پڑھنے والا جنّت الفردوس کے رہنے والوں میں سے پکارا جاتا ہے۔ ③ روایت میں ہے کہ سورۃ واقعہ سورۃ غنیٰ ہے اس کو پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ۔ ④ روایت میں ہے کہ اپنی بیبیوں کو سکھاؤ۔ ⑤ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی اس کے پڑھنے کی تاکید منقول ہے۔ (فضائل قرآن ص۵۳)

ایک مرتبہ منزل پڑھ لیجئے

منزل کے خواص

منزل آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کیلئے ایک مجرّب عمل ہے ، القول الجمیل میں حضرت شاہ ولی اللہ قدس سرہٗ تحریر فرماتے ہیں "یہ تینتیس آیات ہیں جو جادو کے اثر کو رفع کرتی ہیں اور شیاطین، چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہوجاتی ہے۔" اور بہشتی زیور میں حضرت تھانوی نور اللہ مرقدہٗ تحریر فرماتے ہیں "اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیاتِ ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو پانی پر ان آیات (منزل) کو پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں ۔

منزل

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اَلۡحَمۡدُ[ل] لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَۙ ۝ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِۙ ۝ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِؕ ۝ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُؕ ۝ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَۙ ۝ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ۬ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۝

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَيۡبَ ۛۚ فِيۡهِ ۛۚ

[ل] حدیث پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سورۃ فاتحہ میں ہر بیماری سے شفا ہے۔ (دارمی، بیہقی) اس کو پڑھ کر بیماروں پر دم کرنے کی حدیث میں ترغیب ہے۔

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ
مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۗ
اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ[1] ● وَاِلٰهُكُمْ[2] اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ● اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

---

[1] حدیث پاک میں ہے حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ نے فرمایا کہ سورۂ بقرہ کی دس آیتیں ایسی ہیں کہ اگر کوئی شخص ان کو رات میں پڑھ لے تو اس رات کو جن شیطان گھر میں داخل نہ ہوگا اور اس کو اور اس کے اہل وعیال کو اس رات میں کوئی آفت بیماری رنج وغم وغیرہ ناگوار چیز پیش نہ آئے گی اور اگر یہ آیتیں کسی مجنون پر پڑھی جائیں تو اس کو افاقہ ہوجائے گا وہ دس آیتیں یہ ہیں چار آیتیں شروع سورۂ بقرہ کی پھر تین آیتیں درمیانی یعنی آیۃ الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں پھر آخر سورۂ بقرہ کی تین آیتیں۔ (معارف القرآن)

[2] اس آیت کا مفہوم توحید کے ہم معنی ہے، اس میں توحید ہے جس پر سارے دین کا مدار ہے

اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ
وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ
مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ
مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ڐ
قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ
بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۤ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ڛ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
اَوْلِيٰۗـــــُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ

إِلَى الظُّلُمٰتِ ط أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ● لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِي الْأَرْضِ ط وَإِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ أَنْفُسِكُمْ
أَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ط فَيَغْفِرُ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ○ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ[1] بِمَآ أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ
مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ق
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ لَا يُكَلِّفُ

---

[1] حدیث پاک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ بقرہ کو ان دو آیتوں پر ختم فرمایا ہے جو مجھے اس خزانۂ خاص سے عطا فرمائی ہیں جو عرش کے نیچے ہے اس لیے تم خاص طور پر ان آیتوں کو سیکھو اور اپنی عورتوں کو اور بچوں کو سکھاؤ۔ (مستدرک حاکم، بیہقی)

اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا
مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ إِنْ نَّسِيْنَآ
أَوْ أَخْطَأْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْرًا
كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج
رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج
وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة أَنْتَ
مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ●
شَهِدَ[1] اللّٰهُ أَنَّهٗ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لا وَالْمَلٰٓئِكَةُ
وَأُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ط لَآ إِلٰهَ إِلَّا

---

[1] حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی اور آیت شَهِدَ اللّٰهُ اور قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ سے بِغَيْرِ حِسَابٍ تک پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے سب گناہ معاف فرمائیں گے اور جنت میں جگہ دیں گے اور اس کی ستر حاجتیں پوری فرمائیں گے جن میں سے کم سے کم حاجت اس کی مغفرت ہے۔ (روح المعانی)

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ● قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ
الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ
الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ
وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي
النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ز وَتُخْرِجُ
الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ
الْحَيِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ●
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لے خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى
عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ

لے قرآن پاک کی یہ تینوں آیات (اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ سے مُحْسِنِيْنَ تک) دفع مضرات کے لیے مجرب و مشہور ہیں۔

حَثِيْثًا لا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ
مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط
تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ
تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ○
وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا
وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ط اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ
قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ● قُلِ لے ادْعُوا
اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط اَيًّا مَّا تَدْعُوْا
فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ج وَلَا تَجْهَرْ
بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ
ذٰلِكَ سَبِيْلًا ○ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

لے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص صبح ہوتے اور شام ہوتے یہ آیتیں "قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ" الخ آخر سورت تک پڑھ لے تو اس کا دل مُردہ نہ ہوگا اس دن اور اس رات میں۔ (الدیلمی)

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ
فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ
الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ● اَفَحَسِبْتُمْ[1] اَنَّمَا
خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ○
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ج رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○ وَمَنْ يَّدْعُ
مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لا لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ لا فَاِنَّمَا
حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ط اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ○
وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ●

---

[1] حضرت محمد بن ابراہیم تیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سریہ میں بھیجا، جاتے ہوئے یہ وصیت فرمائی کہ ہم صبح اور شام ہوتے ہی یہ آیتیں پڑھ لیا کریں اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ الخ تو ہم پڑھتے رہے، ہمیں مالِ غنیمت بھی ملا اور ہماری جانیں بھی محفوظ رہیں۔ (ابن السنی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
وَالصّٰٓفّٰتِ[1] صَفًّا ○ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ○
فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ○ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ○
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَ
رَبُّ الْمَشَارِقِ ○ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا
بِزِيْنَةِ ِالْكَوَاكِبِ ○ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ
شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ○ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى
وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ○ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ
عَذَابٌ وَّاصِبٌ ○ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ○ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ
خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ط اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ●

---

[1] ان چار آیتوں میں فرشتوں کی قسم کھا کر یہ بیان کیا گیا ہے کہ تم سب کا معبود برحق ایک ہے، آگے کی چھ آیات میں توحید کی دلیل مستقلاً بیان کی گئی ہے۔ (ماخوذ از معارف القرآن)

يٰمَعْشَرَ[1] الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ
اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ○
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ يُرْسَلُ
عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا
تَنْتَصِرَانِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○
فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً
كَالدِّهَانِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ○
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ● لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا
الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا
مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

---

[1] قرآن پاک کی یہ آیات دفع مضرات کے لئے بہت مجرّب و مشہور ہیں۔

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ[1] اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ●

---

[1] حضرت معقل ابن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو صبح کے وقت تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اور اس کے بعد سورۃ حشر کی آخری تین آیتیں هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ سے آخر سورت تک پڑھ لے تو اللہ ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں جو شام تک اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر اس دن وہ مر گیا تو شہادت کی موت حاصل ہوگی اور جس نے شام کو یہی کلمات پڑھ لیے تو یہی درجہ اس کو حاصل ہوگا۔ (تفسیر مظہری بحوالہ ترمذی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ●

قُلْ[1] اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا
اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا
بِهٖ ۝ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهُ تَعٰلٰى
جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَاَنَّهُ
كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ●

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ●

قُلْ[2] يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝

---

[1] قرآن پاک کی یہ آیات دفع مضرات کے لیے بہت مجرّب اور مشہور ہیں۔

[2] حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ان سے فرمایا کہ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ جب سفر میں جاؤ تو وہاں تم اپنے سب رفقاء سے زیادہ خوشحال بامراد رہو اور تمہارا سامان زیادہ ہو جائے۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ بیشک میں ایسا چاہتا ہوں آپ نے فرمایا آخر قرآن کی پانچ سورتیں سورہ کافرون، سورہ نصر، سورہ اخلاص سورہ فلق اور سورہ ناس پڑھا کرو اور ہر سورت کو بسم اللہ سے شروع کرو اور بسم اللہ ہی پر ختم کرو۔ (تفسیر مظہری) ایک روایت میں سورۂ کافرون کو چوتھائی قرآن کے برابر فرمایا (ترمذی)

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ
مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ
اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ●

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ●

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝١ وَرَاَيْتَ النَّاسَ
يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝٢ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ
رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ●

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ●

قُلْ[1] هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ
وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ●

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ●

قُلْ[2] اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

---

[1] ایک روایت میں سورۂ اخلاص کو تہائی قرآن کے برابر فرمایا۔

[2] ایک طویل حدیث میں روایت ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۝ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

جو شخص صبح اور شام قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ اور معوذتین (سورہ فلق، سورہ ناس) پڑھ لیا کرے تو اس کے لیے کافی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ یہ اس کو ہر بلا سے بچانے کے لیے کافی ہے۔

ل‍ہ امام احمد نے حضرت عقبہ ابن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تم کو ایسی تین سورتیں بتاتا ہوں جو تورات انجیل، زبور اور قرآن سب میں نازل ہوئی ہیں اور فرمایا کہ رات کو اس وقت تک نہ سو جب تک ان تینوں (معوذتین اور قل ھو اللہ احد) کو نہ پڑھ لو۔ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس وقت سے میں نے کبھی ان کو نہیں چھوڑا۔ (ابن کثیر)

مندرجہ ذیل (نیچے لکھی ہوئی) دعائیں کسی بھی وقت پڑھ لیں

مستجابُ الدّعا ہوتے کا نبوی نسخہ (۲۵ یا ۲۷ مرتبہ پڑھ لیں)

"اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ"

ترجمہ: اے اللہ میری اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کی اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی مغفرت فرما۔

فضیلت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص دن میں ۲۷ یا ۲۵ مرتبہ تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے مغفرت کی دعا مانگے گا وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان مستجابُ الدّعوات (جن کی دعائیں اللہ کے یہاں مقبول ہوتی ہیں) لوگوں میں شامل ہو جائے گا جن کی دعاؤں سے زمین والوں کو رزق دیا جاتا ہے۔

(حصن حصین ص ۴۹)

آسمان کے دروازے کھلوانے کا نبوی نسخہ (ایک مرتبہ پڑھ لیں)

نوٹ: خوشخبری کی بات یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانِ مبارک سے سب سے پہلے نکلنے والا کلام یہ ہے۔

(نشر الطیب ص ۲۳، الخصائص الکبری للبیھقی ج ۱ ص ۹۲)

"اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا"

ترجمہ: اللہ بڑا ہے ، سب سے بڑا اور تعریف اللہ کی ہے بہت زیادہ اور ہم صبح و شام اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔

فضیلت: امام مسلم نے عبداللہ ابن عمر سے بیان کیا ہے کہ ایک دفعہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک آدمی نے مذکورہ کلمات کہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فلاں فلاں کلمات کہنے والا کون ہے ؟ حاضرین میں سے ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ میں ہوں ۔ آپ نے فرمایا مجھے ان کلمات سے تعجب ہوا کہ ان کے لئے آسمان کے دروازے کھولے گئے۔ (حصن المسلم صنہ ۱۶)

شیطان کے شر سے بچنے کا نبوی نسخہ (دس ۱۰ مرتبہ پڑھ لیں)

"اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ"

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں مردود شیطان سے

فضیلت: حدیث شریف میں آیا ہے جو شخص اللہ تعالیٰ سے دن میں دس ۱۰ مرتبہ شیطان سے پناہ مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو شیطان سے بچانے کے لئے ایک فرشتہ مقرر فرمادیں گے۔ (حصن حصین صہ ۷۹)

مال و منال میں اضافہ کا ایک نسخہ (ایک ۱ مرتبہ پڑھ لیں)

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ"

ترجمہ: اے اللہ ! رحمتیں نازل فرما ، اپنے بندے اور اپنے رسول پر اور تمام ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر۔

فضیلت: جو شخص اپنے مال و منال میں اضافہ اور زیادتی چاہے تو یہ دعا پڑھے۔ (حصن حصین صہ ۲۲)

حمد و درود بہترین انداز میں (ایک ۱ مرتبہ پڑھ لیں)

"اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ فَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ

اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ"

ترجمہ : اے اللہ تیرے لئے ہی حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے پس تو سیّدنا محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر رحمت و سلامتی بھیج جو تیری شایانِ شان ہو بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور تو ہی مغفرت کرنے والا ہے۔

فضیلت : علامہ ابن المشتہر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ جلّ شانہٗ کی ایسی حمد کرے جو سب سے زیادہ افضل ہو جو اس کی مخلوق میں سے کسی نے نہ کی ہو، اوّلین و آخرین اور ملائکہ مقرّبین آسمان والوں اور زمین والوں میں سے بھی افضل ہو اور اسی طرح یہ چاہے کہ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم پر ایسا درود پڑھے جو ان سب سے افضل ہو جتنے درود کسی نے پڑھے ہیں اور اسی طرح یہ بھی چاہتا ہو کہ وہ اللہ جلّ شانہٗ سے کوئی ایسی دعا مانگے جو ان سب سے افضل ہو جو کسی نے مانگی ہوں تو وہ یہ دعا پڑھا کرے۔ (فضائل التصلية)

(فضائل درود شریف) بواسطہ امۃ اللہ بنت آدم

مندرجہ ذیل دعا تین۳ مرتبہ پڑھ لیجئے آپ کے سارے گناہ معاف

"اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ"

ترجمہ : اے اللہ تیری مغفرت میرے گناہوں سے زیادہ وسعت والی ہے اور مجھے اپنے عمل سے زیادہ تیری رحمت کی امید ہے۔

فضیلت : ایک آدمی نے حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم کی خدمت میں حاضر ہو کر دو۲ یا تین۳ مرتبہ کہا ہائے میرے گناہ! ہائے میرے گناہ! حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا یہ کہو "اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ" اے اللہ! تیری مغفرت میرے گناہوں سے زیادہ وسعت والی ہے اور مجھے اپنے عمل سے زیادہ تیری رحمت کی امید ہے۔ اس نے یہ کہا۔ حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کہا دوبارہ کہو اس نے دوبارہ کہا حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کہا پھر کہو اس نے پھر کہا حضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کہا اٹھ جا اللہ نے تیری مغفرت کر دی ہے۔ (حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۳۵۰)
(مستدرك الحاكم)

بیماری اور تنگدستی دور کرنے کا نبوی نسخہ

"تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ
يَكُنْ لَّهٗ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا۔"

ترجمہ: میں اس زندہ ہستی پر بھروسہ کرتا ہوں جس پر کبھی موت طاری نہیں ہوگی۔ تمام خوبیاں اسی اللہ کے لئے ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ اس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اس کی خوب بڑائیاں بیان کیجئے۔

فضیلت: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باہر نکلا اس طرح کہ میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا گذر ایک ایسے شخص پر ہوا جو بہت شکستہ حال اور پریشان تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا تمہارا یہ حال کیسے ہوگیا۔ اس شخص نے عرض کیا کہ بیماری اور تنگدستی نے میرا یہ حال کر دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں

چند کلمات بتاتا ہوں وہ پڑھو گے تو تمہاری بیماری اور تنگدستی جاتی رہے گی (وہ کلمات مذکورہ کلمات ہیں) چنانچہ کچھ عرصہ کے بعد پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرف تشریف لے گئے تو اس کو اچھے حال میں پایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشی کا اظہار فرمایا، اس نے عرض کیا کہ جب سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ کلمات بتلائے تھے میں پابندی سے ان کلمات کو پڑھتا ہوں۔ (معارف القرآن ج۵ ص۵۳۱) (بکھرے موتی ج۱ ص۸۹-۹۰)

سارا دن گناہوں سے بچنے کا اہم نسخہ (دس مرتبہ پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

ترجمہ: آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے، اللہ ہی بے نیاز ہے اس کے اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کی برابر کا ہے۔

فضیلت: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو صبح کی نماز کے بعد دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے گا وہ سارا دن گناہوں سے محفوظ رہے گا، چاہے شیطان کتنا ہی زور لگائے۔ (بکھرے موتی ج۱ ص۵) (الکنز: ۱/۲۲۳)

الحمد للہ یہ کتاب بعنوان "مومن کا ہتھیار" یکم ربیع الاول ۱۴۲۷ھ میں مکمل ہوئی اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے اس کتاب کو قبولیت بخشے۔ آمین

اللہ کی رضا کا طالب: محمد یونس پالنپوری مطابق ۳۱ مارچ ۲۰۰۶ء بروز جمعہ

اپنی اولاد کی اصلاح کے لئے قرآنی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھیں)

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ۚ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَ اِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۵﴾ (سورۂ احقاف، آیت ۱۵)

مرتے دم تک صحیح سلامت رہنے کا قرآنی نسخہ

(تین مرتبہ پڑھیں)

فَاَقِمْ وَجْهَکَ لِلدِّیْنِ حَنِیْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِیْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَیْهَا ؕ لَا تَبْدِیْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِکَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ ۙ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾

(سورۂ روم آیت ۳۰)

شہادت کا مرتبہ حاصل کرنے کا نبوی نسخہ

(۲۵ مرتبہ دن رات میں کسی بھی وقت پڑھ لیجئے۔)

اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ

ترجمہ: اے اللہ مجھے موت میں برکت عطا فرما اور موت کے بعد جو ہونا ہے اس میں بھی برکت عطا فرما۔

فضیلت: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کوئی شخص بغیر شہادت کے بھی شہیدوں کے ساتھ ہو سکتا ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص دن رات میں بیس مرتبہ موت کو یاد کرے وہ ہو سکتا ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص ۲۵ مرتبہ اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْ مَا بَعْدَ الْمَوْتِ پڑھے وہ شہادت کے درجہ میں ہو سکتا ہے۔ (مرقاۃ جلد ۵ صفحہ نمبر ۲۷۰)

نوٹ: بندہ کی رائے ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد اگر پانچ مرتبہ مذکورہ دعا پڑھ لیں تو چوبیس گھنٹے میں پچیس مرتبہ کا عدد پورا ہو جائے گا اور آسانی بھی رہے گی۔

غموں سے نجات کا قرآنی اور نبوی نسخہ (ایک مرتبہ پڑھیں)

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ
اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۸۷﴾

(پارہ۱۷، سورۃ انبیاء، آیت ۸۷)

ترجمہ: تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں ہوگیا۔

فضیلت

۱۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آپ کو اس کی خبر دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے اوّل دعا کا ذکر کیا ہی تھا کہ اچانک ایک اعرابی آگیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی باتوں میں مشغول کرلیا، بہت وقت گزر گیا۔ اب حضور صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے اٹھے اور مکان کی طرف تشریف لے چلے میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ہولیا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر کے قریب پہنچ گئے، مجھے ڈر ہوا کہ کہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اندر نہ چلے جائیں اور میں رہ جاؤں تو میں نے زور زور سے زمین پر پاؤں مار کر چلنا شروع کیا، میری جوتیوں کی آہٹ سن کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف دیکھا اور فرمایا کون

ابواسحٰق؟ میں نے کہا، جی ہاں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا بات ہے؟ میں نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوّل دعا کا ذکر کیا پھر وہ اعرابی آگیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشغول کرلیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ہاں ہاں وہ دعا حضرت ذوالنون علیہ السلام کی ہے جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں کی تھی یعنی لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ سنو جو بھی مسلمان کسی معاملہ میں جب کبھی اپنے رب سے یہ دعا کرے اللہ تعالیٰ ضرور اسے قبول فرماتا ہے۔

(روح المعاني ١٠٩/٨، نقلاً عن مسند أحمد رقم ١٤٢، والترمذي والنسائي)

۲۔ ابن ابی حاتم میں ہے جو بھی حضرت یونس علیہ السلام کی اس دعا کے ساتھ دعا کرے اس کی دعا ضرور قبول کی جائے گی۔

۳۔ ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اسی آیت میں اس کے بعد ہی فرمان ہے ہم اسی طرح مومنوں کو نجات دیتے ہیں۔

۴۔ ابن جریر میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں خدا کا وہ نام جس سے وہ پکارا جائے تو قبول فرمالے اور جو مانگا جائے وہ عطا فرمائے وہ حضرت یونس علیہ السلام کی دعا میں ہے۔

۵۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے کہا یارسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم وہ دُعا حضرت یونس علیہ السلام کے لیے ہی خاص تھی یا تمام مسلمانوں کے لیے عام جو بھی یہ دُعا کرے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو نے قرآن میں نہیں پڑھا کہ ہم نے اسے غم سے چھڑایا اور اسی طرح ہم مومنوں کو چھڑاتے ہیں۔ پس جو بھی اس دُعا کو کرے اس سے اللہ کا **قبولیت** کا وعدہ ہو چکا ہے۔

۶۔ ابن ابی حاتم میں ہے کہ کثیر بن سعید فرماتے ہیں میں نے امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ ابوسعید! خدا کا وہ اسم اعظم کہ جب اس کے ساتھ اس سے سوال کیا جائے اللہ تعالیٰ قبول فرمالے اور جب اس کے ساتھ اس سے سوال کیا جائے تو عطا فرمائے کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا کہ برادر زادے کیا تم نے قرآن کریم میں خدا کا یہ فرمان نہیں پڑھا پھر آپ نے یہی دو آیتیں تلاوت فرمائیں اور فرمایا، بھتیجے! یہی خدا کا وہ **اسم اعظم** ہے کہ جب اس کے ساتھ دعا کی جائے قبول فرماتا ہے اور جب اس کے ساتھ اس سے مانگا جائے وہ عطا فرماتا ہے۔ (تفسیر ابن کثیر، جلد ۳، صفحہ ۳۹۵، ۳۹۶)

۷۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس مسلمان نے اپنی بیماری کی حالت میں چالیس ۴۰ مرتبہ مذکورہ بالا **آیتِ کریمہ** پڑھ لی تو اگر اس بیماری میں وفات پا گیا تو چالیس ۴۰ شہیدوں کا اجر پائے گا اور اگر تندرست ہو گیا تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(حصن حصین، صفحہ ۲۴۱)

دُعاءِ انس بن مالک رضی اللہ عنہ

قتل اور دیگر حوادث و آفات، ظالم سے محفوظ رہنے کا نبوی نسخہ (ایک ۱ مرتبہ پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ اَذًى بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِىْ ط بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِىْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَدِيْنِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِىْ وَمَالِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ اَعْطَانِيْهِ رَبِّىْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِمَّآ اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآءُكَ وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَآءُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّشَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ قَضَآءِ السُّوْٓءِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ط اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○

فضیلت

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دعا سکھلائی اور فرمایا کہ جو اسے صبح پڑھ لے گا اس پر کسی کا اختیار نہ چلے گا یعنی باذن اللہ کوئی جسمانی و مالی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔
(شمائل کبری بحوالہ مستظرف ج۲ ص۲۸)

فقر اور تنگدستی دور کرنے کیلئے نبوی نسخہ (سو مرتبہ پڑھیں)

حضرت مولانا الیاس صاحب رحمۃ اللہ علیہ اپنے ساتھیوں کو فجر کی سُنّت اور فرض کے درمیان پڑھنے کی ترغیب دیتے تھے۔

امام مالک نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے۔ ایک روز ایک آدمی بارگاہِ عالیہ میں حاضر ہوا اور عرض کی اَلدُّنْيَا اَدْبَرَتْ عَنِّیْ دنیا نے میری طرف سے پیٹھ پھیر لی ہے اور منہ بھی پھیر لیا ہے سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کو کہا کہ ملائکہ کی جو نماز اور اللہ کی مخلوق کی جو تسبیح ہے اس سے تو کیوں غافل ہو گیا ہے، اسی کے صدقے ان سب کو رزق دیا جاتا ہے۔ جب صبح صادق طلوع ہو تو یہ تسبیح ایک سو بار پڑھا کرو۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تَاْتِيْكَ الدُّنْيَا صَاغِرَةً دنیا تیرے پاس ذلیل ہو کر آئے گی۔ اپنے آقا کا یہ ارشاد حرزِ جاں بنانے کے بعد وہ آدمی واپس چلا آیا۔ کچھ مدت ٹھہرا رہا پھر حاضر ہوا، عرض کی یا رسول اللہ میرے پاس اتنی دولت آ گئی ہے مجھے اس کے رکھنے کی جگہ نہیں ملتی۔ ضیاء النبی ج۵ ص۹۰۲

جادو سے حفاظت کا بہت ہی مجرب نسخہ

(۱) گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیجئے

(۲) سورۂ فاتحہ تین مرتبہ پڑھ لیجئے

(۳) چاروں قل تین تین مرتبہ پڑھ لیجئے

(۴) آیۃ الکرسی تین مرتبہ پڑھ لیجئے

(۵) وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ۝ ۹ مرتبہ پڑھ لیجئے

(۶) لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ ۳ مرتبہ پڑھ لیجئے

(۷) سَلٰمٌ ۚ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ۝ ۷ مرتبہ پڑھ لیجئے

(۸) گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیجئے

اپنے بدن پر اور بچوں کے بدن پر دم کر لیجئے اور پانی پر دم کر کے پی لیجئے یا پلا دیجئے۔

نظرِ بد دور کرنے کا نبوی نسخہ

حضرت جبرئیل علیہ السلام نے نظرِ بد دور کرنے کا ایک خاص وظیفہ حضور اکرم ﷺ کو سکھایا اور فرمایا کہ حضرت حسن و حضرت حسین رضی اللہ عنہما پر پڑھ کر دم کیا کرو۔

ابن عساکر میں ہے کہ جبرئیل علیہ السلام حضور ﷺ کے پاس تشریف لائے آپ ﷺ اس وقت غمزدہ تھے۔ سبب پوچھا تو فرمایا حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو نظر لگ گئی ہے۔ فرمایا یہ سچائی کے قابل چیز ہے نظر واقعی لگتی ہے۔ آپ نے یہ کلمات پڑھ کر انہیں پناہ میں کیوں نہ دیا؟ حضور ﷺ نے پوچھا وہ کلمات کیا ہے؟ فرمایا: یوں کہو:

اَللّٰهُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِیْمِ وَالْمَنِّ الْقَدِیْمِ ذَا الْوَجْهِ الْكَرِیْمِ وَلِیَّ الْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ وَالدَّعْوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ الْحَسَنَ والْحُسَیْنَ مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْیُنِ الْإِنْسِ.

حضور ﷺ نے یہ دعا پڑھی، وہیں دونوں بچے اٹھ کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ کے سامنے کھیلنے کودنے لگے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ لوگو! اپنی جانوں کو، اپنی بیویوں کو اور اپنی اولاد کو اسی پناہ کے ساتھ پناہ دیا کرو، اس جیسی اور کوئی پناہ کی دعا نہیں ہے۔

(تفسیر ابن کثیر: جلد ۵ صفحہ ۴۱۶)

نوٹ: الحسن والحسین کی جگہ مریض کا نام لیں۔

اوراد و وظائف سے متعلق فتاویٰ

حالتِ حیض میں دعاوں کی کتاب...؟

سوال (۱) : حالتِ حیض میں دعاؤں کی ایسی کتاب پڑھنا (جس میں قرآن پاک کی آیتیں ہوں یا سورتیں ہوں) جائز ہے یا نہیں؟

مثلاً مومن کا ہتھیار یا مناجاتِ مقبول یا الحزب الاعظم یا منزل ان کتابون میں آیت الکرسی، سورۂ فاتحہ، چار قل وغیرہ بہت سی قرآنی دعائیں ہوتی ہیں۔ کیا ان کو عورتیں حالتِ حیض میں پڑھ سکتی ہیں؟

جواب : دعا کی نیت سے ان آیات و سورتوں کو حالت حیض میں پڑھنا جائز ہے۔ کسی قسم کی کراہت نہیں ہے، تلاوتِ قرآن کی نیت سے ان کو پڑھنا جائز نہیں ہے۔ اور ظاہر ہے کہ ان کتابوں کو وظائف واوراد کے طور پر ہی پڑھا جاتا ہے، تلاوتِ قرآن کے طور پر نہیں پڑھا جاتا۔ ہاں چھبیس سورتیں بطور تلاوت کے پڑھی جاتی ہیں اس لئے ان کو حالتِ حیض میں پڑھنا جائز نہیں ہے۔

(مستفاد از امداد الفتاولای احسن الفتاوی ۲/ ۷۱)

سوال (۲) : دعاؤں کی ان کتابوں کو بغیر وضو کے یا حیض کی حالت میں پکڑنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب : ان کتابوں کو بغیر وضو کے یا حیض کی حالت میں پکڑنا جائز ہے۔ البتہ خاص اس جگہ

جہاں قرآن کی آیت ہے اس آیت کو ہاتھ لگانا جائز نہیں ہے۔ باقی دوسرے حصوں کو ہاتھ لگانا جائز ہے۔ (امداد الفتاوي ۱/ ۹۳)

فقط والسلام واللہ اعلم

(مفتی) آدم صاحب پالنپوری

۶/شوال ۱۴۳۰ھ

نوٹ: مذکورہ فتوی صحیح ہے، میں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔

اللہ کی رضا کا طالب محمد یونس پالنپوری

آپ کی کتاب ”مؤمن کا ہتھیار“ پڑھتی ہوں مگر کبھی کبھی؟

سوال : حضرت مولانا یونس صاحب میں اور میرے بچے آپ کی کتاب 'مؤمن کا ہتھیار' بلا ناغہ صبح وشام پڑھتے ہیں مگر کبھی کبھی کسی مشغولی کی وجہ سے نہیں پڑھ پاتے تو کیا اس کو دوسرے وقت میں پڑھ سکتے ہیں؟

جواب : امام نووی اپنی کتاب ”الاذکار“ ص ۴۰ پر فرماتے ہیں کہ جس شخص کا رات یا دن کے کسی وقت میں یا نماز کے بعد یا کسی اور وقت میں ذکر کا وظیفہ متعین ہو اور اس سے اس وقت میں وہ وظیفہ فوت ہو جائے تو مناسب ہے کہ اس کو جب بھی وقت ملے اس کا تدارک کرلے ترک نہ کرے اس لئے کہ جب وظیفہ کی عادت بن جائیگی تو وہ وظیفہ اس سے نہیں چھوٹے گا لیکن اگر وہ اس وظیفہ کو پورا کرنے میں غفلت کرے گا تو پھر وظیفہ کا اس وقت میں ضائع ہونا بھی آسان ہو جاتا ہے۔ چنانچہ حضرت

عمر بن الخطاب کی روایت ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو آدمی اپنے کل وظیفہ یا اس میں سے کچھ پورا کئے بغیر سو گیا پھر صبح اس کو فجر کی نماز سے لے کر ظہر تک کی نماز تک کسی وقت میں پورا کر لیا تو اس کے لئے ایسا ہی لکھا جائے گا کہ گویا اس نے اس کو رات ہی میں پڑھ لیا ہے۔ (صحیح مسلم شریف ج نمبر ۲۵۶)

لہٰذا بندہ کی رائے ہے کہ صبح و شام پڑھنے کا اہتمام فرمائیے۔

اللہ کی رضا کا طالب **محمد یونس پالنپوری**

اللہ کی رحمت سے نا اُمید ہر گز نہ ہوں

- کتاب اللہ میں بیماری کی شفا کے لئے آیات موجود ہیں۔
- بیماری میں قرآن مجید کی آیات کا سہارا حاصل کیجئے۔
- تندرستی حاصل کرنے میں اللہ کی آیات پر یقین رکھئے۔
- کلام اللہ کی آیات سے بیمار صحت پاتے ہیں۔
- اللہ کے کلام میں شفاء ہے۔
- مرض سے پہلے تندرستی کی قدر کرنی چاہئے۔
- بیماری کی نسبت ہماری طرف ہے اور شفاء کی نسبت اللہ کی طرف۔
- ظاہر اور باطن سب بیماریوں کی کتابِ مبین میں شفاء ہے۔
- اللہ تعالیٰ آپ کو شفاء کاملہ، عاجلہ، مستقلہ نصیب فرمائے۔ آمین

آیاتِ سَکِینَہ

دل و دماغ کے سکون کے لئے ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔

(۱) وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝ البقرۃ ۲۴۸

ترجمہ: ان کے نبی نے انہیں پھر کہا کہ اس کی بادشاہت کی ظاہری نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس وہ صندوق آجائے گا جس میں تمہارے رب کی طرف سے دلجمعی ہے اور آل موسیٰ و آل ہارون کا بقیہ ترکہ ہے فرشتے اسے اٹھا کر لائیں گے۔ یقیناً یہ تو تمہارے لئے کھلی دلیل ہے اگر تم ایمان والے ہو۔

(۲) ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ

رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ۝ التوبہ ٢٦

ترجمہ: پھر اللہ نے اپنی طرف کی تسکین اپنے نبی پر اور مومنوں پر اتاری اور اپنے وہ لشکر بھیجے جنہیں تم دیکھ نہیں رہے تھے اور کافروں کو پوری سزا دی. ان کفار کا یہی بدلہ تھا.

(۳) فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ التوبہ ٤٠

ترجمہ: پس جناب باری نے اپنی طرف سے تسکین اس پر نازل فرما کر ان لشکروں سے اس کی مدد کی جنہیں تم نے دیکھا ہی نہیں اس نے کافروں کی بات پست کر دی اور بلند و عزیز تو اللہ کا کلمہ ہی ہے، اللہ غالب ہے حکمت والا ہے.

(۴) هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ الفتح ٤

ترجمہ: وہی ہے جس نے مسلمانوں کے دل میں سکون (اور اطمینان) ڈال دیا تاکہ اپنے ایمان کے ساتھ ہی ساتھ اور بھی ایمان میں بڑھ جائیں اور آسمانوں اور زمین کے (کل) لشکر اللہ ہی کے ہیں اور اللہ تعالیٰ دانا باحکمت ہے.

(۵) لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ الفتح ١٨

ترجمہ: یقیناً اللہ تعالیٰ مومنوں سے خوش ہو گیا جب وہ درخت تلے تجھ سے

بیعت کر رہے تھے ان کے دلوں میں جو تھا اسے اس نے معلوم کر لیا اور ان پر اطمینان نازل فرمایا اور انہیں قریب کی فتح عنایت فرمائی۔

(٦) إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِينَتَهُ عَلٰى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ط وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ الفتح ٢٦

ترجمہ: جبکہ ان کافروں نے اپنے دلوں میں حمیت کو جگہ دی اور حمیت بھی جاہلیت کی سو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر اور مومنین پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو تقوے کی بات پر جمائے رکھا اور وہ اس کے اہل اور زیادہ مستحق تھے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتا ہے

ہر قسم کی بیماری، مصیبت، تجارتی قرض، دشمنوں سے حفاظت کا نسخہ (ایک مرتبہ پڑھیں)

ہر قسم کی بیماری، مصیبت، تجارتی قرض، دشمنوں سے بچاؤ اور حفاظت میں اللہ تعالیٰ کے چاہنے سے یہ آیات صبح پڑھی جائے تو کبھی کبھی تو شام تک نتیجہ سامنے آجاتا ہے اور کبھی اللہ کے چاہنے سے تھوڑا انتظار کرنا پڑ سکتا ہے لیکن تاثیر الحمد للہ اپنے وقت پر اثر دکھا کر رہتی ہے۔

دعا کے وقت صرف عربی متن ہی پڑھیں۔ ترجمہ اس لیے لکھا گیا ہے کہ پڑھنے والا یہ سمجھ سکے کہ کیا کچھ پڑھ رہا ہے۔

سولہ (١٦)

آیاتِ حفاظت

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

(١) وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ (سورۃ بقرہ، آیت ٢٥٥)

اور ان سب کی حفاظت کرنے میں وہ کبھی تھکتا نہیں وہ بہت عالیشان اور عظیم الشان ہے۔

(۲) فَاللّٰہُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝

(سورۃ یوسف، آیت ٦٤)

بہتر حفاظت کرنے والا تو بس اللہ ہی ہے اور وہی سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔

(۳) وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝

(سورۃ صٰفّٰت، آیت ۷)

اور آسمان کو ہم نے مردود شیطان کے شر سے محفوظ کر دیا۔

(۴) وَحِفْظًا ط ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝

(سورۃ حٰمٓ السجدہ، آیت ۱۲)

اور مکمل حفاظت ہے۔ یہ اندازہ باندھا ہوا ہے غالب علم والے کا۔

(۵) وَحَفِظْنٰھَا مِنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ سورۃ الحجر، آیت ۱۷

اور آسمان کی حفاظت کے لیے ہم نے شیطان مردود پر انگاروں کا پتھراؤ جاری کر دیا۔

(۶) اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْھَا حَافِظٌ ۝

(سورۃ الطارق، آیت ٤)

ایسی کوئی بھی جان نہیں ہے کہ اس پر محافظ مقرر نہ ہو۔

(۷) بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ ۝ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝

(سورۃ البروج، آیت ۲۱-۲۲)

بلکہ یہ تو وہ قرآن ہے جو بڑی شان والا ہے جیسا لوح محفوظ میں تھا ویسا ہی یہاں آیا ہے۔

(۸) وَیُرْسِلُ عَلَیْکُمْ حَفَظَۃً ط (سورۃ الانعام، آیت ٦١)

اور اللہ تم پر حفاظت کرنے والے پہریدار بھیجتا ہے۔

(۹) اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۝ (سورۃ ھود، آیت ۵۷)

بیشک میرا رب ہر چیز پر خود ہی نگہبان اور حفاظت فرمانے والا ہے۔

(۱۰) لَہٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ ط

(سورۃ الرعد، آیت ۱۱)

اللہ نے ہر شخص کے آگے پیچھے لگے ہوئے چوکیدار مقرر کر دیے ہیں جو اللہ کے حکم سے آدمی کی حفاظت کرتے ہیں۔

(۱۱) اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝

(سورۃ الحجر، آیت ۹)

بیشک اس نصیحت نامہ کو ہم نے نازل فرمایا ہے اور یقیناً ہم اسکی حفاظت کریں گے۔

(۱۲) وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ۝ (سورۃ الانبیاء، آیت ۸۲)

اور ان سب کے لیے حفاظت کرنے والے ہم تھے۔

(۱۳) وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝ (سورۃ سبا، آیت ۲۱)

جب کہ آپ کا رب تو ہر چیز کی خود ہی حفاظت کرنے والا ہے۔

(۱۴) اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝ (سورۃ الشورٰی، آیت ۶)

ان کی حفاظت صرف اللہ کرتا ہے ان کی نگرانی آپ کی ذمہ داری نہیں۔

(۱۵) وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝ (سورۃ ق، آیت ۴)

ہمارے پاس حفاظت کا دستور لکھا ہوا موجود ہے۔

(۱۶) وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝ (سورۃ الانفطار، آیت ۱۰)

اور بیشک تم پر حفاظت کرنے والے فرشتے مقرر ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

آیاتِ شفاء پانی پر دم کر کے پیجئے، پلایئے اور اپنے پر دم بھی کیجئے۔

آیَاتِ شِفَاء

(ایک مرتبہ پڑھیں)

○ مکمل سورۃ فاتحہ بسم اللہ کے ساتھ پڑھیں۔

(۱) وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ (سورۃ التوبۃ، آیت ۱۴)

اور ایمان والی قوم کے سینوں کو اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمائے گا۔

(۲) يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (سورۃ یونس، آیت ۵۷)

اے انسانو! تمہارے پاس ایک نصیحت نامہ تمہارے رب کی طرف سے آچکا ہے اور سینوں کی تمام بیماریوں کا علاج بھی اس میں ہے جو ایمان لائیں گے، ہدایت کا راستہ ان کو مل جائے گا۔ ساتھ ہی ساتھ اللہ کی رحمت بھی پالیں گے۔

(۳) يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ط (سورۃ النحل، آیت ۶۹)

شہد کی مکھی کے پیٹ سے پینے کی چیز یعنی شہد نکلتا ہے۔ (اللہ کے حکم سے) جس کے رنگ الگ الگ ہوتے ہیں اور اس میں انسانوں کے لئے شفاء ہے۔

(۴) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (سورۃ بنی اسرائیل، آیت ۸۲)

اور ہم اُتارتے ہیں قرآن جس میں شفاء ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کے لئے۔

(۵) وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝ (سورۃ الشعراء، آیت ۸۰)

اور جب میں بیمار پڑوں تب وہی مجھے شفاء عطا فرماتا ہے۔

(۶) قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ط (سورۃ حٰمٓ، آیت ۴۴)

اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ فرما دو کہ یہ قرآن ایمان والوں کیلئے راہِ ہدایت ہے اور بیماریوں میں شفاء بھی ہے۔ (روح المعانی)

ہر فرض نماز کے بعد یہ دُعائیں پڑھ لیجئے

(۱) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے (ابو داؤد)

(۲) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے (ابو داؤد)

(۳) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے (بخاری و مسلم، ابو داؤد، نسائی)

(۴) اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے (ابو داؤد، نسائی، ابن حبان)

⑤ اٰيَةُ الْكُرْسِي — ایک مرتبہ پڑھ لیجئے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

فضیلت (۱) مرتے ہی جنت میں داخلہ نصیب ہوگا ان شاء اللہ

(۲) دوسری نماز تک آپ اللہ کی حفاظت میں رہیں گے (حصن حصین ص ۲۱۹) (کنز العمال ۲/۳۰۷، الترغیب ۲/۲۹۹)

⑥ سُوْرَۂ اِخْلَاص، سُوْرَۂ فَلَق، سُوْرَۂ نَاس

بعد نماز فجر تین تین مرتبہ پڑھ لیجئے	بعد نماز ظہر ایک ایک مرتبہ	
بعد نماز عصر ایک ایک مرتبہ	بعد نماز مغرب تین تین مرتبہ	بعد نماز عشاء ایک ایک مرتبہ

(ابوداؤد ۲/۸۶، نسائی ۳/۶۸، صحیح الترمذی ۳/۸، فتح الباری ۹/۶۲، اذکار نووی صہ ۶۹)

سُوْرَۂ اِخْلَاص بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْ ڏ وَلَمْ يُوْلَدْ ③ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ④

سُوْرَۂ فَلَق بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ① مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ② وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ③ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ④ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ⑤

سُوْرَۂ نَاس بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ① مَلِكِ النَّاسِ ② اِلٰهِ النَّاسِ ③ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ڏ الْخَنَّاسِ ④ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ⑤ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ⑥

⑦ دس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ لیجئے

فضیلت: (۱) جس دروازے سے چاہئے جنت میں داخل ہوجائیے

(۲) جس حور سے چاہئے شادی کرلیجئے (ابن کثیر ج ۵ صفحہ ۶۱۶)

⑧ یہ دعا — ایک مرتبہ پڑھ لیجئے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ، وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ۔

(مسلم، ابوداؤد)

⑨

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

ایک مرتبہ پڑھ لیجئے (بخاری و ترمذی)

(۱۰) سُبْحَانَ اللّٰهِ (۳۳ مرتبہ) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۳ مرتبہ) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳۴ مرتبہ) پڑھ لیجئے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ ایک مرتبہ پڑھ لیجئے

فضیلت: جو شخص نماز کے بعد یہ ذکر کرے، اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں تو بھی معاف ہو جاتے ہیں۔ (مسلم ۱/ ۴۱۸)

---

(۱۱) داہنے ہاتھ کو ماتھے پر رکھ کر یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ، اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّي الْهَمَّ وَالْحُزْنَ۔

ایک مرتبہ — عمل الیوم واللیلۃ ص۱۰۱

---

(۱۲) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔ ایک مرتبہ پڑھ لیجئے

نوٹ: مذکورہ دعا دوران وضو پڑھنا بھی ثابت ہے اور نماز کے بعد پڑھنا بھی ثابت ہے۔ (حیاۃ الصحابہ ج ۳ ص ۳۸۶، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی ص۸۰، ابن سنی ص۳۰، ماخوذ از بکھرے موتی ج۶)

(معمولی الفاظ کے فرق کے ساتھ یہ دعا حصن حصین صفحہ ۲۲۲ پر بھی موجود ہے)

حصن المؤمن

اللہ کی پناہ

اِسْتِعَاذَہ کی دُعَائیں

یعنی آنے والی مصیبتوں، بیماریوں اور بلاؤں سے بچاؤ کے لئے

مؤمن کا قلعہ

(احادیث مبارکہ کی روشنی میں۔ ترجمہ اور حوالہ کے ساتھ)

مُرتب

محمد یونس ابن حضرت مولانا محمد عمر صاحب پالنپوری رحمۃ اللہ علیہ

عَرْضِ مُرَتِّب

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ.

اَمَّا بَعْد !

روزمرہ کی زندگی میں ہم دیکھتے ہیں کہ کتنی ہی باتیں ہر روز ہماری مرضی ومنشار کے موافق ہوجاتی ہیں مثلاً کسی شخص سے ملنے جانے کا ارادہ کیا تھا وہ راستہ ہی میں مل گیا پیاس لگ رہی تھی فریج کھولا تو پانی کی ٹھنڈی بوتل مل گئی ایسی سب باتیں باعثِ خوشی ہوتی ہیں۔ ان پر اللہ کا شکر ادا کرنے کی عادت ڈالنا چاہیے۔ شکر کا کلمہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" ہے جسے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے افضل ترین دعا قرار دیا ہے۔ اسی طرح کتنی ہی باتیں ہماری مرضی اور پسند کے خلاف ہوجاتی ہیں جن سے ہمیں رنج ہوتا ہے۔ جیسے کہ گرمی لگ رہی تھی پنکھے یا کولر کا سوئچ کھولا تو معلوم ہوا بجلی کا کرنٹ ہی نہیں ہے یا بس پکڑنے گئے اور وہ ہمارے پہونچتے پہونچتے ہی نظروں کے سامنے چھوٹ گئی۔ ایسی تمام باتوں پر صبر کی عادت ڈالنا ہے اور صبر کا کلمہ ہے "اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ"۔ شکر ادا کرنے پر نعمتوں میں اضافہ کا وعدہ ہے اور صبر کرنے پر خود اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہوجانے کی خوشخبری ہے۔

پھر روزانہ کوئی نہ کوئی خطا ایسی سرزد ہوجاتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی مرضی اور پسند کے خلاف ہوتی ہے۔ وہ چاہے فرائض وواجبات میں کوتاہی ہو یا ترکِ سنت ہو یا کوئی صغیرہ یا کبیرہ گناہ ہو ایسے ہر عمل پر توبہ واستغفار اور اللہ تعالیٰ سے

معافی مانگنے کی عادت ڈالنا ہے اور اس کا کلمہ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ" ہے۔ یہ استغفار جہاں گناہوں کی معافی کا ذریعہ بنتا ہے وہیں اللہ تعالیٰ کی رضا وخوشنودی حاصل ہونے کا باعث بھی ہے اور اس کے نتیجہ میں دنیوی برکات بھی شامل ہیں اور مشکلات کا آسان ہونا اور مصیبتوں کا دور ہوجانا بھی شامل ہے۔

یہ تین چیزیں تو وہ ہیں جو ہو چکی ہوتی ہیں یعنی نعمت ومصیبت اور معصیت جن کے لئے شکر، صبر اور استغفار دیا گیا ہے، چوتھی چیز آئندہ پیش آنے والی باتیں ہیں جو اب سے لے کر موت اور موت سے لے کر جنت میں داخل ہونے تک طویل زمانہ پر پھیلی ہوئی ہیں۔ ان سے بچاؤ اور حفاظت کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو "استعاذہ" کی دعاؤں کا تحفہ دیا ہے جن میں دنیا وآخرت کی ہر چھوٹی بڑی برائی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگی گئی ہے۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جن باتوں سے پناہ مانگی ہو وہ کوئی معمولی چیز نہیں، بلکہ ان کی بہت بڑی اہمیت ہے۔

لہٰذا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اسے اپنی عادت بنالے کہ ہر خوشی پر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اور ہر رنج پر اِنَّا لِلّٰہ اور ہر غلطی پر استغفار کے ساتھ ساتھ استعاذہ کی دعاؤں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی پناہ حاصل کرتا رہے۔

٭ بہت اہم نصیحت ٭

پڑھنے والوں کی سہولت کی خاطر ان دعاؤں کو سات منزلوں پر تقسیم کردیا گیا ہے تاکہ جو تمام دعائیں روزانہ نہ پڑھ سکتا ہو وہ روزانہ تھوڑا تھوڑا پڑھ کر ایک ہفتہ میں انہیں ختم کرلے۔

اللہ کی رضا کا طالب : محمد یونس پالنپوری

یوم الجمعۃ — پہلی منزل — جمعہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۱) جہالت سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ اَنْ اَکُوْنَ مِنَ الْجٰھِلِیْنَ ۝ (البقرہ : ۶۷)

ترجمہ : میں اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں ایسا جاہل ہونے سے

(۲) بے تکی دعاؤں سے اللہ کی پناہ

رَبِّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِیْ وَتَرْحَمْنِیْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝ (ھود پ۱۲ : ۴۷)

ترجمہ : اے میرے پالنہار میں تیری ہی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ تجھ سے وہ مانگوں جس کا مجھے علم ہی نہ ہو اگر تو مجھے نہ بخشے گا اور تو مجھ پر رحم نہ فرمائے گا تو میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤں گا ۔

(۳) شیاطین اور ان کے وساوس سے اللہ کی پناہ

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ۙ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ۝ (المؤمنون پ۱۸ ۹۷)

ترجمہ : اے میرے پروردگار میں شیطانوں کے چھیڑ سے اور میرے رب میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس سے بھی کہ شیطان میرے پاس آویں ۔

(۴) متکبر کے شر سے اللہ کی پناہ

وَقَالَ مُوْسٰٓی اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا یُؤْمِنُ بِیَوْمِ الْحِسَابِ ۝ (مؤمن پ۲۴ ۲۷)

ترجمہ : موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ میں آتا ہوں ہر اس تکبر کرنے والے شخص (کی برائی سے) جو روز حساب پر ایمان نہیں رکھتا ۔

(۵) تمام مخلوق کی برائی سے اللہ کی پناہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٪﴿۵﴾

ترجمہ: آپ کہئے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کی برائی سے اور اندھیری رات کی برائیوں سے جب وہ رات آجاوے اور گرہوں میں پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے

(۶) شیطان خنّاس کے شر سے اللہ کی پناہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ٪﴿۶﴾

ترجمہ: آپ کہئے کہ آدمیوں کے مالک، آدمیوں کے بادشاہ، آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹنے والے (شیطان) کی برائی سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، خواہ وہ (وسوسہ ڈالنے والا) جنّات میں سے ہو یا آدمیوں میں سے ہو۔

(۷) اچانک کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ فُجَاءَۃِ الشَّرِّ

ترجمہ: اے اللہ میں اچانک کی برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں
کتاب الاذکار ص ۱۰۴

(۸) کفر و فقر و عذاب قبر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡكُفۡرِ وَالۡفَقۡرِ وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنۡتَ۔

ترجمہ: اے اللہ میں کفر اور محتاجگی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے عذاب سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔
(ابوداؤد انظر صحیح ابن ماجہ ۳/۱۴۲)

⑨ اپنے نفس کی شرارت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِیْ سُوْٓءًا اَوْ اَجُرَّهٗٓ اِلٰى مُسْلِمٍ.

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کے ذریعے میرے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے اور اس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں اور اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ کوئی برائی کروں جس کا وبال میرے نفس پر پڑے، یا کسی مسلمان کو کوئی برائی پہونچاؤں۔

(ابو داؤد، صحیح ترمذی ۳/ ۱۴۲)

⑩ کئے گئے برے اعمال کے وبال سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ.

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ان تمام بُرے کاموں کے وبال سے جو میں نے کئے ہیں۔

(بخاری ۱۱/ ۹۷-۹۸)

⑪ نیچے کی سمت سے ہلاک ہونے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ.

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میرے نیچے سے۔ (اخرجہ ابوداؤد وانظر صحیح ابن ماجہ ۲/ ۳۳۲)

⑫ غم و عجز و سستی و بخل قرض اور لوگوں کے دباؤ سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ.

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں فکر اور رنج سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں کم ہمتی اور سستی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بزدلی اور بخیلی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دبانے سے۔

(اخرجہ ابو داؤد (باب فی الاستعاذہ) وہو آخر حدیث من کتاب الصلوٰۃ، قال الشوکانی فی تحفۃ الذاکرین ولا مطعن فی اسنادہ)

(۱۳) نفس اور ہر جانور کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں میرے نفس کی برائی سے اور ہر اس جانور کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے۔ بیشک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

(رواہ ابن السنی وابو داؤد عن بعض بنات النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

(۱۴) شیطان مردود سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں جو خوب سننے والا ہے بڑا جاننے والا ہے مردود شیطان سے۔ ترمذی

(۱۵) رات، دن اور زمین و آسمان کے فتنوں سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَشَرِّ مَا ذَرَأَ فِی الْاَرْضِ وَشَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ۔

ترجمہ: میں اللہ کی کریم ذات کی اور اللہ کے ان کامل التاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں جن کلمات سے آگے نہیں بڑھتا کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص ان تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان سے اترتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو آسمان میں چڑھتی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین میں پھیلی ہیں اور ان تمام چیزوں کی برائی سے جو زمین سے نکلتی ہیں، اور رات اور دن کے فتنوں سے اور رات اور دن میں کھٹکھٹانے والوں سے مگر وہ کھٹکھٹانے والا جو خیر کے ساتھ کھٹکھٹاتا ہو، اے بے حد مہربان۔ (موطا امام مالک)

(۱۶) شیطان کے شر اور اس کے شرک سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَ ذَرَاَ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَ شِرْكِهٖ.

ترجمہ: پناہ لیتا ہوں اللہ کی جس نے آسمان کو روکے رکھا کہ وہ زمین پر گرے مگر اس کی اجازت سے مخلوق کی برائی سے اور جو پھیلی ہے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔ (الدعاء ۹۵۴، ابن السنی ۶۶، مجمع ۱۱۹ر۱)

---

(۱۷) تمام مخلوق کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِیْ لَيْسَ شَیْءٌ اَعْظَمَ مِنْهُ وَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّ بِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ

اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَاَ وَذَرَاَ.

ترجمہ: میں اللہ کی عظیم ذات کی پناہ مانگتا ہوں کہ جس سے کوئی چیز بڑی نہیں ہے (اور پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے ان کامل التاثیر کلمات کی جن سے آگے نہیں بڑھتا ہے کوئی نیک اور نہ کوئی برا شخص، (اور میں پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے تمام اچھے ناموں کی جو مجھے معلوم ہیں اور جو مجھے معلوم نہیں ہیں ان تمام چیزوں کی برائی سے جو اس نے پیدا کی اور ٹھیک بنائی اور پھیلائی۔ (موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ)

یوم السبت — دوسری منزل — سنیچر

(۱۸) دن کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ.

ترجمہ: اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں اس دن اور اس کے بعد کے شر سے۔ (حصن حصین، پر نور دعا ص ۳۲)

---

(۱۹) تمام مخلوقات کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

ترجمہ: میں اللہ کے کامل التاثیر کلمات کی پناہ مانگتا ہوں تمام مخلوقات کی برائی سے۔ (ابوداؤد، ترمذی، صحیح ابن ماجہ ۲، ۲۳۲)

۲۰ شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں مردود شیطان سے (حصن حصین ص۹)

۲۱ ڈر اور خوف سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِمَّآ اَخَافُ وَاَحْذَرُ

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں اس سے جس سے میں ڈر رہا ہوں اور خوف زدہ ہو رہا ہوں۔ (شمائل کبری بحوالہ مستظرف ج۲ ص۲۸۰)

۲۲ تقدیر کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّشَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ قَضَآءِ

السُّوْٓءِ وَمِنْ شَرِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ط اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ لیتا ہوں ہر ضدی سخت انسان سے اور آپکی پناہ مانگتا ہوں سرکش شیطان سے اور آپکی پناہ مانگتا ہوں برائی لانے والے فیصلہ کی برائی سے اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں ایسے زمین پر چلنے والے سے جس کی پیشانی آپ پکڑے ہوئے ہیں۔ یقیناً میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔ (سیدھا راستہ دکھانے والا ہے) شمائل کبری بحوالہ مستظرف ج۲ ص۲۸۰

۲۳ رذائل کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بزدلی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں بخیلی سے اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں نکمی عمر سے (یعنی عمر کا ناکارہ حصہ) اور میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنے اور عذاب قبر سے۔ (بخاری و ترمذی)

(۲۴) ہر دن کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ۔

ترجمہ: اے اللہ جو برائی اس دن میں ہے اور جو اس کے بعد ہے اس سب سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ (صحیح مسلم)

(۲۵) سخت کاہلی اور سخت بڑھاپے سے اللہ کی پناہ

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْٓءِ الْكِبَرِ۔

ترجمہ: اے میرے رب میں تیری پناہ لیتا ہوں کاہلی سے اور سخت بڑھاپے سے۔ (صحیح مسلم)

(۲۶) عذاب جہنم اور عذاب قبر سے اللہ کی پناہ

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ

وَعَذَابٍ فِی الْقَبْرِ۔

ترجمہ: اے میرے پروردگار میں تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔ (صحیح مسلم)

(۲۷) قصداً کسی غلطی میں مبتلا ہونے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَعْتَدِیَ اَوْ یُعْتَدٰی عَلَیَّ اَوْ اَكْسِبَ خَطِیْٓئَةً اَوْ ذَنْبًا لَّا تَغْفِرُهٗ۔

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں کہ خود کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے یا کسی پر خود زیادتی کروں یا کوئی میرے اوپر زیادتی کرے یا قصداً کسی غلطی میں مبتلا ہوں یا کسی ایسے گناہ میں جس کو تو نہ بخشے۔ (مسند امام احمد، مستدرک الحاکم، معجم الطبرانی الکبیر)

(۲۸) تمام مخلوق کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَبِكَلِمَاتِكَ التَّآمَّةِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهٖ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری ذات بابرکات اور تیرے پورے پورے کلمات کے وسیلہ سے تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کی برائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے۔ (ابوداؤد)

۲۹ ہر چیز کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ شَرِّ كُلِّ شَیۡءٍ اَنۡتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهٖ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کی برائی سے جو تیرے قبضہ میں ہے۔ (صحیح مسلم)

۳۰ اللہ کے غصّہ سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِرِضَاكَ مِنۡ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنۡ عُقُوۡبَتِكَ وَاَعُوۡذُ بِكَ مِنۡكَ لَآ اُحۡصِیۡ ثَنَآءً عَلَیۡكَ اَنۡتَ كَمَآ اَثۡنَیۡتَ عَلٰی نَفۡسِكَ۔

ترجمہ: اے اللہ! میں (تیری صفات جلالیہ سے تیری ہی جمالی صفات کی پناہ لیتا ہوں) تیری رضامندی کی تیرے غصّہ سے پناہ لیتا ہوں اور تیری معافی کی تیرے عذاب سے پناہ لیتا ہوں (غرضیکہ) تجھ سے تیری ذات ہی کی پناہ لیتا ہوں، میں تیری پوری تعریف نہیں کرسکتا بس تو ایسا ہی ہے جیسا خود تو نے اپنی تعریف فرمائی۔ (صحیح مسلم)

۳۱ جہنّم سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبۡرَئِیۡلَ وَمِیۡكَآئِیۡلَ وَاِسۡرَافِیۡلَ وَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ النَّارِ۔

ترجمہ: اے رب جبرئیل (علیہ السلام) و میکائیل (علیہ السلام) و اسرافیل (علیہ السلام) اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے میں تجھ سے عذاب دوزخ سے پناہ کا طالب ہوں۔

(الطبراني، الهيثمي ج ١٠ ص ١١٠)

۳۲ لغزش سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ اَنۡ اَضِلَّ اَوۡ اُضَلَّ اَوۡ اَزِلَّ اَوۡ اُزَلَّ اَوۡ اَظۡلِمَ اَوۡ اُظۡلَمَ

اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ میں کسی کو بہکاؤں یا مجھے کوئی بہکائے یا میں خود لغزش کھاؤں یا کسی دوسرے کو لغزش دوں، خود کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے اور خود کسی کے ساتھ نادانی کی بات کروں یا کوئی دوسرا میرے ساتھ کرے۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

(۳۳) ہر برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ۔

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں ہر برائی سے جو میں جانتا ہوں اور جو میں نہیں جانتا۔ (حصن حصین)

(۳۴) اللہ کی عجیب پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ ۔

ترجمہ: اے اللہ جن جن برائیوں سے تیرے نیک بندوں نے پناہ لی

ہے میں بھی ان سب سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ (حصن حصین)

(۳۵) زندگی اور موت کے فتنے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے اور تیری پناہ لیتا ہوں اس دجال سے جس کی ایک آنکھ خراب ہوگی اور تیری پناہ لیتا ہوں زندگی اور موت کے وقت کے فتنہ سے اور تیری پناہ لیتا ہوں گناہ سے اور تاوان اٹھانے سے۔ (بخاری ومسلم)

(۳۶) معاملات کی پریشانی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّسَاوِسِ الصَّدْرِ

وَشَتَاتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دل کے وسوسوں سے اور معاملات کی پریشانی اور قبر کے فتنے سے۔ (بیہقی، ابن ابی شیبہ)

یوم الاحد — تیسری منزل — اتوار

(۳۷) رات، دن اور ہواؤں کے ساتھ آنے والی آفتوں کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِی اللَّيْلِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِی النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر اس آفت کی برائی سے جو رات میں آئے اور ہر اس آفت کی برائی سے جو دن میں آتے اور ہر اس آفت کی برائی سے جو ہواؤں کے ساتھ اڑتی ہے (جیسے آدمی اُڑجاتے ہیں درخت ٹوٹ جاتے ہیں جھونپڑیاں برباد ہوجاتی ہیں)۔ (بیہقی، ابن ابی شیبہ)

(۳۸) اللہ کی دی ہوئی اور روکی ہوئی چیزوں کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَآئِذٌۢ بِكَ مِنْ شَرِّ مَآ اَعْطَيْتَنَا

وَمِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا۔

ترجمہ: اے اللہ جو تو نے ہم کو دیا ہے میں اس کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں اور جو ہم کو نہیں دیا اس کے شر سے بھی تیری پناہ لیتا ہوں۔ (مجمع الزوائد، الادب المفرد)

(۳۹) دشمنوں کے مکر و فریب سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

ترجمہ: اے اللہ ہم ان کے مکر سے تیری پناہ لیتے ہیں۔ (ابوداؤد، نسائی، مستدرک)

(۴۰) ناجائز ٹیکس اور مفت کا تاوان بھرنے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ،

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں عجز اور کاہلی اور سخت بڑھاپے اور مفت کا تاوان بھرنے اور گناہ سے۔ (بخاری و مسلم)

(۴۱) مالداری اور فقیری کی آزمائشوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَ
فِتْنَةِ النَّارِ وَ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ
وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ

ترجمہ : اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور اس کی آزمائش سے اور قبر کی آزمائش اور اس کے عذاب سے اور مالداری کی آزمائش کے شر سے اور فقیری کی آزمائش کے شر سے (یعنی مال کی آزمائش میں پڑوں اور نہ تنگدستی کی) (بخاری و مسلم)

---

(۴۲) خطرناک روحانی اور جسمانی بیماریوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ
وَالْعَيْلَةِ وَالذِّلَّةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنَ الْفَقْرِ وَالْكُفْرِ وَالْفُسُوْقِ وَالشِّقَاقِ
وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَآءِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الصَّمَمِ
وَالْبَكَمِ وَالْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ

وَسَیِّئِ الْاَسْقَامِ۔

ترجمہ : اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں سخت دل ہونے اور غفلت سے اور حد درجہ احتیاج اور ذلّت خواری سے اور تیری پناہ لیتا ہوں محتاجی سے کفر، نافرمانی اور ہٹ دھرمی سے اور شہرت اور دکھاوے کے لئے عمل کرنے سے اور تیری پناہ لیتا ہوں بہرے اور گونگے ہونے سے جسم پر سفید داغ پڑنے سے دیوانگی اور کوڑھ سے اور بقیہ جتنی خراب خراب بیماریاں ہیں سب سے۔ (ابوداؤد، ابن حبان، المستدرک الحاکم)

---

(۴۳) گمراہی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوْذُ بِكَ بِعِزَّتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ
اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ، اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا
یَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ۔

ترجمہ : اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں تیری عزّت کے صدقہ میں معبود کوئی نہیں صرف تو ہے اس بات سے کہ تو مجھ کو گمراہ کر دے۔ تو ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے کبھی فنا ہونے والا نہیں اور (تیرے سوا) جنات ہوں یا انسان سب ایک دن مرنے والے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

(۴۴) آزمائش کی سختی اور بدبختی کی گرفت اور دشمنوں کے ہنسنے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَ دَرْكِ الشِّقَآءِ وَ سُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ .

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں آزمائش کی سختی اور بدبختی کی گرفت سے اور اس بات سے کہ مقدرات کے فیصلوں سے میرے دل میں تنگی پیدا ہو اور دشمنوں کے ہنسی اڑانے سے۔ (بخاری)

(۴۵) علم اور جہل کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْلَمْ .

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ان چیزوں کی برائی سے جن کو میں جانتا ہوں اور ان کی برائی سے بھی جن کو میں نہیں جانتا۔ (نسائی، مصنف ابن ابی شیبہ)

(۴۶) اعمال کے بُرے نتیجہ سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ .

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اُس عمل کے برے نتیجہ سے جو میں نے کیا ہے اور اس سے بھی جو میں نے نہیں کیا۔ (مسلم، ابوداؤد، نسائی)

(۴۷) زوالِ نعمت اور عافیت کے رخ پھیرنے اور ناگہانی عذاب اور اسبابِ غضبِ الٰہی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَآئَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ .

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تیری موجودہ نعمت جاتی رہے اور تیری عافیت مجھ سے اپنا رُخ پھیر لے اور تیرے ناگہانی عذاب سے (کہ پہلے توبہ کی توفیق نہ ملے) اور تیرے تمام غصے کے اسباب سے۔ (مسلم، ابوداؤد)

(۴۸) کان، آنکھ، زبان، دل اور منی کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِيْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِيْ وَمِنْ شَرِّ

قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے کان کی برائی سے آنکھ کی برائی سے، زبان کی برائی سے قلب کی برائی سے (یعنی غیبت سننے، بدنظری، ناجائز گفتگو اور کینہ وغیرہ سے) اور اپنی منی کی برائی سے (کہ اس کے ہیجان سے گناہ کی رغبت ہو)۔ (ترمذی، ابوداؤد، نسائی)

۴۹ بُری اموات سے اللہ کی پناہ

بہت دھیان سے یہ دعا پڑھئے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْھَدْمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْھَرَمِ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا وَّاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ میرے اوپر مکان وغیرہ آگرے یا میں مکان وغیرہ سے

نیچے آگروں۔ اور تیری پناہ لیتا ہوں پانی میں ڈوب جانے یا آگ وغیرہ میں جل جانے اور سخت بڑھاپے سے۔ اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ مرتے وقت شیطان مجھ کو ورغلائے اور بہکائے اور تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ جہاد میں پیٹھ موڑ کر مروں۔ اور تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ زہریلے جانوروں کے ڈسنے سے مروں۔ (ابوداؤد، نسائی)

۵۰ ناپسندیدہ اخلاق، بُرے اعمال سے نفسانی خواہشات سے اور تمام بیماریوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَھْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ناپسندیدہ اخلاق سے، برے اعمال سے نفسانی خواہشات سے اور تمام بیماریوں سے۔ (ترمذی، ابن حبان)

۵۱ ہر برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ان تمام بری بری باتوں کے شر سے جن سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تیری پناہ لی ہے۔ (ترمذی)

(۵۲) برے پڑوسی کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوْٓءِ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں برے پڑوس سے اپنے سکونت کے گھر میں کیونکہ جنگل (یعنی سفر) کا پڑوسی تو چلا بھی جاتا ہے (اور سکونت کے گھر والا دیرپا ہوتا ہے)۔ (ابن حبان، مستدرک الحاکم)

(۵۳) بھوک کی شدت اور خیانت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَمِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں بھوک کی شدت سے کیونکہ وہ بری رفیق ہے اور خیانت سے کیونکہ وہ انسان کی اندرون کی بری خصلت ہے۔

(ابوداؤد)

یوم الاثنین — چوتھی منزل — پیر

(۵۴) چار رذائل کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَدُعَآءٍ لَّا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ الْاَرْبَعِ.

ترجمہ: اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے قلب سے جو تجھ سے نہ ڈرے اور ایسی دعا سے جس کی شنوائی نہ ہو اور ایسے حریص نفس سے جس کی نیت نہ بھرے غرض ان چاروں باتوں سے۔ (ترمذی، مستدرک الحاکم)

(۵۵) دین کے کام میں مخالفت کرنے والوں کی شرارت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ نَّرْجِعَ عَلٰٓى اَعْقَابِنَآ اَوْ نُفْتَنَ عَنْ دِيْنِنَا.

ترجمہ: اے اللہ ہم تیری پناہ لیتے ہیں اس بات سے کہ خود ہم پھر کفر کی طرف الٹے پاؤں واپس ہوں یا اپنے دین میں مخالفین کی جانب سے فتنہ میں ڈالے جائیں۔

۵۶ بُرا وقت اور بُرے ساتھی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ يَّوْمِ السُّوْٓءِ وَ مِنْ لَّيْلَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْٓءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْٓءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْٓءِ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں بُرے دن سے بری رات سے اور ہر بری گھڑی سے اور برے ساتھی اور اپنی سکونت کے گھر کے برے پڑوسی سے۔ (معجم الکبیر طبرانی، مجمع الزوائد)

۵۷ ضد اور نفاق اور تمام برے اخلاق سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَ سُوْٓءِ الْاَخْلَاقِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ضد سے نفاق سے اور تمام برے اخلاق سے۔ (ابو داؤد، نسائی)

۵۸ نفس کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اَعِذْنِيْ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ۔

ترجمہ: اے اللہ مجھ کو میرے نفس کی بدی سے اپنی پناہ میں لے لے۔ (الحاکم، الترمذی)

۵۹ اللہ کے علم میں جو برائیاں ہیں ان سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ۔

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں ان باتوں کی برائی سے جن کو تو جانتا ہے۔ (ترمذی، مستدرک الحاکم)

۶۰ نقصان پہونچانے والے مصائب اور گمراہ کرنے والے فتنوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضَرَّآءَ مُضِرَّةٍ وَّ فِتْنَةٍ مُّضِلَّةٍ۔

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں ایسی مصیبت سے جو نقصان رساں ہو اور ایسے فتنے سے جو گمراہ کر دے۔ (ابن حبان، نسائی، مستدرک الحاکم)

۶۱ ہر آنے والی مصیبت سے اللہ کی پناہ

؎ مندرجہ ذیل دعا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو سکھائی تھی

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ

وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ۔

ترجمہ: اے اللہ تجھ سے تمام برائیوں سے پناہ چاہتا ہوں جو جلدی ملنے والی ہے اور جو دیر میں ملنے والی ہے جس کو میں جانتا ہوں اور جس کو نہیں جانتا۔ (ابن ماجہ، مستدرک، ابن حبان)

(۶۲) قول و عمل کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ ۔

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور ہر اس قول و عمل سے جو مجھ کو اس سے قریب کردے۔ (ابن ماجہ، مستدرک، ابن حبان)

(۶۳) اللہ کے پاس برائی کے موجودہ خزانے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَآئِنُهٗ بِيَدِكَ ۔

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں تمام برائیوں سے جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں۔ (الحاکم فی المستدرک)

(۶۴) تمام مخلوق کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهٖ ۔

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ لیتا ہوں اس چیز کے شر سے جس کی پیشانی کو تو نے پکڑ رکھا ہے۔ (الحاکم فی المستدرک)

(۶۵) اللہ کے غضب سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِیْٓ اَضَآءَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَاَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمٰتُ وَصَلُحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَنْ تُحِلَّ عَلَیَّ غَضَبَكَ اَوْ تُنْزِلَ عَلَیَّ سَخَطَكَ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری اس کریم ذات کے نور کے وسیلے سے تیری پناہ لیتا ہوں جس سے سب آسمان جگمگا رہے ہیں اور سب تاریکیاں

روشن ہیں اور جس کی وجہ سے دنیا و آخرت کے کام درست ہیں اس بات سے کہ تو مجھ پر غصہ ہو یا مجھ سے خفا ہو۔ (کنز العمال، الجامع الصغیر)

(۶۶) مکر دینے والے ساتھی کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ خَلِيْلٍ مَّاكِرٍ عَيْنَاهُ تَرَيَانِيْ وَقَلْبُهٗ يَرْعَانِيْٓ اِنْ رَّاٰى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِنْ رَّاٰى سَيِّئَةً اَذَاعَهَا.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ایسے مکار دوست سے جس کی آنکھیں مجھ کو دیکھیں اور اس کا دل میری ٹوہ میں لگا رہے اگر کوئی نیکی دیکھے تو اس کو چھپالے اور برائی دیکھے تو اس کو پھیلاتا پھرے۔ (جامع الصغیر، کنز العمال)

(۶۷) تنگدستی کی مصیبت اور حد سے گزری ہوئی تنگدستی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُؤْسِ وَالتَّبَاؤُسِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں تنگدستی کی مصیبت سے اور حد سے گزری ہوئی تنگدستی سے۔ (کنوز الحقائق فی حدیث خیر الخلائق للمناوی)

(۶۸) معاملات کی الجھنوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَوَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری ہی پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے اور سینہ کے وسوسوں سے اور اپنے معاملات کی پراگندگی سے۔ (ترمذی)

(۶۹) ہواؤں کے ساتھ جو برائیاں آتی ہیں اس سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيْٓءُ بِهِ الرِّيَاحُ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ان برائیوں سے جو ہوائیں لے کر آتی ہیں۔ (ترمذی)

(۷۰) دو اندھی چیزوں کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْاَعْمَيَيْنِ

اَلسَّیْلِ وَالْبَعِیْرِ الصَّئُوْلِ ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دو اندھوں کے شر سے ایک سیل کا پانی دوسرے حملہ آور اونٹ (دونوں کا رخ جدھر ہو جائے اندھا دھند ہوتا ہے) (الجامع الصغیر، مجمع الزوائد)

(۷۱) قرض کی زیادتی اور دشمن کے غلبے اور رانڈ بی بی کی بربادی اور مسیح دجال کے فتنوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ غَلَبَۃِ الدَّیْنِ وَغَلَبَۃِ الْعَدُوِّ وَمِنْ بَوَارِ الْاَیِّمِ وَمِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں قرض کی زیادتی اور دشمن کے غلبے سے اور رانڈ بی بی کی بربادی سے مسیح دجال کے فتنہ سے۔ (جامع الصغیر، معجم الکبیر)

(۷۲) عورتوں کے فتنوں اور قبر کے فتنوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ النِّسَآءِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں عورتوں کے فتنہ سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قبر کے فتنہ سے ۔ (جامع الصغیر)

(۷۳) شیطان اور اس کے لشکر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اِبْلِیْسَ وَجُنُوْدِہٖ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں شیطان سے اور اس کے لشکر سے۔ (عمل الیوم واللیلۃ ابن السنی، کتاب الاذکار للنووی)

(۷۴) آخرت کی ذلت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ تَصُدَّ عَنِّیْ وَجْھَکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تو قیامت میں اپنا رخ مجھ سے پھیر لے ۔ (عمل الیوم واللیلۃ للسیوطی)

(۷۵) ساری برائیوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّہٖ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر شر سے۔ (قسم الاقوال، جمع الجوامع للسیوطی)

یوم الثلاثاء — **پانچویں منزل** — منگل

(۷۶) گناہوں کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اقْتَرَفْتُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَمِنْ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ.

ترجمہ: اے اللہ تیری پناہ چاہتا ہوں ان سب کرتوتوں سے جو میرے ہیں، اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں آزمائش کی سختی سے اور آخرت کے عذاب سے۔ (الحزب الأعظم ص ۱۱۸)

(۷۷) پانچ رذائل سے اللہ کی پناہ

؛ بہت بہت تاکیداً درخواست ہے کہ یہ دعا دھیان سے پڑھئے ؛

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُّخْزِيْنِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ صَاحِبٍ يُّؤْذِيْنِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ اَمَلٍ يُّلْهِيْنِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُّنْسِيْنِيْ

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ غِنًى يُّطْغِيْنِيْ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ کا طالب ہوں ہر ایسے عمل سے جو مجھے رسوا کر دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسے دوست سے جو مجھے تکلیف دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسی امید سے جو مجھ کو غافل بنا دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسی احتیاج سے جو مجھے نسیان میں ڈال دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ہر ایسے غنا سے جو مجھے سرکش کر دے۔ (جمع الجوامع للسیوطی، قسم الاقوال)

(۷۸) دنیا اور قیامت کی تنگیوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضِيْقِ الدُّنْيَا وَضِيْقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی تنگی سے اور قیامت کے دن کی تنگی سے۔ (ابن ماجہ، النسائی)

(۷۹) حسرت والی موت اور حسرت والی زندگی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّوْتِ الْهَمِّ

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْغَمِّ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں فکر کی موت سے اور تیری پناہ لیتا ہوں غم کی موت سے اور تیری پناہ لیتا ہوں بھوک سے کیوں کہ انسان کے ساتھ یہ بہت بری رفیق ہے اور تیری پناہ لیتا ہوں خیانت سے کیونکہ یہ اندرونی بری خصلت ہے۔ (کنز العمال)

(۸۰) شرک سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تیرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤں اور میں یہ جانتا بھی ہوں اور تجھ سے استغفار کرتا ہوں اس کی جس کو میں نہ جانتا ہوں۔ (احمد والبخاری فی الادب المفرد)

(۸۱) کفر اور فقر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیرے بزرگی والے چہرے اور تیرے بڑائی والے نام کے صدقہ میں کفر اور محتاجی سے پناہ مانگتا ہوں۔ (جامع الصغیر للسیوطی)

(۸۲) رشتہ داروں کی بددعا سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ اَنْ يَّدْعُوَ عَلَيَّ رَحِمٌ قَطَعْتُهَا.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں رشتہ ناتے کی بددعا سے جس کو میں نے کاٹ ڈالا ہو۔ (طبرانی)

(۸۳) جانوروں کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَنْ يَّمْشِيْ

عَلٰی بَطْنِہٖ وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ وَمِنْ شَرِّ مَنْ یَّمْشِیْ عَلٰی اَرْبَعٍ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ان جانوروں کے شر سے جو پیٹ کے بل چلتے ہیں اور ان کے شر سے جو دو پیروں پر چلتے ہیں اور ان کے شر سے جو چار پیروں پر چلتے ہیں۔ (کنز العمال)

۸۴ تھکا دینے والی عورت نافرمان اولاد، حرام مال اور دھوکہ دینے والے ساتھی سے اللہ کی پناہ

؛ مندرجہ ذیل دعا مع ترجمہ خوب غور سے پڑھئے ؛

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنِ امْرَاَۃٍ تُشَیِّبُنِیْ قَبْلَ الْمَشِیْبِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّلَدٍ یَّکُوْنُ عَلَیَّ وَبَالًا وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّالٍ یَّکُوْنُ عَلَیَّ عَذَابًا وَّاَعُوْذُ بِكَ مِنْ صَاحِبٍ خَدِیْعَۃٍ اِنْ رَّاٰی حَسَنَۃً دَفَنَھَا وَاِنْ رَّاٰی سَیِّئَۃً اَفْشَاھَا۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں ایسی عورت سے جو بڑھاپے سے پہلے مجھ کو بوڑھا بنا دے اور تیری پناہ لیتا ہوں ایسی اولاد سے جو میرے لئے وبالِ جان بن جائے اور تیری پناہ لیتا ہوں ایسے مال سے جو میرے لئے عذاب کا سبب بنے اور تیری پناہ لیتا ہوں اس دغاباز دوست سے جو نیکی دیکھے تو اس کو دبا دے اور برائی دیکھے تو اس کو لوگوں میں کہتا پھرے۔ (السیوطی، عمل الیوم واللیلۃ)

۸۵ مالداری پر اکڑنے سے اور فقیری کی ذلت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ بَطَرِ الْغِنٰی وَمَذَلَّۃِ الْفَقْرِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں مالداری پر اکڑنے سے اور فقیری کی ذلت سے
(الدیلمی فی الفردوس بماثور الخطاب)

۸۶ حق کے بعد شک سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ فِی الْحَقِّ بَعْدَ الْیَقِیْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ

اَلشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ يَوْمِ الدِّيْنِ ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں یقین کر لینے کے بعد حق میں شک کرنے سے اور تیری پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قیامت کے دن کے شر سے۔ (کنزالعمال، جزری فرق کے ساتھ)

(۸۷) ذلّت ورسوائی سے اللہ کی پناہ

☆ اے اللہ ہم کو ایسی عزّت دے جس کے بعد ذلّت نہ ہو ☆

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ۔

ترجمہ: اے اللہ ہم تیری پناہ لیتے ہیں اس بات سے کہ ہم ذلیل اور رسوا ہوں۔ (کنزالعمال)

(۸۸) اچانک کی موت سانپ کا ڈسنا اور درندوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْفُجَائَةِ وَمِنْ لَّدْغَةِ الْحَيَّةِ وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنْ اَنْ اَخِرَّ عَلٰى شَىْءٍ وَّمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اچانک موت سے اور سانپ کے کاٹنے سے اور درندوں سے اور ڈوب جانے سے اور جل جانے سے اور اس بات سے کہ میں کسی چیز پر گر پڑوں اور لشکر کے بھاگنے کے وقت قتل ہونے سے۔ (کنزالعمال)

(۸۹) قبر کے عذاب اور قبر کے فتنوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ ۔

ترجمہ: اے اللہ میں قبر کے عذاب سے اور قبر کی آزمائش سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (اخرجہ احمد قال الہیثمی ج۱۰ ص۱۱۵ رجالہ ثقات، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۲۸۷)

(۹۰) اللہ کے غصّہ سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْكَ اَللّٰهُمَّ لَآ اَسْتَطِيْعُ ثَنَآءً عَلَيْكَ وَلَوْ حَرَصْتُ وَلٰكِنْ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ

عَلٰی نَفْسِكَ.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری سزا سے تیرے عفو ودرگزر کی پناہ چاہتا ہوں اور تیرے غصہ سے تیری رضا کی پناہ چاہتا ہوں اور تجھ سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں اور چاہے مجھے کتنا شوق ہو اور میں کتنا زور لگاؤں تیری تعریف کا حق ادا نہیں کر سکتا۔ تو تو ویسا ہے جیسے تو نے اپنی تعریف کی۔

(اخرجہ الطبرانی فی الاوسط قال الہیثمی ج۱۰ص۱۲۴ حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۳۹۲)

(۹۱) مردود شیطان سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ وَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

ترجمہ: میں مردود شیطان سے عظمت والے اللہ، اس کی کریم ذات کی اور اس کی قدیم سلطنت کی پناہ چاہتا ہوں۔

(اخرجہ ابوداؤد، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۳۹۴)

(۹۲) سفر کی مشقتوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ

الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ.

ترجمہ: اے اللہ میں سفر کی مشقت سے اور تکلیف دہ منظر اور اہل وعیال اور مال و دولت میں بُری واپسی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (اخرجہ مسلم وابوداؤد والترمذی کذا فی جمع الفوائد ج۱ص۲۶۱، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۳۹۵)

(۹۳) جہنم کی آگ سے اللہ کی پناہ

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَآئِهٖ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَآئِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ

ترجمہ: سننے والے نے ہم سے اللہ کی حمد وثنا اور اللہ کے ہمیں اچھی طرح آزمانے کو سنا اے ہمارے رب! تو ہمارا ساتھی ہو جا اور ہم پر فضل فرما میں جہنم کی آگ سے پناہ لیتے ہوئے یہ کہہ رہا ہوں۔ (اخرجہ مسلم وابوداؤد کذا فی جمع الفوائد ج۲ص۲۶۲ حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۳۹۶)

یوم الاربعاء — چھٹی منزل — بدھ

(۹۴) بستی اور بستی والوں کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ

وَشَرِّ اَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا۔

ترجمہ: اے اللہ ہم تیری پناہ لیتے ہیں اس بستی کے شر سے اور بستی والوں کے اور جو کچھ اس بستی میں ہے اس کے شر سے۔ (اخرجہ الطبرانی قال الہیثمی ج۱۰ ص۱۳۵، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۳۹۶)

(۹۵) کپڑے، کرتا، عمامہ، چادر وغیرہ کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس کپڑے کے شر سے اور جس مقصد کے لئے اسے بنایا گیا ہے اس کے شر سے۔ (اخرجہ الترمذی وابوداؤد کذافی جمع الفوائد ج۲ ص۲۶۴، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۳۹۸)

(۹۶) ہر ماہ کے شر اور تقدیر کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الشَّهْرِ وَشَرِّ الْقَدْرِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس مہینہ کی برائی سے اور تقدیر کی برائی سے۔ (اخرجہ الطبرانی واسنادہ کما قال الہیثمی ج۱۰ ص۱۳۹، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۳۹۹)

(۹۷) ہوا کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے اس ہوا کے شر سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے اور جو کچھ دے کر یہ ہوا بھیجی گئی ہے اس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔ (اخرجہ الشیخان والترمذی، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۳۹۹)

(۹۸) بادل کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اُرْسِلَ بِهٖ۔

ترجمہ: اے اللہ ہم اس چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں جسے دے کر اس بادل کو بھیجا گیا ہے۔ (اخرجہ ابن ابی شیبہ کذافی الکنز ج۴ ص۲۹۰، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۳۹۹)

(۹۹) رد کردی جانے والی دعا سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ دَعْوَةٍ لَّا يُسْتَجَابُ لَهَا

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس دعا سے جو قبول نہ ہو۔ (حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۴۰۶)

(۱۰۰) بہت زیادہ بوڑھا ہو جانے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَسُوْءِ الْعُمُرِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں کنجوسی اور بزدلی سے، سینے کے فتنہ سے، عذاب قبر سے اور بری عمر یعنی بہت زیادہ بوڑھا ہو جانے سے۔

(اخرجہ احمد وابن ابی شیبہ وابوداؤد والنسائی وغیرہم، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۴۰۸)

(۱۰۱) بری نظر سے اللہ کی پناہ

نوٹ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت حسن رضی اللہ عنہ وحضرت حسین رضی اللہ عنہ کو ان کلمات سے اللہ کی پناہ میں دیا کرتے تھے

اِنِّیْ اُعِیْذُکُمَا بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّةٍ۔

ترجمہ: میں تم دونوں کو ہر شیطان سے، موذی زہریلے جانوروں سے اور ہر لگنے والی بری نظر سے اللہ کے ان کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں جو پورے ہیں۔

(عند ابی نعیم فی الحلیۃ کذا فی الکنز ج۱ ص۲۱۲، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۴۰۸)

(۱۰۲) جن وانس کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ۔

ترجمہ: میں اللہ کے غصہ اور اس کی سزا سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے وساوس سے اور شیاطین کے میرے پاس آنے سے اس کے کامل کلمات کی پناہ چاہتا ہوں۔ (اخرجہ الطبرانی فی الاوسط کذا فی الترغیب ج۳ ص۱۹، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۴۲۱)

(۱۰۳) غفلت کے عذاب سے اللہ کی پناہ

✧ اے اللہ ہمیں ایسا ذکر کرنے کی توفیق دے جس کے بعد غفلت نہ ہو ✧

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ تَاْخُذَنِیْ عَلٰی غِرَّةٍ اَوْ تَذَرَنِیْ فِیْ غَفْلَةٍ اَوْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الْغَافِلِیْنَ۔

ترجمہ: اے اللہ میں اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ تو اچانک بے خبری میں میری پکڑ کرے یا مجھے غفلت میں پڑا رہنے دے یا مجھے غافل لوگوں میں سے بنا دے۔

(اخرجہ ابن ابی شیبہ وابونعیم فی الحلیۃ، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۴۱۹)

(۱۰۴) جیل اور پولیس کے ڈنڈوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ السِّجْنِ وَالْقَیْدِ وَالسَّوْطِ ۔

ترجمہ : اے اللہ تیری پناہ چاہتا ہوں جیل سے اور بیڑی اور کوڑے سے۔ (عند البیہقی کذافی الکنز ج۸ ص۱۱۹، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۴۲۱)

(۱۰۵) ہر مہینے کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الشَّهْرِ وَشَرِّ مَا فِیْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ ۔

ترجمہ : اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس مہینے کے شر سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے اور جو کچھ اس کے بعد ہے۔ (اخرجہ ابن النجار کذافی الکنز ج۱ ص۳۲۶، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۴۲۲)

(۱۰۶) بازار اور بازار والوں کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ

السُّوْقِ وَشَرِّ اَهْلِهَا ۔

ترجمہ : اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بازار کے شر سے اور بازار والوں کے شر سے۔ (عند الطبرانی ایضاً قال الہیثمی ج۱ ص۱۲۹، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۴۲۵)

(۱۰۷) دل کے بکھر جانے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ تَفْرِقَةِ الْقَلْبِ ۔

ترجمہ : اے اللہ میں دل کے بکھر جانے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔
(اخرجہ ابونعیم فی الحلیۃ ج۱ ص۲۱۹، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۴۲۶)

(۱۰۸) گندگی اور گندی چیزوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ

ترجمہ : اے اللہ میں گندگی اور گندی چیزوں سے پناہ مانگتا ہوں (اس میں ناپاک جن وشیاطین بھی داخل ہے۔ (الدعاء المسنون ص۱۵۷)

(۱۰۹) ناپاک چیزوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ

اَلْخَبِيْثِ الْمُخْبِثِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔

ترجمہ : اے اللہ میں ناپاک اشیاء، گندی چیزوں اور خباثت میں ڈالنے والے مردود شیطان سے پناہ مانگتا ہوں۔ (اذکار ص۲۱، الدعاء ص۹۶۴/۲ بسند ضعیف، الدعاء المسنون ص۱۵۸)

---

(۱۱۰) جہنّم سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تُعِيْذَنِىْ مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِى الْجَنَّةَ۔

ترجمہ : اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے جہنّم سے پناہ دیجئے اور جنّت میں داخل کیجئے۔ (ابن السنی ص۸۴، اذکار ص۲۵ ، الدعاء المسنون ص۱۶۴)

---

(۱۱۱) ابلیس اور اس کے لشکر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اِبْلِيْسَ وَجُنُوْدِهٖ۔

ترجمہ : اے اللہ میں آپ کی پناہ لیتا ہوں ابلیس اور اس کے لشکر سے۔
(ابن السنی اذکار ص۴۳ ، الدعاء المسنون ص۱۶۷)

(۱۱۲) پراگندہ اور بیہودہ خیالات سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَهَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ۔

ترجمہ : میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں مردود شیطان سے یعنی اس کے پیدا کردہ "تکبر" سے اور اس کے پھونکے ہوئے پراگندہ اور بیہودہ خیالات سے اور اس کے کچوکوں (وسوسوں) سے۔
(حاکم ج۱ ص۲۰۷ بسند صحیح الدعاء المسنون ص۱۷۴)

---

(۱۱۳) بدفالی اور ہلاکت سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشُّؤْمِ وَالْهَلَكَةِ۔

ترجمہ : اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں بدفالی اور ہلاکت سے
(احیاء، قوت القلوب، عوارف المعارف ص۲۴۵، الدعاء المسنون ص۱۷۷)

---

(۱۱۴) زنجیروں اور طوق سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ السَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ۔

ترجمہ : اے اللہ میں آپ کی پناہ لیتا ہوں زنجیروں اور طوق سے۔
(فردوس، اتحاف ص۳۶۵ ج۲، الدعاء المسنون ص۱۸۰)

(۱۱۵) جہنّم کے احوال سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِكَ رَبِّيْ مِنْ حَالِ النَّارِ.

ترجمہ: اے میرے رب آپ کی جہنّم کے احوال سے پناہ مانگتا ہوں۔

(ابن ماجہ ۲۷۲، بیہقی فی الشعب ۹۱، الدعاء المسنون ص ۵۳۷)

---

(۱۱۶) رزق کو روکنے والے اور دعاء کی قبولیت کو روکنے والے گناہوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوْبِ تَمْنَعُ اِجَابَتَكَ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِيْ تَمْنَعُ رِزْقَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِيْ تُحِلُّ النِّقَمَ.

ترجمہ: اے اللہ میں اس گناہ سے جو قبول دعا سے مانع ہو جائے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں اس گناہ سے جو تیرے رزق کو روک دے۔ اے اللہ میں اس گناہ سے پناہ مانگتا ہوں جو سزا کو حلال کر دے۔

(الدعاء ۳/۱۴۴۸ بسند ضعیف، الدعاء المسنون ص ۵۴۳)

(۱۱۷) تجارت میں نقصان سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً.

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں کہ کسی جھوٹی قسم یا گھاٹے کے معاملے میں پڑ جاؤں۔

(حاکم ۱/۵۳۹، اذکار ۲۵۹ بسند ضعیف الدعاء المسنون ص ۵۰۳)

---

(۱۱۸) جانور کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا جُبِلَ عَلَيْهِ.

ترجمہ: اے اللہ میں اس جانور کے شر سے اور جس شر پر یہ پیدا کیا گیا آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

(ابوداؤد، اذکار ۲۴۲، الدعاء المسنون ص ۴۷۸)

يوم الخميس — **ساتویں منزل** — جمعرات

(۱۱۹) زمانے کے حوادثات سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ بَوَائِقِ الدَّهْرِ

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ لیتا ہوں زمانے کے حوادثات سے۔
(بیہقی ۱۱۷/۵، سبل ۸/۸۷۱، الدعاء المسنون ص۴۵۶)

(۱۲۰) ظالم حاکم کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ عِيَاذِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ وَّمِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَحْتَرِسُ بِكَ مِنْ شَرِّ جَمِيْعِ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ خَلَقْتَهٗ وَاَحْتَرِزُ بِكَ مِنْهُمْ وَاُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيَّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، اَللّٰهُ الصَّمَدُ، لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، وَمِنْ خَلْفِيْ مِثْلَ ذَالِكَ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ مِثْلَ ذَالِكَ وَعَنْ يَّسَارِيْ مِثْلَ ذَالِكَ وَمِنْ فَوْقِيْ مِثْلَ ذَالِكَ۔

ترجمہ: اے اللہ مجھے اپنی پناہ میں لے لے ہر ظالم بادشاہ کی برائی سے اور مردود شیطان کی برائی سے، اے اللہ میں آپ کی حفاظت ڈھونڈتا ہوں ہر ذی شر کی برائی سے جسے آپ نے پیدا کیا اس سے میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں اور اسے میں آپ کے سامنے کرتا ہوں، اللہ کے نام سے جو مہربان رحم کرنے والا ہے۔ کہئے وہ اللہ یکتا ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس نے جنا اور نہ جنا گیا، نہ کوئی اس کا ہمسر و ساجھی ہے۔ اسی طرح پیچھے سے اسی طرح دائیں سے اسی طرح بائیں سے اور اسی طرح اوپر سے۔
(خصائص کبریٰ ۱۷۶/۲، ابن سنی ۳۰۸ بسند فیہ راوی متروک، الدعاء المسنون ص۴۳۶)

(۱۲۱) ضدی ظالم سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَّجِيْمٍ وَّمِنْ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ۔

ترجمہ: اے اللہ حفاظت فرما میری شیطان مردود اور ضدی ظالم سے۔
(الدعاء ۱۲۹۴/۲ بسند ضعیف، الدعاء المسنون ص۴۳۶)

(۱۲۲) شیطان کے چھٹ بھیّوں سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمُمْسِكُ

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ يَّقَعْنَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَّ جُنُوْدِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَآءُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ.

ترجمہ: میں اس اللہ کی پناہ لے رہا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جس نے روک رکھا ہے سات آسمانوں کو زمین پر گرنے سے مگر جب اس کا حکم ہو جائے میں پناہ لیتا ہوں تیرے فلاں بندے اور اس کے لشکر سے اور اس کے خدمتگار اور مددگار جن و انس کے شر سے اے اللہ تو ان کی شرارت سے میرا محافظ بن جا تیری تعریف بڑی ہے، تیری پناہ لینے والا غالب ہے۔ بابرکت ہے تیرا نام، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(ادب مفرد ۷۰۸، الدعاء، طبرانی ۱۲۹۵، حصن ۲۲۳ بسند صحیح، الدعاء المسنون ص۴۲۳)

(۱۲۳) شیر کے حملے سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِرَبِّ دَانِيَالَ وَالْجُبِّ مِنْ شَرِّ الْاَسَدِ

ترجمہ: میں پناہ چاہتا ہوں دانیال اور اس مقام کے رب کی شیر کے حملہ سے۔ (کنز العمال ۷، ۴۱۷، ابن سنی ۳۰۸ مکارم خرائطی ۹۵۹، ۲، الدعاء المسنون ص۴۲۰)

---

(۱۲۴) گاؤں والوں کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جُمِعَتْ فِيْهَا، اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَاَعِذْنَا مِنْ وَّبَاهَا وَحَبِّبْنَآ اِلٰٓى اَهْلِهَا وَحَبِّبْ صَالِحِيْٓ اَهْلِهَآ اِلَيْنَا.

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بستی کے شر سے اور جو اس میں جمع کی گئی ہے اس کی برائی سے، اس بستی کے فوائد سے ہمیں نواز اور اس کی برائی سے ہماری حفاظت فرما۔ اور ہمیں بستی والوں کا محبوب بنا اور اس کے نیک لوگوں کو ہمارا محبوب بنا۔

(اذکار ۵۴۵، نزل ۳۳۶، ابن سنی ۵۲۷، الدعاء المسنون ص۴۰۱)

(۱۲۵) مظلوم کی بددعا سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْٓءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ

ترجمہ: اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں آپ کی سفر کی پریشانیوں اور بری حالت کے آنے سے اور گناہوں کی طرف لوٹنے سے اور مظلوم کی بددعا سے اور اہل ومال پر برا منظر دیکھنے سے۔

(مسلم ۴۳۴، ابن ماجہ، ابن سنی ۴۴۱، الدعاء المسنون ص۳۸۳)

(۱۲۶) جہنم کی تیز ٹھنڈک سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنْ زَمْهَرِيْرِ جَهَنَّمَ۔

ترجمہ: اے اللہ مجھے جہنم کی تیز ٹھنڈک سے پناہ دیجئے۔

(ابن سنی ۲۶۵ بیہقی فی الاسماء، الدعاء المسنون ص۳۷۹)

(۱۲۷) اندھیری رات کی برائی سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا الْغَاسِقِ اِذَا وَقَبَ

ترجمہ: اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اندھیری رات کی برائی سے جب کہ وہ آجائے۔

(ترمذی، حصن ۳۴۴، الدعاء المسنون ص۳۷۰)

(۱۲۸) بیماری سے اللہ کی پناہ

اُعِيْذُكَ بِاللّٰهِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ مِّنْ شَرِّ مَا تَجِدُ۔

ترجمہ: تمہاری (بیمار آدمی کی) حفاظت طلب کرتا ہوں اس اللہ سے جو یکتا ہے بے نیاز ہے، نہ اس نے جنا نہ وہ جنا گیا۔ نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔ اس برائی سے جو تم محسوس کرتے ہو۔

(الدعاء ۱۳۲۴/۳، الفتوحات ۲/۷۲/۴، ابویعلی، الدعاء المسنون ص۳۴۶)

(۱۲۹) جوش مارنے والی رگ کی برائی سے اللہ کی پناہ

نَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ عِرْقٍ

نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ۔

ترجمہ: بزرگ اللہ سے جوش مارنے والی رگ کی برائی سے اور آگ دوزخ کی برائی سے ہم پناہ لیتے ہیں۔ (ابن ماجہ ۳۵۲۶، ابن سنی، حاکم ۴/۴۱۴، الدعاء المسنون ص۳۴۲)

---

(۱۳۰) برائی کی تکلیف اور ڈر سے اللہ کی پناہ

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ وَاُحَاذِرُ ۔

ترجمہ: قدرت و عزت خداوندی کے واسطے سے اس برائی سے پناہ مانگتا ہوں جس کی تکلیف اور جس سے ڈر محسوس کرتا ہوں۔
(مسلم ۲۲۴، اذکار ۱۱۴، الدعاء المسنون ص۳۳۶)

---

(۱۳۱) گنہگار دلہن کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَ شَرِّ مَا جُبِلَتْ عَلَيْهِ ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں اس کی برائی سے اور اس برائی سے

جس پر یہ پیدا کی گئی ہے۔ (ابوداؤد ص۲۹۳، ابن سنی ص۵۵۳، الدعاء المسنون ص۳۲۶)

---

(۱۳۲) گنہگار مردوں اور عورتوں کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ وَنَدْرَاُ بِكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ ۔

ترجمہ: اے اللہ! ہم ان کی شرارتوں سے تیری پناہ لیتے ہیں اور تجھے ان کے مقابلے میں سینہ سپر کرتے ہیں۔ (مسند ابوعوانہ ج۵ ص۳۲۲، الدعاء المسنون ص۴۱۷)

---

(۱۳۳) علماء کی بددعا سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ تَلْعَنَنِیْ قُلُوْبُ الْعُلَمَآءِ ۔

ترجمہ: اے اللہ میں اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ علماء کے دل مجھ پر لعنت کریں۔ (عند ابی نعیم ایضاً ج۱ ص۲۲۳، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۴۲۷)

---

(۱۳۴) خالص شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ لَا يَخْلِطُهُ شَيْءٌ

ترجمہ: اے اللہ میں اس شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس کے ساتھ کچھ بھی خیر ملا ہوا نہ ہو یعنی خالص شر ہو۔ (اخرجہ البخاری فی ادب المفرد ص۹۹، حیاۃ الصحابہ ج۳ ص۴۲۷)

---

(۱۳۵) بُرے خوابوں سے اور اپنے ساتھ شیطان کے کھیلنے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ سَيِّئِ الْأَحْلَامِ وَأَسْتَجِيْرُكَ مِنْ تَلَاعُبِ الشَّيْطَانِ فِي الْيَقْظَةِ وَالْمَنَامِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی برے خواب سے پناہ مانگتا ہوں اور نیند اور بیداری کی حالت میں شیطان کے کھیلنے سے پناہ مانگتا ہوں۔ (الفتوحات الربانیہ ۱۹۲/۲، الدعاء المسنون ص۲۹۲)

---

(۱۳۶) بے تکے خوابوں سے اللہ کی پناہ

أَعُوْذُ بِمَا عَاذَتْ بِهٖ مَلَائِكَةُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ شَرِّ رُؤْيَايَ هٰذِهٖ أَنْ

يُّصِيْبَنِيْ فِيْهَا مَا أَكْرَهُ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ

ترجمہ: میں خواب کی تکلیفی باتوں سے جس کا تعلق دین دنیا سے ہو پناہ مانگتا ہوں جس سے کہ ملائکہ خدا اور رسول نے پناہ مانگی ہے۔ (الدعاء المسنون ص۲۹۲)

---

(۱۳۷) شیطان والے اعمال سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ وَسَيِّئَاتِ الْأَحْلَامِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں شیطان کی حرکتوں سے اور برے خوابوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (ابن سنی ۷۷۰، الدعاء المسنون ص۲۹۱)

---

(۱۳۸) ساری مخلوق کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا أَنْ يَّفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ أَوْ أَنْ يَّبْغِيَ عَلَيَّ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ

ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کی برائی سے کوئی مجھ پر حملہ کرے یا مجھ پر زیادتی کرے، تجھ سے پناہ لینے والا غالب ہے تیری تعریف بلند ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، کوئی قابل عبادت نہیں سوائے تیرے۔

(نزل الابرار ۱۲۲، اذکار ۸۲، الدعاء المسنون ص۲۸۲)

(۱۳۹) رات میں برائی کے ساتھ کھٹکھٹانے والے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ طَوَارِقِ هٰذَا اللَّيْلِ اِلَّا طَارِقٌ يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ۔

ترجمہ: اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں رات کے آنے والے سے مگر یہ کہ رات کو بھلائی سے آئے۔ (مجمع الزوائد ۱۲۴/۱۰، رحمت الٰہی، الدعاء المسنون ص۲۷۶)

الحمد للہ یہ کتاب بعنوان "اللہ کی پناہ" ۲۳ ربیع الثانی ۱۴۲۹ھ مطابق ۲۸ اپریل ۲۰۰۸ء بروز پیر۔ اکولہ اجتماع سے واپسی پر بعد نماز عصر ٹرین میں مکمل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے اس کتاب کو قبولیت بخشے (آمین)

اللہ کی رضا کا طالب: محمد یونس پالنپوری

صرف اُردو زبان میں

آسان دُعائیں

مرتب

حضرت مولانا محمد یونس صاحب پالنپوری

مکتبہ ابن کثیر

عرضِ مرتب

جو لوگ عربی الفاظ میں مسنون دُعائیں نہ پڑھ سکتے ہوں، ایسے لوگوں کے لئے مسنون دُعاؤں کا ترجمہ پڑھ کر دُعا مانگنا یقیناً اللہ تعالیٰ کے قرب کا سبب ہوگا اور ان کو ان شاء اللہ اجر و ثواب ضرور ملے گا۔ اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم "اُدْعُوْنِیْ" (یعنی مجھ سے مانگو) پر عمل کر رہے ہیں، نیز حدیث "اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ" (دُعا ہی بڑی عبادت ہے) پر بھی عمل کر رہے ہیں اور دُعا کا مضمون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہونے کی وجہ سے جامع بھی ہے اور بے ادبی سے پاک بھی ہے۔ اس لئے جو لوگ عربی پڑھ سکتے ہوں، لیکن معنی نہ جانتے ہوں ان کو بھی ترجمہ کبھی کبھی ضرور پڑھ لینا چاہئے تاکہ ان کو معلوم ہو جاوے کہ وہ کیا مانگ رہے ہیں پھر یہ دُعا حقیقی دُعا مانگنا بنے گی۔

واللہ اعلم بالصواب

محمد یونس پالنپوری

اے اللہ! اس کتاب کی اشاعت میں جن لوگوں نے جس اعتبار سے حصّہ لیا ہو ان سب کو قبول فرما، اور ان کی جائز مرادیں پوری فرما۔ آمین

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اٰمِيْن

- ہر دعا یقین اور استحضار کے ساتھ پڑھیں۔
- دعاؤں کا فائدہ فرائض کے اہتمام پر موقوف ہے، کوئی بھی نفل عمل فرائض کا بدل نہیں ہوسکتا اس لئے تمام فرائض کا اہتمام نہایت ضروری ہے۔
- ہر دعا کو ایک مرتبہ پڑھیں۔

نوٹ: علم نبوی صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اس امت کی مشترکہ میراث ہے۔ اس لئے میری ہر کتاب ہر مسلمان کو بغیر گھٹائے بڑھائے چھاپنے کی اجازت ہے۔

اللہ کی رضا کا طالب **محمد یونس پالنپوری**

(۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌo اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌo

(۲) لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَo

(۳) الٓمّٓo اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُo

(۴) وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِo

(۵) يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط

(۶) يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

(۷) يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ط

(۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَدْعُوْكَ اللّٰهَ وَاَدْعُوْكَ الرَّحْمٰنَ وَاَدْعُوْكَ الْبَرَّ الرَّحِيْمَ وَاَدْعُوْكَ بِاَسْمَآءِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَنْ تَغْفِرَلِيْ وَتَرْحَمَنِيْ ط

(۹) سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَلِيِّ الْاَعْلَى الْوَهَّابِ ط

(۱۰) رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِo

(۱۱) يَآ اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ وَ يَآ اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ وَيَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ وَ يَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنِ وَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ. ط

(۱۲) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط

(۱۳) حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُo

(۱۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّ فِيْ رِضَاكَ ضُعْفِيْ وَخُذْ اِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِيْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰى رِضَآئِيْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ فَقَوِّنِيْ وَاِنِّيْ ذَلِيْلٌ فَاَعِزَّنِيْ وَاِنِّيْ فَقِيْرٌ فَاَغْنِنِيْ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

(۱۵) اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ

وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ط

(۱۶) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ فَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ط

(۱۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط

(۱) اے اللہ ہمارے گناہوں کو معاف فرما۔

(۲) اے اللہ ہمارے گناہوں کو نیکیوں سے بدل دے۔

(۳) اے اللہ آپ نے اگر ہمارا نام سعیدوں اور نیک بختوں میں لکھا ہو تو اُنہی میں لکھے رکھیو اور اگر آپ نے ہمارا نام شقیوں اور بدبختوں میں لکھا ہو تو ہمارا نام اُن کی فہرست سے مٹا دیجیو اور نیک لوگوں کی فہرست میں لکھ دیجیو اس لئے کہ لکھنا بھی تیرا کام ہے اور مٹانا بھی تیرا کام ہے۔

اور لوح و قلم بھی تیرے پاس ہیں۔

(حضرت عمر رضی اللہ عنہ طواف کرتے کرتے یہ دعا مانگا کرتے تھے۔)

(۴) اے اللہ وہ چیزیں جن کے لینے کا ہم ارادہ کرتے ہیں مگر آپ ہمیں دینا نہیں چاہتے تو اُن کی محبت ہمارے دلوں سے نکال دے اور اس کا خیال بھی نکال دے اور اس گلی میں آنا جانا بھی ختم فرما دے اور اے اللہ وہ چیزیں جن کے لینے کا ہم ارادہ نہیں کرتے مگر آپ ہمیں دینا چاہتے ہیں اُن کی محبت ہمارے دلوں میں ڈال دے اور اس گلی میں آنا جانا ہمارے لئے آسان فرما دے اور اس میں ہمارے لئے خیر مقدر فرما۔

(۵) اے اللہ قرآن تیرا دسترخوان ہے۔ تیرے دسترخوان سے فائدہ اُٹھانے کی توفیق نصیب فرما دے۔

(۶) اے اللہ ہمیں وہ کام کرنے کی توفیق دے جس سے تیرے دین کو فائدہ پہنچے۔

(۷) اے اللہ ہمیں وہ تجارت کرنے کی توفیق دے جس سے تیرے دین کو فائدہ پہنچے۔

(۸) اے اللہ اُمت کی اجتماعی اور انفرادی پریشانیوں کو دور فرما۔

(۹) اے اللہ ہر فردِ اُمت کو دین کا داعی بنادے۔

(۱۰) اے اللہ اُمت کے مردوں اور عورتوں کے لئے حلال بستروں کا انتظام فرما۔

(۱۱) اے اللہ اُمت کے مردوں اور عورتوں کی حرام بستروں سے حفاظت فرما۔

(۱۲) اے اللہ ہماری اور ہماری اولادوں کی جڑوں میں حلال روزی داخل فرما۔

(۱۳) اے اللہ ہماری اور ہماری اولادوں کی جڑوں کی حرام اور مشتبہ روزی سے حفاظت فرما۔

(۱۴) اے اللہ اچانک کی خیر عطا فرما اور اچانک کے شر سے ہماری حفاظت فرما۔

(۱۵) اے اللہ ہواؤں کے ساتھ جو خیر آتی ہے وہ ہمارے لئے مقدر فرما اور ہواؤں کے ساتھ جو شر آتا ہے اس شر سے ہماری حفاظت فرما۔

(۱۶) اے اللہ کسی فاسق وفاجر کا احسان ہم پر نہ رکھنا۔

(۱۷) اے اللہ امن کی چادروں کو اپنے بندوں پر پھیلا دے۔

(۱۸) اے اللہ تیری سخاوت کی کہانیاں مشہور ہیں ہمارے اوپر کرم فرما۔

(۱۹) اے اللہ نفس وشیطان کا چھوٹ بھیّا بننے سے ہمیں بچا لے۔

(۲۰) اے اللہ تیرے خزانہ میں جتنا تیرا رحم ہے وہ سارا کا سارا مسلمان مردوں اور عورتوں پر برسا دے۔

(۲۱) اے اللہ تیرے خزانہ میں جتنا تیرا قہر وعذاب ہے ایسے لوگوں پر برسا دے جن کے دلوں پر تو نے گمراہی کی مہر لگادی ہے۔

(۲۲) اے اللہ ہمیں مانگنا نہیں آتا مگر تجھے دینا تو آتا ہے اپنے کرم سے تو ہمیں عطا فرما۔

(۲۳) اے اللہ تو ہی مربی حقیقی ہے، تو ہماری بہترین تربیت فرما۔

(۲۴) اے اللہ اپنے عذاب کے کوڑے سے ہماری حفاظت فرما۔

(۲۵) اے اللہ ہم نے اپنی زندگی کو گناہوں میں ڈبو دیا ہے کسی جگہ سفید نقطہ نہیں ہے تو ہم کو معاف فرما دے۔

(۲۶) اے اللہ اگر فضل کرے تو چھٹیاں اور اگر عدل کریں تو لٹیاں تو ہم پر فضل کا معاملہ فرما۔

(۲۷) اے اللہ تو جسے قریب کر دے اُسے کوئی دور نہیں کر سکتا اور تو جسے دور کر دے اُسے کوئی قریب نہیں کر سکتا تو ہمیں اپنی رحمت سے قریب کر دے۔

(۲۸) اے اللہ تو جسے ہدایت دے دے اسے کوئی گمراہ نہیں کر

سکتا اور تو جسے گمراہ کر دے اُسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ اے اللہ تو ہمیں ہدایت عطا فرما۔

(۲۹) اے اللہ تیری رحمت تک پہنچنے کے لئے ہمیں بہت واسطوں کی ضرورت ہے مگر تیری رحمت کو ہم تک پہنچنے کے لئے کسی واسطہ کی ضرورت نہیں ہے اے اللہ اپنی رحمت کی چادر میں ہمیں ڈھانپ لے۔

(حضرت عمر بن عبد العزیزؒ یہ دعا مانگا کرتے تھے۔)

(۳۰) اے اللہ ہمارا دین سنوار دے جس میں ہمارے ہر کام کی حفاظت ہے۔

(۳۱) اے اللہ ہمیں مایوس نہ کر تیرا کرم مشہور ہے۔

(۳۲) اے اللہ اس اُمت کو خوشی کے دن اور خوشی کی راتیں دکھا دے۔

(۳۳) اے اللہ ساری مخلوق تیرا کنبہ ہے اپنے کنبہ پر کرم و رحم فرما۔

(۳۴) اے اللہ جس طریقہ سے آپ نے ہماری پیشانیوں کی

حفاظت کی ہے کہ ہماری پیشانیاں تیرے علاوہ کسی کے سامنے ماتھا نہیں ٹیکتیں، اسی طریقہ سے ہمارے بدن کے ایک ایک حصہ کی حفاظت فرما۔

(۳۵) اے اللہ تیرے حقوق ہم نے ضائع کئے ہیں اور تیرے بندے اور بندیوں کے حقوق ہم نے ضائع کئے ہیں۔ اے اللہ اپنے حقوق تو معاف فرما دے اور تیرے بندے اور بندیوں کے حقوق ادا کرنے کی تو ہمیں توفیق عطا فرما اور اگر کمزوری کی وجہ سے یا کاہلی کی وجہ سے یا غفلت کی وجہ سے تیرے بندے اور بندیوں کے حقوق ہم ادا نہ کر سکیں تو تو ہماری طرف سے ادا فرما دے اور ہمیں ان حقوق سے بری فرما دے۔

(۳۶) اے اللہ ہمارا کھویا ہوا دین ہمیں واپس دے دے۔

(۳۷) اے اللہ ہماری کھوئی ہوئی عزتیں ہمیں واپس دے دے۔

(۳۸) اے اللہ ہمارا کھویا ہوا دعوت کا کام ہمیں واپس دے دے۔

(۳۹) اے اللہ جناتوں کی ہدایت کے فیصلے فرما۔

(۴۰) اے اللہ اقوام عالم کی ہدایت کے فیصلے فرما۔

(۴۱) اے اللہ ہماری گردنوں کو ہر ذمہ داری سے آزاد فرما۔

(۴۲) اے اللہ ہم کو اعلیٰ مجلس والوں میں شامل فرما۔

(۴۳) اے اللہ مسلمانوں کی صلاحیتوں کو دین پر لگا دے۔

(۴۴) اے اللہ اس اُمت کو باطل کے نرغوں سے نجات دے۔

(۴۵) اے اللہ موت کے بعد کی ہلاکتوں سے ہماری حفاظت فرما۔

(۴۶) اے اللہ ہمارے اقدام اور اقلام کو قبول فرما۔

(۴۷) اے پہاڑوں کے وزنوں کو جاننے والے۔

(۴۸) اے سمندروں کے پیمانوں کو جاننے والے۔

(۴۹) اے ہواؤں کے رخوں کو متعین کرنے والے۔

(۵۰) اے کوّے کے بچے کو اس کے گھونسلے میں روزی پہنچانے والے۔

(۵۱) اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنے والے۔

(۵۲) اے دلوں کے خیالات کو پڑھنے والے۔

(۵۳) اے بارش کے قطروں کی تعداد کو جاننے والے۔

(۵۴) اے درختوں کے پتوں کی تعداد کو جاننے والے۔

(۵۵) اے وہ پاک ذات کہ رات کا اندھیرا بھی تیری تعریف بیان کرتا ہے۔

(۵۶) اے وہ پاک ذات کہ دن کا اجالا بھی تیری تسبیح بیان کرتا ہے۔

(۵۷) اے وہ پاک ذات کہ چاند، سورج اور ستارے بھی تیری تعریف بیان کرتے ہیں۔

(۵۸) اے وہ پاک ذات کہ چیونٹیاں بھی تیری تعریف بیان کرتی ہیں۔

(۵۹) اے وہ پاک ذات کہ سمندروں کی تہہ میں آپ نے جو مخلوق پیدا کی ہے وہ بھی تیری تسبیح بیان کرتی ہے۔

(۶۰) اے وہ پاک ذات کہ وادیوں اور گھاٹیوں میں جو ذرّات ہیں وہ بھی تیری تعریف بیان کرتے ہیں۔

(۶۱) اے وہ پاک ذات کہ آپ کے ملک میں آپ کا کوئی شریک نہیں۔

(۶۲) اے وہ پاک ذات کہ آپ کو کسی کا دروازہ کھٹکھٹانے کی ضرورت نہیں ہے۔

(۶۳) اے سب کی دُعاؤں کو سننے والے۔

(۶۴) آپ سب سے پہلے ہیں، آپ سے پہلے کوئی چیز نہیں۔

(۶۵) آپ سب سے آخر ہیں آپ کے بعد کوئی چیز نہیں ہے۔

(۶۶) آپ دلائل کے اعتبار سے اتنے ظاہر ہیں کہ آپ سے زیادہ ظاہر کوئی چیز نہیں۔

(۶۷) آپ اپنی ذات کے اعتبار سے اتنے چھپے ہوئے ہیں کہ آپ سے زیادہ کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں ہے۔

(۶۸) اے اللہ ہم کو تقویٰ کا توشہ عطا فرما۔

(۶۹) اے اللہ ہمارے دلوں کو بغض وعناد اور کدورتوں کے غبار سے پاک وصاف فرما۔

(۷۰) اے اللہ ہنسی مذاق میں بھی جو گناہ کئے ہوں اُنہیں معاف فرمادے۔

(۷۱) اے اللہ جو مرد وعورت ناجائز عشق میں مبتلا ہوا سے اس ناجائز عشق سے نجات دے۔

(۷۲) اے دلوں کو پلٹنے والے ہمارے دلوں کو دین پر جما دے۔

(۷۳) اے اللہ ہم سب کو توصیح سمجھ عطا فرما۔

(۷۴) اے اللہ ہماری صورت تو نے اچھی بنائی ہماری سیرت بھی اچھی بنادے۔

(۷۵) اے اللہ ہماری تحریر وتقریر کو قبول فرما۔

(۷۶) اے اللہ ہمارے آپس کے تعلقات کو خوشگوار بنادے۔

(۷۷) اے اللہ ہم کو پاکیزہ روزی دے اور پاکیزہ چیزوں میں استعمال فرما۔

(۷۸) اے اللہ ہر خیر کو ہماری طرف متوجہ فرما۔

(۷۹) اے اللہ ہماری زندگی کا بہترین دن وہ دن ہو جس دن تیری ملاقات ہو۔

(۸۰) اے اللہ ہمارے گناہ تجھے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے اور اگر تو ہمیں معاف کردے گا تو تیرے دریائے مغفرت میں سے کمی واقع نہیں ہوگی تو ہم کو معاف فرمادے۔

(۸۱) اے اللہ ہم تو تیرے فضل کے عادی ہو چکے ہیں اب ہم

کسی امتحان کے لائق نہیں ہیں، بغیر امتحان کے ہمارے بیڑوں کو پار فرمادے۔

(۸۲) اے اللہ بڑھاپے کے وقت میں ہماری روزی کو وسیع فرمادے۔

(۸۳) اے اللہ ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت کی طرف متوجہ کردے۔

(۸۴) اے اللہ جن کے لڑکے لڑکیاں غیر شادی شدہ ہوان کے رشتوں کا بہترین انتظام فرما۔

(۸۵) اے اللہ ہم جیسا گناہ گار تیری زمینوں نے نہیں دیکھا اور تیرے آسمانوں نے نہیں دیکھا اور تیرے فرشتوں نے نہیں دیکھا اور ہم نے تجھ جیسا کریم آقا نہیں دیکھا کہ ہم گناہ کرتے رہے تو ہمیں روزی دیتا رہا، ہم گناہ کرتے رہے تو ہمیں صحت دیتا رہا، جہاں اتنا کرم فرمایا ہے ایک کرم اور فرما دے ہم سب کے لئے جنت

الفردوس کا فیصلہ فرمادے۔

(۸۶) اے اللہ حق کو کہنے کی اور حق کو سننے کی اور حق کو لے کر عالم میں پھرنے کی تو ہم کو توفیق عطا فرما۔

(۸۷) اے اللہ ہمارے جوانوں کی جوانیوں کو پاکیزہ کردے۔

(۸۸) اے اللہ جس وقت میں جو کام کرنے سے تو خوش ہوتا ہو اس کے کرنیکی توفیق عطا فرما اور جس وقت میں جو کام کرنے سے تو ناراض ہوتا ہو اس سے تو ہمیں بچالے۔

(۸۹) اے اللہ جب ہم تیرے پاس آئیں ہمارے ہنسنے سے پہلے آپ ہنس کر ملاقات کر رہے ہوں تو اس کی غیب سے شکلیں اور صورتیں پیدا فرما۔

(۹۰) اے اللہ قرآن کا نور ہمیں عطا فرما۔

(۹۱) اے اللہ تو اپنے نیک و بھلے بندوں کو جو دیا کرتا ہے وہ ہمیں عطا فرما۔

آمین۔ یا اکرم الاکرمین

(۹۲) اے اللہ اس مجمع میں جو پریشان حال ہوں ان کی پریشانیوں کو تیرے علاوہ کوئی نہیں جانتا اور یہ کہنا بھی نہیں چاہتے، عافیت سے ان کی پریشانیوں کو دور فرما۔

(۹۳) اے اللہ ہر فردِ اُمت کو سنت والی زندگی پر قائم فرما۔

(۹۴) اے اللہ ہیرا پھیری والی زندگی سے ہماری حفاظت فرما۔

(۹۵) اے اللہ ہمارے اس مجمع میں جو تماشائی بن کے آیا ہوا سے بھی قبول فرما۔

(۹۶) اے اللہ ہمارے دل کی کھڑکیوں کو کھول دے۔

(۹۷) اے اللہ ہمارے دین کے سورج کو عروج عطا فرما۔

(۹۸) اے اللہ سارے دروازے بند ہو چکے ہیں صرف آپ کا دروازہ کھلا ہوا ہے، ہم پر رحم فرما، کرم فرما۔

(۹۹) اے اللہ اس مجمع میں سفید بال والے بوڑھے بھی ہیں

اور نوجوان عبادت گزار بھی ہیں اور بچے بھی ہیں جن کے سینوں میں تیرا قرآن محفوظ ہے اگر یہی مجمع اس علاقہ کے کسی کریم کے دروازے پر چلا جائے اور صرف ایک روپے کی بھیک مانگے، اس کریم کے لئے روپیہ دینا جتنا آسان ہے اس سے زیادہ تیرے لئے ہدایت کا دینا آسان ہے' اے اللہ تو ہمیں ہدایت نصیب فرما۔

آمین۔ یارب العالمین

(۱۰۰) اے اللہ جتنے مسلمان جیلوں میں محبوس ہیں ان کی رہائی کے فیصلے فرما۔

(۱۰۱) اے اللہ ہماری کھوٹی پونجی کو قبول فرما۔

(۱۰۲) اے اللہ ہمیں وہ بدبخت انسان نہ بنا رمضان گزر جائے اور ہماری مغفرت نہ ہو۔

(۱۰۳) اے اللہ ہمارے ماں باپ کی مغفرت فرما۔

(۱۰۴) اے اللہ جتنے مسلمان مرد وعورتیں اسلام کی حالت میں

دنیا سے رخصت ہوئے ہیں، ان کی قبروں کو نور سے منور فرما دے، ان کو غریق رحمت فرما دے، ان کی ہڈی ہڈی کو جنت نصیب فرما، ان کو کروٹ کروٹ آرام نصیب فرما۔

(۱۰۵) اے اللہ آپ کے وہ مبارک آٹھ نام جو آپ نے سورج پر لکھے ہیں اور آپ کے وہ مبارک نام جو آپ نے لوح محفوظ پر لکھے ہیں اور آپ کے وہ مبارک نام جو آپ نے بیت معمور پر لکھے ہیں، اور آپ کے وہ مبارک نام جو آپ نے عرش و کرسی پر لکھے ہیں اور آپ کے وہ اسمائے حسنیٰ جو آپ نے تورات میں نازل کئے اور آپ کے وہ اسمائے حسنیٰ جو آپ نے انجیل میں نازل کئے اور آپ کے وہ اسمائے حسنیٰ جو آپ نے زبور میں نازل کئے اور آپ کے وہ اسمائے حسنیٰ جو آپ نے صحف ابراہیم علیہ السلام و موسیٰ علیہ السلام میں نازل کئے اور آپ کے وہ

اسمائے حسنیٰ جو آپ نے قرآن میں نازل کئے اور آپ کے وہ اسمائے حسنیٰ جو ہمارے نبی ﷺ نے ہمیں بتائے اور آپ کے وہ اسمائے حسنیٰ جو آپ نے پہاڑوں پر لکھے ہیں اور آپ کا وہ ایک مبارک نام جس سے تو نے اپنے عرش کو مزین کیا ہے۔ اے اللہ تیرے سارے مبارک ناموں کے طفیل سے دُعا کرتے ہیں اس اُمت کی اجتماعی اور انفرادی پریشانیوں کو دور فرما۔

(بکھرے موتی جلد ۱ صفحہ ۱۵۷)

(۱۰۶) اے خوبصورت پردے والے، اے خوبصورت چادر والے، ہمارے عیبوں پر پردہ ڈال دے۔

(۱۰۷) اے اللہ تو نے اپنے کرم سے اپنا گھر دکھایا اور اپنے کرم سے اپنے نبی کا گھر دکھایا، اسی کرم سے اپنا چہرہ بھی دکھا دے۔

(۱۰۸) اے اللہ ہمارے دل کی تختیوں کو نورانی بنا دے۔

(۱۰۹) اے اللہ ہمارے دل کی محرابوں میں اپنی معرفت کا نور

کوٹ کوٹ کر بھر دے۔

(۱۱۰) اے اللہ ہماری آنکھوں میں اپنی محبت کا سرمہ لگادے۔

(۱۱۱) اے اللہ ہمیں مانگنا نہیں آتا مگر تجھے دینا تو آتا ہے۔ اپنے کرم سے ہمیں عطا فرما۔

(۱۱۲) اے اللہ لوگ مرنے کے بعد غسل دیں گے اس غسل سے پہلے غسل توبہ کی توفیق دے۔

(۱۱۳) اے اللہ لوگ ہمیں کفن کا لباس پہنائیں گے اس سے پہلے تقوے کا لباس ہم کو پہنادے۔

(۱۱۴) اے اللہ ہماری سیئات کو حسنات سے مبدّل فرمادے۔

(۱۱۵) اے اللہ ایمان کی حقیقت ہمارے دلوں میں راسخ فرما دے۔

(۱۱۶) اے اللہ اپنے رضا والے کاموں پر ثابت قدم فرما۔

(۱۱۷) اے اللہ اُمت کے تمام طبقات کو دعوت پر مجتمع فرما

دے۔

(۱۱۸) اے اللہ اُمت کی صلاحیتوں کو دین کے لئے قبول فرما۔

(۱۱۹) اے اللہ ہماری جماعتوں کی نقل وحرکت کو قبول فرما۔

(۱۲۰) اے اللہ ہم سب کی اور پوری اُمت کی بہترین تربیت فرما۔

(۱۲۱) اے اللہ مراشد امور الہام فرما۔

(۱۲۲) اے اللہ مہمات اُمور پر ہماری اعانت فرما۔

(۱۲۳) اے اللہ ظاہری اور باطنی قوتیں عطا فرما۔

(۱۲۴) اے اللہ بیماروں کو شفا عطا فرما۔

(۱۲۵) اے اللہ اُمت کے اعمال کی ایمان کی اخلاق کی، معاشرے کی اور جان ومال کی حفاظت فرما۔

(۱۲۶) اے اللہ تیری مغفرت ہمارے گناہوں سے زیادہ وسعت والی ہے اور ہمیں اپنے عمل سے زیادہ تیری

رحمت کی اُمید ہے، ہمارے سارے گناہوں کو معاف فرما۔

(۱۲۷) اے اللہ ہماری اور تمام مؤمن مردوں اور مومن عورتوں کی اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی مغفرت فرمادے۔

(۱۲۸) اے اللہ آپ ہی نے ہمیں پیدا کیا اور آپ ہی ہمیں ہدایت دینے والے ہیں اور آپ ہی ہمیں کھلاتے ہیں اور آپ ہی ہمیں پلاتے ہیں اور آپ ہی ہمیں ماریں گے اور آپ ہی ہمیں زندہ کریں گے، مولیٰ ہماری ساری حاجتوں کا تکفل فرما۔

(۱۲۹) اے اللہ ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں فکر و رنج سے، اور ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں کم ہمتی اور سستی سے اور ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں بزدلی اور بخیلی سے، اور ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے دبانے سے۔

(۱۳۰) اے اللہ ہم آپ سے عافیت مانگتے ہیں دنیا اور آخرت میں، اے اللہ ہم آپ سے معافی اور سلامتی مانگتے ہیں، ہمارے دین میں اور ہماری دنیا میں اور ہمارے گھر والوں میں اور ہمارے مال میں۔

(۱۳۱) اے اللہ ڈھانپ لے ہمارے عیب، اور خوف کی چیزوں سے ہمیں بے فکر کردے۔

(۱۳۲) اے اللہ میری حفاظت کر میرے آگے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں آپ کی عظمت کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ ہلاک کیا جاؤں میرے نیچے سے۔

(۱۳۳) اے اللہ آپ ہی ہمارے پالنہار ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، آپ ہی نے مجھے پیدا کیا اور ہم آپ کے حقیقی غلام ہیں اور جہاں تک ہمارے بس میں ہے ہم آپ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر

قائم ہیں، آپ کی پناہ چاہتے ہیں، ان تمام برے
کاموں کے وبال سے جو ہم نے کئے ہیں۔ ہم آپ
کے سامنے آپ کی اُن نعمتوں کا اقرار کرتے ہیں، جو ہم
پر ہیں اور ہمیں اعتراف ہے اپنے گناہوں کا، اس لئے
ہمارے گناہوں کو معاف کر دیجئے، کیونکہ آپ کے سوا
کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔

(۱۳۴) اے اللہ ہمارے بدن کو درست رکھئے۔

(۱۳۵) اے اللہ ہمارے کان عافیت سے رکھئے۔

(۱۳۶) اے اللہ ہماری آنکھ عافیت سے رکھئے، آپ کے سوا کوئی
عبادت کے لائق نہیں ہے۔

(۱۳۷) اے اللہ ہم کفر اور محتاجگی سے آپ کی پناہ مانگتے ہیں،
اور قبر کے عذاب سے ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں، آپ
کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

(۱۳۸) اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، اے مخلوقات کو قائم رکھنے

والے، ہم آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعہ مدد
طلب کرتے ہیں، آپ ہمارے تمام احوال درست فرما
دیجئے اور ہمیں ایک بار آنکھ جھپکنے کے برابر ہمارے نفس
کے حوالے نہ فرمائیے۔

(۱۳۹) اے اللہ رات کے اندھیرے میں گناہ کئے، دن کے
اُجالے میں کئے، جان کر کئے، انجانے میں کئے، صغیرہ
کبیرہ تمام گناہوں کو معاف فرما۔

(۱۴۰) اے اللہ زمین کے جس حصے پر گناہ ہوئے زمین کو بھلا
دے اور فرشتوں کو بھی بھلا دے اور رجسٹر میں سے بھی
مٹا دے۔

(۱۴۱) اے اللہ اپنی رضامندی والی زندگی ہمیں عطا فرما۔

(۱۴۲) اے اللہ اپنی ناراضگی والی زندگی سے ہماری حفاظت
فرما۔

(۱۴۳) اے اللہ تقوی اور طہارت والی زندگی عطا فرما۔

(۱۴۴) اے اللہ ہمارے خیالات کو پاکیزہ فرما۔

(۱۴۵) اے اللہ دونوں جہاں کی عزتوں کا فیصلہ فرما۔

(۱۴۶) اے اللہ دونوں جہاں کی ذلت و رسوائی سے ہماری حفاظت فرما۔

(۱۴۷) اے اللہ نفع دینے والا علم عطا فرما۔

(۱۴۸) اے اللہ گمراہ کرنے والے علم سے ہماری حفاظت فرما۔

(۱۴۹) اے اللہ جنت میں اپنے نبی ﷺ کا پڑوس عطا فرما۔

(۱۵۰) اے اللہ مسلمانوں کے دلوں کو اپنے دین کے لئے نرم فرما دے۔

(۱۵۱) اے اللہ ہمیں ایمان پر ثابت قدم فرما۔

(۱۵۲) اے اللہ ایمان پر ہمارا خاتمہ فرما۔

(۱۵۳) اے اللہ ہمارے دلوں میں ایمان کی چادروں کو پھیلا دے۔

(۱۵۴) اے اللہ تمام اُمور میں ہمارے انجام کو خیر فرما۔

(۱۵۵) اے اللہ ہمیں دین کی محنت کے لئے قبول فرما۔

(۱۵۶) اے اللہ ہمیں دُعا مانگنے کی توفیق عطا فرما۔

(۱۵۷) اے اللہ ہمارے گھروں میں نورانی اعمال زندہ فرما۔

(۱۵۸) اے اللہ ہمارے مزاجوں کو دینی مزاج بنا دے۔

(۱۵۹) اے اللہ اپنے شکر گزار بندوں میں داخل فرما دے۔

(۱۶۰) اے اللہ بے اولادوں کو اولاد عطا فرما۔

(۱۶۱) اے اللہ تیرا نام سلام ہے، سلامتی تیرے یہاں سے چلتی ہے، ہم تجھ سے اس اُمت کی سلامتی کا سوال کرتے ہیں، اس اُمت کو ظالموں کے حوالے نہ فرما۔

(۱۶۲) اے اللہ دونوں جہاں کی عافیت اور بھلائی مقدّر فرما۔

(۱۶۳) اے اللہ بے دینی کی نفرت دلوں میں پیدا فرما کر بے دینی کو ختم فرما۔

(۱۶۴) اے اللہ اقوامِ عالم کو دین سے سرفراز فرما۔

(۱۶۵) اے اللہ دونوں جہاں کی حاجتوں کو پورا فرما۔

(۱۶۶) اے اللہ اپنے حکموں والی زندگی گزارنے کی توفیق دے۔

(۱۶۷) اے اللہ سنت والی زندگی عطا فرما۔

(۱۶۸) اے اللہ جہاں جہاں تیری ہوائیں پہنچتی ہیں وہاں دین کی ہوائیں پہنچا دے۔

(۱۶۹) اے اللہ سورج کی روشنی جہاں جہاں پہنچتی ہے وہاں اپنے دین کی روشنی پہنچا دے۔

(۱۷۰) اے اللہ اپنی خصوصی عنایت ہماری طرف متوجہ فرما۔

(۱۷۱) اے اللہ حبِّ جاہ اور حبِّ مال سے ہماری حفاظت فرما۔

(۱۷۲) اے اللہ قرآن کی محبت اور اپنی محبت عطا فرما۔

(۱۷۳) اے اللہ ہمارے دل اور نگاہ کو مسلمان بنا دے۔

(۱۷۴) اے اللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جتنی خیر کی دُعائیں

مانگی ہیں ان میں ہمارا حصہ شامل فرما اور جن شرور سے پناہ چاہی ہے ان شرور سے ہم کو پناہ نصیب فرما۔

(۱۷۵) اے اللہ اس امت کی شام کو صبح سے بدل دے۔

(۱۷۶) اے اللہ تقوی ہمارا توشہ بنا دے۔

(۱۷۷) اے اللہ تیرے دربار میں ارمانوں کی دنیا لے کر آئے ہیں ہمارے جائز ارمانوں کے سورج کو عروج نصیب فرما۔

(۱۷۸) اے اللہ ہماری صدا اور ندا کو قبول فرما۔

(۱۷۹) اے اللہ دونوں چوکھٹوں (مکہ اور مدینہ) کا نور ہمیں نصیب فرما۔

(۱۸۰) اے اللہ اس اُمت کو بربادیوں کے میلوں سے بچا دے۔

(۱۸۱) اے اللہ ہم نے خواہشات کے میدان میں بہت گھوڑے دوڑائے ہیں ہم کو معاف فرما دے۔

(۱۸۲) اے اللہ اطاعت کے میدان میں گھوڑے دوڑانے والا بنا دے۔

(۱۸۳) اے اللہ ہماری فجر کی نمازیوں کی تعداد جمعہ کے نمازیوں کی تعداد کے برابر کردے۔

(۱۸۴) اے اللہ تقدیر کی برائی سے بچالے۔

(۱۸۵) اے اللہ دنیا کو سکون کا سانس دلا دے۔

(۱۸۶) اے اللہ ایمان کی لہروں کو حرکت دے دے۔

(۱۸۷) اے اللہ ہمارا کھویا ہوا دین ہمیں واپس دے دے۔

(۱۸۸) اے اللہ ہمارے دلوں میں عشق مجازی کے خیمے لگے ہوئے ہیں، ان خیموں کو اُکھاڑ کر پھینک دے۔

(۱۸۹) اے اللہ مسلمان بہو بیٹیوں کو سکھی سنسار عطا فرما۔

(۱۹۰) اے اللہ خاموش فتنوں سے اُمت کی حفاظت فرما۔

(۱۹۱) اے اللہ ہماری آنکھوں کو پاکیزہ بنا دے۔

(۱۹۲) اے اللہ تجھ سے مانگنے کی لذت عطا فرما۔

(۱۹۳) اے اللہ ہمارے خیالات کو پاکیزہ بنا دے۔

(۱۹۴) اے اللہ دنیا کی گہرائیوں میں تیرنے سے بچالے۔

(۱۹۵) اے اللہ علم وتقویٰ کی گہرائیوں میں تیرنے والا بنا دے۔

(۱۹۶) اے اللہ ہم کو حلال مال ومنال عطا فرما۔

(۱۹۷) اے اللہ ہم تو خاندانی فقیر ہیں ہماری مدد فرما۔

(۱۹۸) اے اللہ قلب سلیم عطا فرما۔

(۱۹۹) اے اللہ عشق اور فسق سے بچالے۔

(۲۰۰) اے اللہ ہمارا دین سنوار دے، جس سے ہمارے ہر کام کی حفاظت ہو۔

(۲۰۱) اے اللہ بری موت سے ہم سب کی حفاظت فرما۔

(۲۰۲) اے اللہ باہی جاہی گناہوں سے بچالے۔

(۲۰۳) اے اللہ ہماری عمر کا سب سے بہترین حصہ وہ بنا جو اس کا اخیر ہو اور ہمارا سب سے بہترین عمل وہ بنا جو خاتمہ

والا ہو اور ہمارا سب سے بہترین دن وہ بنا جو تیری ملاقات کا دن ہو۔

(۲۰۴) اے اللہ ہمارے گناہ تیرا کوئی نقصان نہیں کر سکتے اور اگر آپ ہم پر رحم فرمادیں تو تیرے خزانوں میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔

(۲۰۵) اے اللہ ہمارے آپس کے تعلقات کو خوش گوار بنا دے اور ہمیں اسلام کے رستے دکھا۔

(۲۰۶) اے اللہ اب تک تو جتنے اپنے نیک بندوں کا خلیفہ بنا ہے ان سب سے زیادہ اچھی طرح ہمارے اہل وعیال کا خلیفہ بن جا۔

(۲۰۷) اے اللہ ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت کی طرف متوجہ فرما۔

(۲۰۸) اے اللہ میں تجھے اللہ کہہ کر پکارتا ہوں، تجھے رحمان کہہ کر پکارتا ہوں، تجھے نیکوکار رحیم کہہ کر پکارتا ہوں، اور تجھے تیرے ان تمام اچھے ناموں سے پکارتا ہوں، جن کو

میں جانتا ہوں اور جن کو نہیں جانتا ہوں اور یہ سوال کرتا ہوں کہ تو میری مغفرت فرمادے اور مجھ پر رحم فرمادے۔

(۲۰۹) اے اللہ میرے گناہ معاف فرما اور میرے اخلاق وسیع فرما اور میری کمائی کو پاک فرما اور جو روزی تو نے مجھے عطا فرمائی ہے، اس پر مجھے قناعت نصیب فرما اور جو چیز تو مجھ سے ہٹا لے اس کی طلب مجھ میں باقی نہ رہنے دے۔

(۲۱۰) پاک ہے وہ اللہ جس کا عرش آسمان میں ہے۔ پاک ہے وہ اللہ جس کا فرش زمین میں ہے۔ پاک ہے وہ اللہ جس کی راہ سمندر میں ہے۔ پاک ہے وہ اللہ جس کی رحمت جنت میں ہے۔ پاک ہے وہ اللہ جس کی سلطنت دوزخ میں ہے۔ پاک ہے وہ اللہ جس کی رحمت فضا میں ہے۔ پاک ہے وہ اللہ جس کا فیصلہ قبروں میں ہے۔ پاک ہے وہ اللہ جس نے آسمان کو بلند کیا۔ پاک ہے وہ اللہ جس نے زمین

کو بچھایا۔ پاک ہے وہ اللہ جس کے سوا کوئی جائے نجات نہیں۔

(۲۱۱) پاکی ہے اس ذات کے لئے جو ہمیشہ سے ہمیشہ تک ہے۔

(۲۱۲) پاکی ہے اس ذات کے لئے جو ایک اور یکتا ہے۔

(۲۱۳) پاکی ہے اس ذات کے لئے جو تنہا اور بے نیاز ہے۔

(۲۱۴) پاکی ہے اس ذات کے لئے جو آسمان کو بغیر ستون کے بلند کرنے والا ہے۔

(۲۱۵) پاکی ہے اس ذات کے لئے جس نے بچھایا زمین کو۔

(۲۱۶) پاکی ہے اس ذات پاک کے لئے جس نے پیدا کیا مخلوق کو، پس ضبط کیا اور خوب جان لیا ان کو گن کر۔

(۲۱۷) پاکی ہے اس ذات پاک کے لئے جس نے روزی تقسیم فرمائی، اور کسی کو نہ بھولا۔

(۲۱۸) پاکی ہے اس ذات پاک کے لئے جس نے نہ بیوی اپنائی نہ بچے۔

(۲۱۹) پاکی ہے اس ذات پاک کے لئے جس نے نہ کسی کو جنا نہ وہ جنا گیا، اور نہیں ہے اس کے جوڑ کا کوئی۔

(۲۲۰) اے اللہ! میں ان نعمتوں میں سے مانگتا ہوں جو تیرے پاس ہیں، اور اپنے فضل کی مجھ پر بارش کر، اور اپنی رحمت مجھ پر پھیلا دے، اور اپنی برکت مجھ پر نازل کر دے۔

(۲۲۱) اے اللہ آپ ہم کو کافی ہیں ہمارے دین کے لئے۔

(۲۲۲) اے اللہ آپ ہم کو کافی ہیں ہماری کل فکروں کے لئے۔

(۲۲۳) اے اللہ آپ ہم کو کافی ہیں اس شخص کے لئے جو ہم پر زیادتی کرے۔

(۲۲۴) اے اللہ آپ ہم کو کافی ہیں اس شخص کے لئے جو ہم سے حسد کرے۔

(۲۲۵) اے اللہ آپ ہم کو کافی ہیں اس شخص کے لئے جو دھوکہ اور فریب دے ہمیں برائی کے ساتھ۔

(۲۲۶) اے اللہ آپ ہمیں کافی ہیں موت کے وقت۔

(۲۲۷) اے اللہ آپ ہمیں کافی ہیں قبر میں سوال کے وقت۔

(۲۲۸) اے اللہ آپ ہمیں کافی ہیں میزان کے پاس۔

(۲۲۹) اے اللہ آپ ہمیں کافی ہیں پل صراط کے پاس۔

(۲۳۰) اے اللہ آپ ہمیں کافی ہیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہم نے آپ ہی پر توکل کیا، اور ہم آپ ہی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔

(۲۳۱) اے اللہ! آپ ہی نے ہمیں پیدا کیا۔

(۲۳۲) اے اللہ! آپ ہی ہمیں ہدایت دینے والے ہیں۔

(۲۳۳) اے اللہ! آپ ہی ہمیں کھلاتے ہیں۔

(۲۳۴) اے اللہ! آپ ہی ہمیں پلاتے ہیں۔

(۲۳۵) اے اللہ! آپ ہی ہمیں ماریں گے۔

(۲۳۶) اے اللہ! آپ ہی ہمیں زندہ کریں گے۔

(۲۳۷) اے اللہ ا ہم آپ کو گواہ بناتے ہیں اور ہم گواہ بناتے ہیں آپ کے عرش اُٹھانے والے فرشتوں کو اور آپ کے تمام فرشتوں کو اور آپ کی تمام مخلوق کو کہ یقیناً آپ ہی اللہ ہیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، آپ تنہا ہیں آپ کا کوئی ساجھی نہیں اور یہ بات یقینی ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے بندے اور رسول ہیں۔

(۲۳۸) اے ہمیشہ ہمیش زندہ رہنے والے، اے مخلوقات کو قائم رکھنے والے، ہم آپ سے آپ کی رحمت ہی کے ذریعہ مدد طلب کرتے ہیں، آپ ہمارے تمام احوال درست فرما دیجئے اور ہمیں آنکھ جھپکنے کے برابر بھی ہمارے نفس کے حوالے نہ فرمائیے۔

(۲۳۹) اے اللہ آسمانوں اور زمین کے بنانے والے، پوشیدہ

اور ظاہر کو جاننے والے ہر چیز کے پروردگار اور حقیقی مالک، ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ ہم آپ کے ذریعہ اپنے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے اور اس کے شرک سے پناہ مانگتے ہیں اور اس سے پناہ مانگتے ہیں کہ کوئی برائی کریں جس کا وبال ہمارے نفوس پر پڑے یا کسی مسلمان کو کوئی برائی پہنچاویں۔

(۲۴۰) اے اللہ میں آپ سے نفع دینے والا علم اور پاک روزی اور قبول ہونے والا عمل مانگتا ہوں۔

(۲۴۱) اے میرے پروردگار حقیقی تعریف آپ ہی کے لئے ہے جیسی تعریف آپ کی ذات کی بزرگی اور آپ کی عظیم سلطنت کے لائق ہو۔

(۲۴۲) اے اللہ آپ ہی ہمارے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور آپ ہی پر ہم نے

بھروسہ کیا اور آپ ہی عظیم عرش کے مالک ہیں، جو کچھ اللہ نے چاہا وہ ہوا اور جو اللہ نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا اور گناہوں سے بچنے اور نیک کاموں کے کرنے کی طاقت اللہ کی مدد ہی سے ملتی ہے جو بلندی والا عظمت والا ہے، ہم یقین کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے، اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو محیط ہے، اے اللہ ہم آپ کی پناہ مانگتے ہیں، اپنے نفس کی برائی سے اور ہر اُس جانور کی برائی سے جس کی پیشانی آپ کے قبضے میں ہے۔ بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔

(۲۴۳) اے اللہ ہمیں حق کو حق دکھا اور اس کی تابعداری نصیب فرما اور باطل کو باطل دکھا اور اس سے بچا ایسا نہ ہو کہ حق اور باطل ہم پر خلط ملط ہو جائے اور ہم بہک جائیں۔ خدایا ہمیں نیک کار پرہیزگار لوگوں کا امام بنا۔

(۲۴۴) اے ہمارے رب اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا۔

(۲۴۵) اے ہمارے رب ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔

(۲۴۶) اے ہمارے رب ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر۔ تو ہی ہمارا مالک ہے، ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما۔

(۲۴۷) اے ہمارے رب! ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر دے اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما، یقیناً تو ہی بڑی عطا دینے والا ہے۔

(۲۴۸) اے ہمارے رب! ہم ایمان لا چکے، اس لئے ہمارے گناہ معاف فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

(۲۴۹) اے اللہ! اے تمام جہاں کے مالک! تو جسے چاہے بادشاہی دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے، تیرے ہی ہاتھ میں سب بھلائیاں ہیں۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے، تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں لے جاتا ہے۔ تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے، تو ہی ہے کہ جسے چاہتا ہے بے شمار روزی دیتا ہے۔

(۲۵۰) اے میرے پروردگار! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرما، بے شک تو دُعا کا سننے والا ہے۔

(۲۵۱) اے ہمارے پالنے والے معبود! ہم تیری اُتاری ہوئی وحی پر ایمان لائے اور ہم نے تیرے رسول کی اتباع کی، پس تو ہمیں گواہوں میں لکھ لے۔

(۲۵۲) اے ہمارے رب ہم نے سنا کہ منادی کرنے والا آواز

بلند ایمان کی طرف بلا رہا ہے کہ لوگو! اپنے رب پر ایمان لاؤ، پس ہم ایمان لائے، یا الٰہی! اب تو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیاں ہم سے دور کر دے اور ہماری موت نیکوں کے ساتھ کر۔

(٢٥٣) اے ہمارے پالنے والے معبود! ہمیں وہ دے جس کا وعدہ تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر، یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

(٢٥٤) اے پروردگار! ہماری ہڈیاں کمزور ہو گئی ہیں اور سر بڑھاپے کی وجہ سے بھڑک اُٹھا ہے، لیکن ہم کبھی بھی تجھ سے دُعا کر کے محروم نہیں رہے۔

(٢٥٥) اے ہمارے پروردگار! ہمارے ماں باپ پر ویسا ہی رحم کر جیسا اُنہوں نے ہمارے بچپن میں ہماری پرورش کی ہے۔

(٢٥٦) اے میرے پالنے والے! مجھے نماز کا پابند رکھ اور میری اولاد کو بھی، اے ہمارے رب میری دُعا قبول فرما۔

(٢٥٧) اے ہمارے پروردگار! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو بھی بخش اور دیگر مؤمنوں کو بھی بخش دے، جس دن حساب ہونے لگے۔

(٢٥٨) اے ہمارے پروردگار! میرا علم بڑھا دے۔

(٢٥٩) اے ہمارے پروردگار! ہم سے دوزخ کا عذاب پرے ہی رکھ کیونکہ اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔

(٢٦٠) اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔

(٢٦١) اے ہمارے رب! ہم نے گناہ کر کے اپنا بڑا نقصان کیا اور اگر تو ہماری مغفرت نہ کرے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا

تو واقعی ہم نقصان پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

(۲۶۲) اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر بجا لاؤں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر انعام کی ہے اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو خوش ہو جائے اور تو میری اولاد کو بھی صالح بنا۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

(۲۶۳) اے میرے پروردگار! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے موافق فیصلہ کر دے اور تو سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا ہے۔

(۲۶۴) اے آسمان و زمین کے پیدا کرنے والے! تو ہی دنیا و آخرت میں میرا ولی (دوست) اور کارساز ہے، تو مجھے اسلام کی حالت میں فوت کر اور نیکوں میں ملا دے۔

(۲۶۵) اے میرے پروردگار! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا

فرما اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کو آسان کر دے۔

(۲۶۶) اے میرے پروردگار! مجھے جہاں لے جا اچھی طرح لے جا اور جہاں سے نکال اچھی طرح نکال اور میرے لئے اپنے پاس سے غلبہ اور امداد مقرر فرما دے۔

(۲۶۷) اے میرے پروردگار! میرا سینہ میرے لئے کھول دے۔

(۲۶۸) اے میرے پروردگار! میرے کام کو مجھ پر آسان کر دے۔

(۲۶۹) اے میرے پروردگار! میری زبان کی گرہ بھی کھول دے تاکہ لوگ میری بات اچھی طرح سمجھ سکیں۔

(۲۷۰) اے میرے پروردگار! مجھے بیماری لگ گئی ہے اور تو رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

(۲۷۱) اے وہ پاک ذات جس کو آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں۔

(۲۷۲) اے وہ پاک ذات کہ کسی کا خیال وگمان اس تک نہیں پہنچ سکتا۔

(۲۷۳) اے وہ پاک ذات کہ اوصاف بیان کرنے والے اس کے اوصاف بیان نہیں کر سکتے۔

(۲۷۴) اے اللہ ہماری جھولیوں کو ہدایت سے بھر دے۔

(۲۷۵) اے وہ ذات کہ حوادثِ زمانہ اس پر اثر انداز نہیں ہو سکتے۔

(۲۷۶) اے وہ ذات جو پہاڑوں کے وزنوں کو جانتی ہے۔

(۲۷۷) اے وہ ذات جو سمندروں کے پیمانوں کو جانتی ہے۔

(۲۷۸) اے وہ ذات جو بارش کے قطروں کی تعداد کو جانتی ہے۔

(۲۷۹) اے وہ ذات جو درختوں کے پتوں کی تعداد کو جانتی ہے۔

(۲۸۰) اے وہ ذات جو ان تمام چیزوں کو جانتی ہے جن پر رات کی تاریکی چھاتی ہے اور جن کو دن روشن کرتا ہے۔

(۲۸۱) اے وہ ذات جس کو آسمان دوسرے آسمان سے چھپا نہیں سکتا۔

(۲۸۲) اے وہ ذات جس کو زمین دوسری زمین سے چھپا نہیں سکتی۔

(۲۸۳) اے وہ ذات کہ سمندر کے پیٹ میں کیا ہے وہ بھی تجھے معلوم ہے۔

(۲۸۴) اے وہ ذات کہ چٹانوں میں کیا چھپا ہے وہ بھی تو جانتا ہے۔

(۲۸۵) تو میری عمر کے آخری حصہ کو سب سے بہتر بنا دے۔ اور میرے آخری عمل کو سب سے بہتر عمل بنا دے۔

(۲۸۶) اے اللہ! ہم کو آپ کا اور آپ کے نبی ﷺ کا پڑوسی بنا دے۔

(۲۸۷) اے اللہ! ہمیں تیرے تھوڑے بندوں میں شامل فرما

جو تجھے پسند ہے۔ تو نے فرمایا ہے قَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ.

(۲۸۸) اے اللہ! علمائے حقانی نے جو کتابیں لکھیں ہیں ان کی ہر ہر سطر کو دنیا میں عام و تام فرما۔

(۲۸۹) اے اللہ! جو کینسر کی بیماری میں مبتلا ہو ان کو شفا عطا فرما۔

(۲۹۰) اے اللہ! تیرے اوّاب بندوں میں شامل فرما۔

(۲۹۱) اے اللہ! اس اُمت کو باطل کے غبار سے بچا لے۔

(۲۹۲) اے اللہ! اس مجمع میں فرشتے بھی آمین کہہ رہے ہیں ان کی آمین کو ہمارے لئے قبول فرما۔

(۲۹۳) اے اللہ! بھوک اور خوف کے لباس سے ہماری حفاظت فرما۔

(۲۹۴) اے گرے پڑے لوگوں کو اونچا کرنے والے عافیت سے ہم کو ترقی نصیب فرما۔

(۲۹۵) اے اللہ! تہجد کے وقت میں تیرا خاص لشکر زمین پر اُترتا ہے اس وقت ہمیں جاگنے کی توفیق عطا فرما۔

(۲۹۶) اے اللہ! ہم کو تیرا خیر خواہ بننے کی توفیق دے۔
(ابن کثیر جلد ۲ صفحہ ۳۹۳)

(۲۹۷) اے اللہ! یہ ماہِ مبارک تیری رحمت کا چمن ہے تو نے ہمارے لئے اُتارا ہے قدر کرنے کی توفیق دے۔

(۲۹۸) اے اللہ! اس اُمت کو زندگی کے سارے لطف عطا فرما۔

(۲۹۹) اَللّٰهُمَّ لَا تُهْلِكْنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا

اے اللہ! ہمیں ہلاک نہ فرما ہمارے کم عقل لوگوں کی بد اعمالیوں کی وجہ سے۔

(۳۰۰) اے سلام ہم کو دار السلام میں داخل فرما۔

(۳۰۱) اے اللہ تیرے خفیہ خزانوں سے محروم مت فرما۔

(۳۰۲) اے اللہ! تیرے دونوں ہاتھوں میں بٹھا کر ہم کو جنت میں داخل فرما۔ (حدیث، بکھرے موتی جلد اول صفحہ ۱۴۷)

(۳۰۳) اے اللہ! تیرے دونوں ہاتھ رحمت کے خزانے میں ڈال کر لپیں بھر کر ہماری جھولی میں ڈال دے۔

(۳۰۴) ہم کو وہ خوش نصیب انسان بنا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کرادیں۔
(بکھرے موتی جلد۴ صفحہ ۳۵)

(۳۰۵) اے اللہ! اس اُمت کو دنیا میں جنت کا سایہ عطا فرما اور جہنم کے سایہ سے حفاظت فرما یعنی نعمتیں عطا فرما اور پریشانیاں دور فرما۔

(۳۰۶) اے اللہ! مسلمانوں کی محبت سے ہم کو محروم نہ فرما۔

(۳۰۷) اے اللہ! گناہوں کے تصور سے ہمارے رونگٹے کھڑے ہوجائے ہمیں ایسا بنادے۔

(۳۰۸) اے اللہ! ہمارے گھروں میں بڑے بڑے گناہوں کی بڑی بڑی کھڑکیاں کھلی ہوئی ہیں ان کھڑکیوں کو بند کردے۔

(۳۰۹) اے اللہ! ہر ایک کی لیلیٰ الگ ہوتی ہے کسی کی لیلیٰ کرسی ہے، کسی کی لیلیٰ مال ہے، کسی کی لیلیٰ حب جاہ ہے۔ کسی کی

لیلیٰ مکان ہے، اے اللہ! اس امت کو ان لیلاؤں کے چکروں سے بچالے۔

(۳۱۰) اے اللہ! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہؓ کو تاکیداً ایک دعا پڑھنے کی وصیت کی تھی وہ دعا ہمیں پڑھنے کی توفیق عطا فرما۔ (صبح کی دعائیں صفحہ ۱۳ دعا نمبر ۷)

(۳۱۱) اے اللہ! اس امت کے مردوں کو صحابہ کے روحانی بیٹے بنادے اور عورتوں کو صحابیات کی روحانی بیٹیاں بنادے۔

(۳۱۲) کسی زمانے میں کریم تھا جو کھوٹے سکے لے لیتا تھا اے اللہ! آپ ہمارے کھوٹے اعمال قبول فرمادیجئے۔

(۳۱۳) اے اللہ! حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بریدہ اسلمیؓ کو جو دعا سکھائی تھی وہ ہمیں بھی پڑھنے کی توفیق نصیب فرما۔ (بکھرے موتی جلد۱)

(۳۱۴) اے اللہ! ایسا ایمان دے جس کے بعد کفر نہ ہو۔

(۳۱۵) اے اللہ! ایسی ہدایت دے جس کے بعد گمراہی نہ ہو۔

(۳۱۶) اے اللہ! ایسا علم دے جس کے بعد جہالت نہ ہو۔

(۳۱۷) اے اللہ! ایسا ذکر دے جس کے بعد غفلت نہ ہو۔

(۳۱۸) اے اللہ! ایسی روشنی دے جس کے بعد اندھیرا نہ ہو۔

(۳۱۹) اے اللہ! ایسی عزت دے جس کے بعد ذلت نہ ہو۔

(۳۲۰) اے اللہ! ایسی رضا دے جس کے بعد ناراضگی نہ ہو۔

(۳۲۱) اے اللہ! ایسی رحمت دے جس کے بعد عذاب نہ ہو۔

(۳۲۲) اے اللہ! ایسی کامیابی دے جس کے بعد ناکامی نہ ہو۔

(۳۲۳) اے اللہ! مجھے دنیا وآخرت کی ذلت سے بچا۔

(۳۲۴) اے اللہ! مجھے ایسا بنا کہ تجھ کو پسند آ جاؤں۔

(۳۲۵) اے میرے پروردگار! اگر میرے گناہ بڑھ گئے (تو کیا ہوا) میں جانتا ہوں کہ آپ کی معافی میرے گناہوں سے بھی بڑھی ہوئی ہے۔

(۳۲۶) اگر آپ کی رحمت کے امیدوار صرف نیک ہی ہوں تو گناہگار کسے پکاریں اور کس سے توقع رکھیں؟

(۳۲۷) اے میرے پروردگار! میں تیرے حکم کے مطابق تجھے زاری و عاجزی سے پکارتا ہوں۔ تو اگر میرا ہاتھ ناکام واپس لوٹا دے گا (یعنی مجھے مایوس کردے گا) تو کون ہے رحم کرنے والا؟

(۳۲۸) میرے پاس تو صرف آپ کے بہترین درگذر کی امید کے سوا کوئی سہارا نہیں پھر بات یہ ہے کہ مسلمان بھی ہوں۔ (بکھرے موتی جلد ا صفحہ ۶۸)

(۳۲۹) اے اللہ! تو نے نگاہ کرم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر ڈالی انہیں ہدایت مل گئی وہی نگاہ کرم ہم پر بھی ڈال دے۔

(۳۳۰) اے اللہ! اس اُمت کو زمانہ کی ظالم نظروں سے بچالے۔

(۳۳۱) اے اللہ! ظالم اور مظلوم بننے سے مجھے بچالے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ فَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ وَافْعَلْ بِنَا مَآ

اَنْتَ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط

آمین یا ارحم الراحمین
والصلا والسلام علی رسوله الکریم
والحمد لله رب العالمین



دل کی فریاد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

والصّلاۃُ والسّلامُ علی رسُوله الکریم

میرے دل کی تمام گندگیوں کو دھو دے اور میرے دل کی دنیا بدل دے
مجھے ایک نیا موڑ دے کر مجھے نئی زندگی بخش دے

مجھے اکیلا بھٹکتا ہوا نہ چھوڑ، مجھے سہارا دے دے
میں نے اپنی زندگی تجھ سے دور بھاگتے ہوئے گذاردی

اب میں تیری طرف لوٹ کے آیا ہوں مجھے تیرے سوا کوئی در نہ ملا
میں تیری طرف بھکاری بن کر آیا ہوں، تاکہ تو مجھے بچالے

تو مجھے اپنا فرماں بردار بندہ اور غلام بنالے
میری تمام گندگیوں کو دور کردے، میرے دل کی دنیا بدل دے

میں زندگی بھر اپنی خواہشات کی پیروی کرتا رہا
اور شیطان اور نفس کی بندگی کرتا رہا

لیکن اب میں سمجھ گیا کہ تیرے در کے سوا کوئی در نہیں ہے
میں تجھ سے تیری مدد کی بھیک مانگتا ہوں

میرے مردہ دل کو زندگی بخش دے

اور مجھے ایک نیا موڑ دے کر اَز سرِنو زندگی بخش دے

میں تیرا بڑا شکر گذار رہوں گا اگر تو میرے دل کو بدل دے

میرا دل سیاہ ہوچکا ہے اور آنکھیں خشک ہوگئی ہیں

اب میں تیرے دَر پہ آیا ہوں

تو مجھے دھتکار نہ دے اور مایوس نہ فرما

آج تو میرے گناہوں کو معاف فرمادے اور میرے دل کو بدل دے

مجھے آوارہ بھٹکتا ہوا نہ چھوڑ، مجھے معاف کردے اور میرے دل کو بدل دے۔

میرے دل کو سنبھال لے

اور مجھے نئی زندگی بخش دے

آمین یارب العالیمن

والسَّلام علی المرسلین والحمدُ للہ ربِّ العالمین

الحمدللہ یہ کتاب پالیج بمقام اکھر جوڑ میں جاتے ہوئے ٹرین میں مکمل ہوئی بتاریخ ۲۴/۵/۲۰۰۹ء مطابق ۲۹/جمادی الاولی ۱۴۳۰ھ۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

"إنّ ممّا يلحق المؤمن من عمله وحسناته بعد موته علماً علّمه ونشره، وولداً صالحاً تركه، ومصحفاً ورّثه، أو مسجداً بناه، أو بيتاً لابن السبيل بناه أو نهراً أجراه، أو صدقةً جاريةً من ماله في صحته وحياته يلحقه من بعد موته"

(رواہ ابن ماجه بسند حسن)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ آدمی کے مرنے کے بعد جن چیزوں کا ثواب اس کو پہنچتا ہے ایک تو وہ علم ہے جو کسی کو سکھایا ہو اور اشاعت کی ہو اور وہ صالح اولاد ہے جس کو چھوڑ گیا ہو اور وہ قرآن شریف جو میراث میں چھوڑ گیا ہو اور وہ مسجد ہے اور مسافر خانہ ہے جن کو بنا گیا ہو اور نہر ہے جو جاری کر گیا ہو اور وہ صدقہ ہے جس کو اپنی زندگی اور صحت میں اس طرح دے گیا ہو کہ مرنے کے بعد اس کا ثواب ملتا رہے۔ (ملتا رہے کا مطلب یہ ہے کہ صدقۂ جاریہ کے طور پر دے گیا مثلاً وقف کر گیا ہو اور علم کی اشاعت کا مطلب یہ ہے کہ کوئی دینی کتاب تالیف کی ہو یا پڑھنے والوں کو تقسیم کی ہو۔)

خاموش فتنوں کا علاج، روزی میں برکت، جادو اور جنات کے شر سے حفاظت کا مجرب تعویذ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

یَا حَفِیْظُ — فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

حضور ﷺ کا خط سرکش جناتوں کے نام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هٰذَا كِتَابٌ مِّنْ مُّحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اِلٰى مَنْ يَّطْرُقُ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ وَالسَّائِحِيْنَ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ تَكُ عَاشِقًا مُّوْلِعًا اَوْ فَاجِرًا مُّقْتَحِمًا اَوْ رَاغِبًا حَقًّا اَوْ مُبْطِلًا هٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَوْثَانِ وَالْاَصْنَامِ وَاِلٰى مَنْ يَّزْعُمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ تُغْلَبُوْنَ حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ تَفَرَّقَ اَعْدَاءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

یَا حَفِیْظُ — فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

نوٹ: یہ نقش کا تعلق رکھنے سے ہے، پڑھنے سے نہیں ہے

ایک اللہ کی بندی کی طرف سے اُمت کو ہدیہ